

سورق

کتاب



راشہد انسٹایٹ

راشہد انسٹیشن 2/11 محمد نگر لاہور پاکستان

(042)-36293245



حروف نورانی

نوشہ جیوے سرفراز
خالد اسحاق رائہور

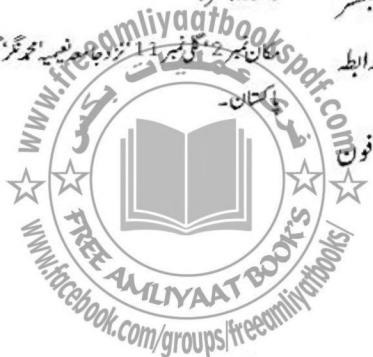
خالد اسحق رانٹھور

تالیف

رانٹھور پبلشرز

پبلشر

رابطہ مکان نمبر 2، مکی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور
پاکستان۔



اپریل 2013

اشاعت (اول)

تقریباً سیوے سرفراز شاہ وچ ماچنٹر



خوش حیوے سرفراز شاہ و ج ماچھر

جملہ حقوق محفوظ ہیں



جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحق راتھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحق راتھور کے پاس ہیں۔

فہرست مضامین

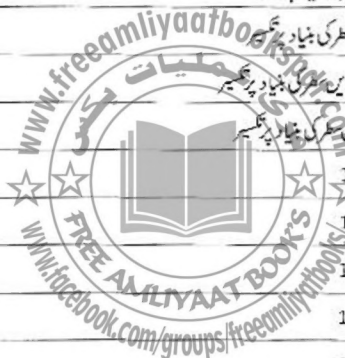


صفحہ نمبر	
3	فہرست مضامین
15	چہد مسلسل
20	پیش لفظ
21	حروف نورانی
23	ابتداء بیان
29	متفرقات خوش حسیوں سر فہرست
29	حروف مقطعات
31	جہانی و جمالی
32	سجد و خمس حروف

32	جدول مدائن حروف
32	حروف نورانی و ظلمانی
33	حروف صوامت
34	حروف نورانی
35	مکتوبی و مانگولی
38	اواج حروف و مقطعات و نورانی
43	طریق ہار
43	نور
44	سوالات و جوابات
46	خاص الواح حروف نورانی
48	نقوش، الواح حروف و مقطعات بنیاد و اثر و تفسیر
53	جدول حروف نورانی و ظلمانی کے حساب سے
54	نقوش و الواح حروف و مقطعات بنیاد و اثر و تفسیر
60	طریق استعمال
61	تفسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی
62	تفسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی
62	تفسیر اول (پہلی اور بنیادی تفسیر)
64	دوسری سطر کی بنیاد پر تفسیر
66	تیسری سطر کی بنیاد پر تفسیر

68	چوتھی سطر کی بنیاد پر تکبیر
70	پانچویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
72	چھٹی سطر کی بنیاد پر تکبیر
74	ساتویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
76	آٹھویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
78	نویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
80	دسویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
83	گیارہویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
85	بارہویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
87	13 سطر
89	14 سطر
91	15 سطر
93	16 سطر
95	17 سطر
97	18 سطر
99	19 سطر
101	20 سطر
103	21 سطر
105	22 سطر

خوش بیوی سرفہنوار شاہ ولی ماچھر



107	سطر 23
109	سطر 24
111	سطر 25
113	سطر 26
115	سطر 27
117	سطر 28
119	سطر 29
121	سطر 30
123	سطر 31
125	سطر 32
127	سطر 33
129	سطر 34
131	سطر 35
133	سطر 36
135	سطر 37
137	سطر 38
139	سطر 39
142	حروف و عناصر
146	آتش حروف سے منسوب نقوش

148	بادی حروف سے منسوب نقوش
150	آبی حروف سے منسوب نقوش
152	خاک کی حروف سے منسوب نقوش
155	طریقہ استعمال
158	اصلاح زائچہ
158	کواکب و حروف
159	اصلاح زائچہ کا عمل
160	عمل و طریقہ عمل
161	طریقہ کار
161	ذاتی عمل
162	کواکب کے اصلاحی نقوش
163	نقش زحل
163	تکسیر زحل
165	نقش مشتری
166	تکسیر مشتری
168	نقش مریخ
169	تکسیر مریخ
170	نقش شمس
171	تکسیر شمس

173	نقش زہرہ
174	تکسیر زہرہ
175	نقش عطار د
176	تکسیر عطار د
177	نقش قمر
177	تکسیر قمر
180	ذاتی و خصوصی عمل
181	عمل
181	خاص نقش
182	ذاتی عمل
182	عمومی عمل
182	عمومی عمل بلحاظ آتش چال
183	عمومی عمل بلحاظ بادی چال
184	عمومی عمل بلحاظ آبی چال
185	عمومی عمل بلحاظ خاکی چال
187	چودہ جمعراتوں کا عمل
187	طریقہ کار
188	عمل تشریح
189	نقوش الف

191	نقوش لام
192	نقوش میم
194	نقوش صاد
195	نقوش را
197	نقوش کاف
198	نقوش حاء
200	نقوش یا
202	نقوش عین
203	نقوش طاء
205	نقوش سین
206	نقوش ضا
208	نقوش قاف
210	نقوش نون
213	توازن حروف وصل مسائل ومشکلات
214	بسط حرفی
214	تکثیر بسط حرفی
217	نقوش
218	نصرت الہی
219	امتزاج

219	کل اعداد
220	احتیاط
220	تلفیض
220	تکسیر خاص
222	اعداد تکسیر
225	مقصد عمل
226	طریقہ استعمال
226	خاص بات
227	چودہ روشن راتوں کا عمل
230	☆ پہلی قرئی تکسیر ☆
231	☆ دوسری قرئی تکسیر ☆
232	☆ تیسری قرئی تکسیر ☆
232	☆ چوتھی قرئی تکسیر ☆
233	☆ پانچویں قرئی تکسیر ☆
234	☆ چھٹی قرئی تکسیر ☆
235	☆ خاتومیں قرئی تکسیر ☆
236	☆ آٹھویں قرئی تکسیر ☆
237	☆ نویں قرئی تکسیر ☆
238	☆ دسویں قرئی تکسیر ☆

239	حمیار ہویں قمری نگیر
240	بارہویں قمری نگیر
241	تیرہویں قمری نگیر
242	چودہویں قمری نگیر
244	فتنا مد نورانی
250	مل اہرامی + حروف نورانی
257	متن ضعیفی قوت
258	طریقہ کار
258	قاعدہ
258	طریقہ کار
259	فرض مثال
261	شرف زحل اور حروف نورانی
262	اجازت عمل
263	طریق عمل
264	پہلا طریقہ
267	دوسرا طریقہ
269	مزید طاقت
273	دوسرا طریقہ
275	روح نورانی (شمسی / قمری)

276	موقع استعمال
277	خواص و اثرات
277	بیان عمل
283	ششی / قمری
284	طریقہ استعمال
284	دائرہ قمری
291	عمل بسم اللہ قمری
293	طریقہ نمبر 1
295	طریقہ نمبر 3
296	طریقہ نمبر 2
300	طریقہ نمبر 4

فروزق Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

خالد اخلق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور



شروع کرتا ہوں۔ سلسلے کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماشی ایک مجسمہ عقل میں میرے سامنے آئے کھڑا ہوا۔ علوم غفنی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہیوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہو سٹل میں قیام کے دوران پچانوڑم کے علم سے متعارف ہوا۔ محاسن شے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم غفنی سے تھا۔ تاہم پچانوڑم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں غفنی علوم کا باب کھٹکا چلا اٹھیا اور ایوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علومِ مخفی سے ابتدا کی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری

ہے۔

☆ 1989ء میں علمِ دستِ شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علومِ مخفی کی ترویج و اشاعت کے لئے ”خالد نسی مٹ آف اکلٹ سائنسز

“ کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسنری، اعداد، جفر، ساعمت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علومِ مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ”راہِ نور و بشر“ کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ

اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ ادبیوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علومِ مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علومِ مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالکل نیا شعبہ کی طرف سے دی گئی دو کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب

اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ”راہِ نمائے عملیات“ کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ”راہِ نمائے عملیات“ اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علومِ مخفی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے کر ایک عام آدمی بھی ”راہِ نمائے عملیات“ کو پڑھ کر روحانی رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ”خالد روحانی جنٹری“ کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس

وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر

”خالد روحانی جنتری“ خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

2002 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سر فرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ کہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے اردو اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی، فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے علوم مخفی کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریڈہ 2005-2006 کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریڈہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم علمائے مابین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

سال 2006 میں لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ”خالد ہندی جنتری“ شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتہار کرنا پڑا تھا تاہم ”خالد ہندی جنتری“ کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے

ہے۔

سال 2008 قحی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہو گا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع ہوئیں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم وجدیہ کتب کو ملنے سے پہلے بھی نہ تھا۔ خاص طور پر ”راشور سوپہ الہیوت“ ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جز لازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب ”راشور 50 سالہ تقویم

2001-2050 ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ ”راہنور 60 سالہ تقویم 2060-2000“ شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان ”اردو“ میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوگی۔

علوم غنی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اللہ عزوجل نے مجھے علوم غنی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی اور غنائی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے ان کے بارے میں جامع معلومات اس پمفلٹ میں فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی آگاہی حاصل کر سکتے ہیں اور بہت سی دیگر تفصیلات جو پمفلٹ میں موجود ہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح، نقوش، انگلیشیوں، مختلف قسم کے زائچہ جات، عطریات، اصل پتھر و جواہرات، علوم غنی پر مختلف کورسز، راہنور، جہانگیر، نکتہ کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم دنیا یاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند نمونوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 28 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی

گراؤنڈ آرٹ درک کی نمائش انجمن آف آرٹ گیلری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات بھی

ب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ جو لوگ آیات قرآنی اور اسماء الحسنیٰ پر مشتمل اسلامی کیلی گرافک آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیر دستخطی کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور دفتر میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔ تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ویب سائٹ پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علوم مخفی کے حوالے سے مشامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ ویب سائٹ پر اس کے علاوہ اور بھی کئی معلومات دی گئی ہیں۔ ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے۔

آخر میں بس وہی ایک پرانی لیکن سچی بات، اس سفر میں چونکہ میا بیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ سب تقاضائے بشریت، نین سے نہ آپ اور نہ میں فراز حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حاکم و ناصر ہو اور دنیا آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

راہنمائے عملیات (مہنامہ)

Far-zoo quarterly

خالد روحانی جرنل

خالد ہندوستانی جرنل

راٹھور پبلشرز

خاندان کٹ سوئٹ ونیر ہاؤس

کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

پرنس

سرپرست

پروپرائٹر

مصنف

خوش بیوی سر سدا شکر

پیش لفظ

حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پر مغز مضامین کا سلسلہ جو موضوع کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف کیے ہوئے ہیں جو اُن سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور ان سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریق کار۔ اب کتابی شکل میں آپ کے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ مضامین ماحولیات، انسانیت، ملکیت، میں سلسلہ وار شائع ہوئے تھے اب کچھ مزید مواد شامل کر کے کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ایک بات کا خاص خیال رہے کہ کتاب میں جہاں اعمال کی درستی پر توجہ دی گئی ہے وہاں غلطی کے احتمال سے انکار بھی ممکن نہیں۔ سو کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو تحریر پر اطلاع دیں تاکہ اس کو اگلے ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

سر فخر از شاہد حق ماچسٹر



میدان عملیات بحروف و جہز کو جب ہم دیکھتے ہیں تو حروف نورانی کا ذکر ہی نہیں ملتا، بلکہ ان کو
اثر ترین مقام بھی دیا جاتا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا بلذات کے حروف سعادت کے مظہر ہیں یا
ان کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہے؟

ہر حرف خاص اثر اور حکم کا حامل ہوتا ہے۔ کوئی حرف اپنی تصویری حالت کے مطابق اور کوئی اپنی آواز کے
مطابق خاص خصوصیت لیے ہوتا ہے۔ ان خصوصیات کو ہر صاحب علم اپنی سمجھ، مہارت اور تجربے
سے مطابق استعمال کرتا ہے۔ تو پھر تمام حروف اور حروف نورانی میں فرق کیا ہوا؟

انفرادی خصوصیات تو سب کی اپنی اپنی تھیں اور کوئی بھی کسی دوسرے سے کم نہیں۔ تاہم
آپ حروف کے موضوع پر تحریر کردہ میری کتاب ”علم الحروف“ پڑھیں تو آپ پر خود یہ بات آشکار
ہوگی کہ حروف کی خصوصیات اور احکام تو ایک نامتناہی سلسلہ ہے جو کہیں سے بھی شروع ہو سکتا ہے،

لیکن ختم کہیں نہیں ہوتا۔ میرے خیال کے مطابق فرد تصویر ہی حروف کی ہے۔ فرد کے اندر حروف کی کئی بیشی اس کے سارے تانے بانے کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔ تاہم اس ساری بحث کو اٹکھا کرتے ہوئے حروف نورانی کی اُس عظمت کی طرف واپس آتے ہیں جو ان حروف کے مجموعے کو باقی تمام سے الگ کر دیتی ہے۔

اور وہ ہے حروف نورانی کے پیچھے قرآن کی الہامی کتاب ہونے کی طاقت۔ قرآن کی کچھ سورتوں کی ابتداء میں ایسے الفاظ آتے ہیں جن کو لکھا تو الفاظ کی طرح جاتا ہے لیکن پڑھا حروف کی طرح جاتا ہے۔ یعنی ان الفاظ کو آپ عام الفاظ نہیں کہہ سکتے اور نہ ہی عام الفاظ کی طرح پڑھ سکتے ہیں۔ ان الفاظ کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ قطع کئے گئے۔ یعنی الگ الگ۔ یعنی اس لفظ کو دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا نہیں پڑھا جاتا بلکہ ہر حرف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔

بطور مثال دیکھیں سورہ بقرہ کی ابتداء میں "الم" آیا ہے۔ اس کو دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا یعنی "الم" نہیں پڑھا جاتا بلکہ الگ الگ "الف، لام اور میم" پڑھا جاتا ہے۔ ان کی یہی خصوصیت ان کو مقطعات کا نام دینے کا باعث بنی اور یہی خصوصیت ان کو عملیات، جعفر اور حروف کے علم میں تابناک مقام دلانے کا باعث بنی۔

ایک تو یہ وہ الفاظ یا حروف تھے جو قرآنی سورتوں کی ابتداء کا سہرا لیے ہوئے ہیں اور دوسرا یہ کہ ان کے ظاہری معنی کچھ نہیں ہیں اور سوم یہ کہ گویا ہری معنی جو ہر کوئی سمجھ سکے آشکار نہیں ہیں لیکن ان کے پوشیدہ وہیں پردہ عظیم معنی اور حکمت ہے جس کا علم ہر فرد کے بس کی بات نہیں۔

ان الفاظ و حروف کا یہ استعمال اپنے اندر واحد مثال نہیں ہے۔ دیگر زبانوں میں بھی یہ امر ہمیں ملتا ہے۔ اردو میں ایسے الفاظ کو محففات کہا جاتا ہے اور انگریزی زبان میں ان کے لیے Abbreviation کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

حروف نورانی و مقطعات کو لے کر علماء حق نے بے مثل بحث اور علم کے خزانے پیش کیے ہیں۔

تفہیم معارف القرآن جس کے مصنف حافظ محمد ادریس کاندھلوی نے اس موضوع پر مختصر اور جامع بحث کی ہے جس کو ذیل کی طور میں بیان کیا جا رہا ہے۔

(ابتداء بیان)

خلفاء راشدین اور جمہور صحابہؓ اور تابعینؓ کے نزدیک یہ حروف تشابہات میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو ان کی مراد معلوم نہیں۔

بعض سلف اور جمہور متکلمین اور سلفیو یہ کہہ دیا کہ حروف مقطعات اُن سورتوں کے نام ہیں جن کے شروع میں یہ مذکور ہیں جو مضامین اس سورت میں با تفصیل مذکور ہیں یہ حروف مقطعات اس تفصیل کا احوال ہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری کا نام (الجامع الصحیح المستند من احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہؓ و تابعینؓ) کتاب موصوف کے تمام مضامین کا احوال ہے جس طرح مرکبات کا یہ کامیہ کا مفید معنی ہوتا ہے ان کے اجزاء یعنی کلمات مفردہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے اسی طرح کلمات مفردہ کا مفید معنی ہونا حروف ہجائیہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے جس درجہ کلام میں ترکیب ہوگی اسی درجہ معنی میں بھی ترکیب ہوگی یہی وجہ ہے کہ مرکبات اضافیہ اور مرکبات توصیفیہ کے معنی میں اتنی ترکیب نہیں جتنی کہ مرکبات تامہ خبریہ کے معنی میں ترکیب ہے۔ ترکیب لفظی کے انحطاط سے ترکیب معنوی میں بھی انحطاط آ گیا۔

مرکبات اضافیہ اگرچہ فی حد ذاتہ مرکبات ہیں مگر مرکبات تامہ خبریہ کے لحاظ سے فی الجملہ بسیط ہیں اور اسی نسبت کے لئے ان کے معنی میں بھی بساطت اور اجمال ہے مگر حروف ہجائیہ مادہ کلمات ہونے کی وجہ سے انتہا درجہ کے بسیط ہیں پس اسی نسبت سے ان کے معنی میں بھی انتہا درجہ کی بساطت اور غایت درجہ کا اجمال ہوگا۔ جن کا بغیر تقسیم الہی اور بدون تائید نبی کے سمجھنا ناممکن اور محال ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے "فوز الکبیر" میں اسی مسئلہ کو اختیار فرمایا ہے۔ علامہ آلوسی فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات کے اسرار اور رموز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انہی حضرات پر منکشف ہوتے ہیں جو من جانب اللہ خاص طور پر علوم نبوت کے وارث بنائے گئے بلکہ کسی وقت حروف مقطعات خود بخود ان وارثین علوم نبوت کے سامنے اپنے اندرونی اسرار اور غوامض بولنے لگتے ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر نگر یز سے تسبیح پڑھتے تھے اور صحابہ کرام اپنے کانوں سے نگر یزوں کی اس تسبیح کو سنتے تھے اور گوہ اور ہرن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کرتے تھے باقی ہم جیسوں کا حروف مقطعات کی حقیقت سمجھنے سے قاصر رہنا ہرگز اس کی دلیل نہیں ہو سکتا کہ نفس الامر اور واقع میں حروف معانی اور حقائق سے عاری ہیں۔ (روح المعانی) حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک ظہر ہے اور ایک بطن ہے یعنی ظاہر معنی کے علاوہ اس آیت کے چھ باطنی اور معنوی اسرار اور لطائف بھی ہوتے ہیں جن کو ارباب باطن ہی سمجھتے ہیں اور وہ باطنی اسرار مدلول ظہری کے ماتحت ہوتے ہیں مخالف نہیں ہوتے بلکہ باطنی اسرار کے حق اور باطن ہونے کا معیار ہی یہ ہے کہ وہ آیت کے ظاہری مدلول کے مطابق ہوں نہ کہ مخالف۔ کیونکہ شرط یہ ہے کہ وہ باطنی معنی ظاہری مدلول کے ماتحت ہوں اور ظاہر ہے کہ ماتحت ہو کر مافوق کا مخالف کیسے ہو سکتا ہے۔ لہذا ممکن ہے کہ حروف مقطعات ظاہر کے اعتبار سے مجہول الکنہ اور غیر معلوم المراد ہوں اور باطن کے اعتبار سے ارباب باطن کے نزدیک معلوم المراد ہوں۔

علامہ زبیدی اور قاضی بیضاوی فرماتے ہیں کہ یہ حروف مقطعات، حروفِ تہجی کے اسماء ہیں اور ظاہر ہے کہ کلام کا مادہ اور عنصر یہی حروف تہجی ہیں۔ انہی سے لے کر کلام بنتا ہے۔ قرآن کریم کی بعض سورتوں کو ان حروف سے شروع کرنے میں اعجاز قرآن کی طرف اشارہ ہے کہ یہ قرآن جس کے کلام الہی ہونے کا تم لوگ انکار کرتے ہو وہ انہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنے کلام کو ترکیب دیتے

۱۰۔ پس اگر یہ قرآن اللہ کا کلام نہیں تو تم اس جیسے کلام کے بنانے سے کیوں عاجز ہو پھر اس ذاتی اعجاز سے ماوا اس پر بھی تو نظر کرو کہ ان مقطعات کا پیش کرنے والا شخص محض امی ہے جس نے نہ کبھی کسی جانب کا دروازہ کھانکا اور نہ کسی استاد اور کاتب کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا اور تم فصحاء اور بلغاء اور ادباء اور خطباء ہو اور اس نبی امی نے جن حروف کو پیش کیا ہے ان میں ایسے ایسے دقیق نکات کی حمایت کی گئی ہے کہ جن کو بڑے سے بڑا ادیب اور ماہر عربیت بھی رعایت نہیں کر سکتا۔

مثلاً یہ کہ قرآن مجید کی اکتیس سورتوں میں جو شمار کے اعتبار سے حروف تہجی کے برابر ہیں۔ چودہ حروف الائے گئے ہیں جو حروف تہجی کا نصف ہیں۔ نیز حروف کی تمام اقسام یعنی مہوسہ اور مجبورہ، شدیدہ اور رنودہ، مطبوعہ اور منقطعہ وغیرہ میں سے ہر قسم کے نصف نصف حروف الائے گئے ہیں۔ تفصیل کے لیے کشاف اور بیضاوی کی مراجعت فرمائیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ حروف مقطعات کی تفسیر میں علماء کے اقوال مختلف ہیں۔ اس تاجز کا گمان یہ ہے کہ یہ تمام اقوال اپنی جگہ پر درست ہیں حروف مقطعات لغت عربیہ کے اعتبار سے حروف تہجی کے اسماء ہیں۔ جیسا کہ علامہ زنجشیری اور قاضی بیضاوی فرماتے ہیں اور بعض غلطی میں احمد اور سلیمو یہ اور دیگر ائمہ عربیت کا مذہب ہے اور ظاہر شریعت کے اعتبار سے تشابہات اور عدد و نود و الجہاں کے مخفی امور ہیں جن کے معانی سے عام طور پر لوگوں کو اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ان میں اس کی استعداد ہے اس لیے ان پر ایمان لانا لازم ہوا اور ان کی تحقیق اور تفتیش کرنا ممنوع ہوا اور اگر یہ شبہ کیا جائے کہ جب حروف مقطعات کو سر الہی مانا گیا تو قرآن مفہوم المعنی نہ رہے گا تو پھر نزول سے کیا فائدہ؟ جواب یہ کہ نزول قرآن کا فائدہ۔ فہم معانی میں منحصر نہیں۔ بلکہ بیشتر مقایسات ایسے ہیں کہ جہاں مکلفین سے فقط ایمان لانا مطلوب ہے اسی طرح حروف مقطعات کے نازل کرنے سے مقصود یہ ہے کہ لوگ اللہ پر ایمان لائیں اور ان کے من جانب اللہ ہونے کا یقین کریں یا کہ بندوں کا کمال و تقدیر ظاہر ہو۔

یہ حضرات مفسرین اور محدثین (بکسر الدال) کا مذہب ہے، اور حضرات محدثین (بفتح

(الہدال) یعنی جو حضرات محدث من اندہ اولیٰہم من اللہ میں ان کا مسلک یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہ کبھی کبھی اپنے مخصوص بندوں کو حروف مقطعات کے معانی اور اسرار سے بذریعہ الہام کے مطلع فرمادیتے ہیں۔ محدثین (بکسر الہدال) اور محدثین (بفتح الہدال) میں حقیقی نزاع نہیں۔ محض لفظی نزاع ہے۔ محدثین۔ جو علم اور ادراک کی نفی کرتے ہیں وہ عوام کے اعتبار سے ہے اور اس نفی سے بھی علم یقینی کی نفی مراد ہے علم نفسی اور وجدانی کی نفی مراد نہیں اور محدثین (بفتح الہدال) جو حروف مقطعات کے معانی کے علم اور ادراک کے قائل ہیں وہ خواص کے لیے قائل ہیں نہ کہ عوام کے لیے اور پھر خواص کو بھی جو علم ہوتا ہے وہ نفسی اور وجدانی ہوتا ہے۔ نفسی اور عقلی نہیں ہوتا اور عجب نہیں کہ حروف مقطعات عالم غیب میں ذوالوجہ ہوں کسی پر کوئی معنی اور کسی پر کوئی معنی منکشف ہوں۔ مثلاً کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ حروف مقطعات اسماء الٰہی ہیں اور کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ یہ اسماء سو ہیں۔ جس کسی نے جو کچھ کہا وہ اپنے مکاشفہ اور مشاہد کے لحاظ سے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کریم کو عربی زبان میں اتارا۔ عربی زبان کے اعتبار سے حروف مقطعات حروف تہجی کے اسماء ہیں۔ سورتوں کے شروع میں طرح طرح کے لطائف اور معارف اور قسم قسم اعجاز کی رعایت کے ساتھ بیان کرایا گیا ہے لہذا ائمہ عربیت اور علامہ زعفرانی اور قاضی بیضاوی کا یہ قول محدثین اور محدثین کے قول کے ہرگز منافی اور مخالف نہیں۔ علامہ زعفرانی اور بیضاوی کا قول لسان "عربی" متین کے قواعد پر مبنی ہے اور محدثین (بکسر الہدال) کا قول کہ حروف مقطعات تشابہت سے ہیں ظاہر شریعت پر مبنی ہے اور محدثین (بفتح الہدال) یعنی اولیاء اللہ اور عارفین کا قول باطن شریعت پر مبنی ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک ظاہر ہے اور ایک باطن اور پھر ہر ظاہر اور ہر باطن کے لیے کچھ وجود ہوتے ہیں کوئی عالم کسی وجہ کو اختیار کرتا ہے اور کوئی کسی وجہ کو۔

شاہ ولی اللہ صاحب مہاجر

مندرجہ بالا طور میں جو بحث کی گئی یوں تو تفصیلی ہے لیکن بعض مقامات علوم غفنی و باطنی میں ایسے آتے ہیں جہاں کئی بڑے نام رکھنے والے اور صاحب علم کہلانے والے افراد کی جانب سے یہ بیان کیا جاتا ہے یا اس بات کا تاثر دیا جاتا ہے کہ علوم روحانی و باطنی ایسی پوشیدہ شے ہے جس کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کیا جاسکتا یا ظاہر نہیں ہوتے یا ہر کسی کی تفہیم و عقل سے ماوراء ہیں یا یہ کہ چند خواص ہی ایسے ہیں جو ان کو سمجھ سکتے ہیں کیونکہ یہ علم ہی خواص کے لیے اور ان ہی کو منتقل کیا جاتا ہے۔ میرے نزدیک یہ غلو اور کائنات کے سب سے افضل انسان پر انزام لگانے کے برابر ہے۔ کوئی علم یا بات کسی کی سمجھ یا ذہانت یا تعلیم سے بہتر ہو سکتا ہے لیکن جب یہ بات آنحضرت ﷺ کے حوالے سے کی جاتی ہے تو کچھ عجیب ہی قبضہ امر اٹھ اٹھتی ہے۔

مثلاً ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے علم کے دو برتن عطا کئے۔ ایک کو میں نے پھیلا دیا یعنی تعلیم کروا دیا جبکہ دوسرے کو ظاہر کروں تو میری رگ حیات کاٹ دی جائے۔

اب دیکھا جائے تو ایسی باتیں آنحضرت ﷺ پر الزام کی گئی ہیں اور سوانح پیدا ہوتا ہے کہ آخر رسول اللہ نے تمام مسلمانوں کو علم کے دونوں برتن کیوں نہ عطا کیے؟ قرآن کو دیکھیں تو وہاں اس سوال کے حوالے سے واضح حکم ملتا ہے۔

يا ايها الرسول بلغ ما انزل الينا من ربك وان لم تفعل فاعلم انك ستكذب

سورہ مائدہ۔ آیت 66

اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت اور انبیاء کی کذب۔

اب سوچیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی زندگی مجسم تشریح قرآن ہے کیا تم قرآن و حکم الہی کے خلاف عمل کرتے رہے اور وہ علم اور وحی جو اللہ نے آپ پر نازل کی اللہ کی ہدایت اور حکم

کے برعکس صرف چند یا ایک آدمہ فرد تک پہنچائی۔ کیا شرمناک سوچ ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے اور اس بات کی توفیق دے کہ ہم جب اس فانی دنیا کی سب سے برتر ہستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے بارے میں گفتگو کریں تو بلا سند اور صحیح حدیث کے ایسی بات نہ کریں جو ہماری آخرت اور دنیا دونوں کو خراب کر دے۔

یاد رکھیں حدیث یا روایت کسی نے بھی بہین کی ہو اس کے درست ہونے کا حتمی پیمانہ یہ ہے کہ اس سے کسی بھی صورت چاہے جزدی ہی کیوں نہ ہو اللہ کے براہ راست کلام کی نفی یا مخالفت یا کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ اس طرح کی تمام تحریریں میرے نزدیک حدیث کے درجہ پر پوری نہیں اترتیں۔ بات یہ ہے کہ اعتدال و ضعیف اور غلط باتوں کے لیے حدیث کا لفظ ہی نہیں استعمال کرنا چاہیے۔ میرے یقین کے مطابق غلط تحریر یا بات کو حدیث نہوی کہنا اس لفظ کی توہین ہے اور ایک سچے مسلمان کو یقین اور ذہنی تکلیف دینے کا باعث ہوتی ہے۔

علمی حوالے سے آپ کے جو بھی نظریات ہوں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، آپ کے پاس علم ہے تو دنیا کے کسی بھی فرد سے اختلاف کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر آپ خوش قسمت سے مسلمان ہیں اور احترامِ نبی ﷺ کا دعویٰ بھی کر کے ہیں تو پھر آنحضرت کا نام لے کر ایسی بات نہ کریں کہ قیامت کے دن آپ دربارِ الہی میں پیش ہوں تو اس کی مجبوری ہستی کے بارے میں غلط گفتگو کرنے کا الزام آپ کے چہرے کو سیاہ کر دے اور آپ کے رگ و جان سے ندامت کے آنسو خون کی شکل میں جاری ہوں۔ اللہ ہم سب کو ہدایت فرمائے۔

خوش خیال رہو سرِ فہرستِ شاد و بی ماچشر

مفردات



حروف مقطعات

یہ بات پہلے تحریر کی جا چکی ہے کہ حروف مقطعات نامی تمام حروف نورانی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ قرآن میں تحریر تمام حروف مقطعات سے تکرارات گرا آئے کے بعد جو خالص سطر بچتی ہے وہ سطر حروف نورانی کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں تمام حروف مقطعات کو مکمل تفصیل اور حوالے کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف مقطعات شریعت مجسم کی سورتوں کی ابتداء میں آئے ہیں اور ایسی سورتوں کی کل تعداد

اتیس ہے۔

نمبر شمار	حروف	سورہ	پارہ	تعداد حروف
1	الم	بقرہ	1	3

2	الم	آل عمران	3	3
3	المص	اعراف	4	8
4	الرا	یونس	3	11
5	الرا	هود	3	11
6	الرا	یوسف	3	12
7	الم	زمر	4	13
8	الرا	ابراہیم	3	13
9	الم	حجر	3	13
10	الم	مريم	5	16
11	طہ	طہ	2	16
12	طسم	شعرا	3	9
13	طسم	نمل	2	19
14	طسم	قصص	3	
15	الم	غالب	3	20
16	الم	روم	3	21
17	الم	لقمن	3	21
18	الم	حجرات	3	21
19	یسین	یسین	2	22
20	ص	ص	1	23

2	24	مومن	م	21
2	24	حبدہ	م	22
2+3=5	25	شورہ	م	23
2	25	زخرف	م	24
2	25	وہان	م	25
2	25	حاشیہ	م	26
2	25	حاشیہ	م	27
1	26	ق	ق	28
1	29	ن	ن	29

جلالی جمالی

جلالی، جمالی اور مشکی حروف سے کیا مراد ہے؟

یہ سوال اکثر ذہنوں میں پائی جاتا ہے۔ دراصل حروف کو ان کی خصوصیت کی بناء پر جلالی اور بنیالی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی وہ حروف جو اپنے اندر عظمت، طاقت، رعب، تیزی اور غصہ لیے ہوئے ہوں جلالی طبع کہلاتے ہیں۔ اور وہ حروف جو اپنے اندر نشان، خوبصورتی، رحمت اور حسن لیے ہوئے ہوں بنیالی کہلاتے ہیں اور وہ حروف جو دونوں طرح کی خصوصیت کے حامل ہوں وہ مشترک طبع کہلاتے ہیں۔ اس لحاظ سے حروف کی تفریق یوں ہوگی۔

جلالی	د۔ج۔ل۔ع۔ر۔خ۔ن۔ش۔ہ۔و۔چ۔ما۔ن۔س۔ر۔ا۔
جلالی	ا۔ح۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔پ۔و۔

ج - ک - یں - ق - ت - ع - ض - ث - ز - ط	مشتربک
--	--------

حروف کا علم ایک سند کی مانند ہے۔ اس پر الگ سے ایک کتاب علم الحروف کے نام سے تحریر کی ہے۔ حروف کی زکوٰۃ اور حروف کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند اس کتاب سے استفادہ کریں۔

سعد و نحس حروف

حروف کا ذاتی طور پر سعد و نحس ہونا بھی اہم ہوتا ہے۔ کل اٹھائیس حروف کی سعادت و نحوست کے حوالے سے قرآن میں جتنی تقسیم تحریر کر دی گئی ہے۔ تاکہ وہ علمدہ جب عملیاتی قوتوں کے بیان میں ان کا ذکر آئے تو آپ اس کو با آسانی سمجھ سکیں۔

جدول سعد و نحس حروف

سعد	نحس
آ - ت - ث	ح - ز - ط
و - ی - م - ت	ب - ن - ض
ک - یں - ق - ث	ج - ز - ط
ا - ح - ل - ع	ر - خ - غ

حروف نورانی و ظلمانی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک

نورانی اور دوسرا حصہ ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب۔ ج۔ د۔ ذ۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ

مندرجہ بالا تقسیم بہت اہم ہے اور میدان عملیات میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عمومی
والے سے حروف نورانی سعد مقاصد کے لیے زیادہ موزوں اور پُر اثر ہیں۔ جبکہ حروف ظلمانی نحس
نار اور تفتی لانے والے مقاصد کے لیے زیادہ مجرب و موثر ہیں۔ یہ ایسے پردے ہیں جو آہستہ
آہستہ آنکھوں کے آگے سے مٹتے جاتے ہیں۔ میری ذمہ داری ان مظلوم کو آپ تک پہنچانے کی ہے اور میں
اس کو باحسن طریقے سے ادا کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ ان رموز کو سمجھنا اور ذہن میں رکھنا اور پھر ان کو
مناسب مواقع پر استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقط ہیں حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تعداد میں تیرہ ہیں۔ یہ حروف عموماً
بدش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی

اس بیان کے ساتھ ہی حروف کا باب ختم ہوتا ہے اور موضوع کے حوالے سے دیگر امور کو زیر
بحث لایا جاتا ہے۔ تاہم وہ دوست جو حروف کے سلسلے میں مزید علم کے طالب ہیں میری کتاب "علم
الحروف" سے مدد حاصل کریں۔ اس کو پڑھنے سے آپ کو تازگی کا احساس ہوگا۔ دماغ روشن ہوگا اور
وہ امور سامنے آئیں گے جو اب تک پردے میں تھے۔

حروف نورانی

حروف کے حوالے سے ایک قاری نے حروف نورانی کے حوالے سے ایک امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وضاحت طلب کی ہے۔

در اصل حروف نورانی کو درج تکبیر اور پھر اس سے الفاظ کے استخراج کوئی حوالے سے موضوع سوال بنایا گیا ہے۔

حروف کی تکبیر اور پھر اس سے کسی قسم کا استخراج بنیادی طور پر شعبہ اخبار کے تحت آتا ہے۔ تاہم اگر غور سے دیکھیں تو حروف نورانی کی تکبیر سے صرف ایک ہی فقرہ استخراج نہیں ہوتا اسی تکبیر کو ایک نئی سطر کی نشاندہی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بالکل اس طریقے سے کئی دوسرے فقرے بھی استخراج ہو سکتے ہیں۔

تاہم میرے خیال میں اس قسم کی بحثوں میں کچھ نہیں پڑا۔ دراصل جب آپ حروف کی سطر ایک خاص طریقے سے تحریر کریں۔

ان میں کسی خاص ہندسے کو جمع، تفریق یا ضرب اور تقسیم کی نمائندگی کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بحث کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ تکبیر کے جواب سے اخذ شدہ دونوں جوابوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

حروف نورانی مقطعات حسب ترتیب قرآن کریم

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
ن	ق	ج	ح	ی	ھ	ک	ر	ص	م	ل	ا	۱	۱	
ھ	ی	ک	ع	ر	ط	ص	س	م	ح	ل	ق	ا	۲	ن
س	ص	م	ط	ح	ر	ل	ع	ق	ک	ا	ی	ن	ھ	۳

۴	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
۵	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ھ
۶	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر
۷	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
۸	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
۹	ک	۰	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
۱۰	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
۱۱	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی
۱۲	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
۱۳	ص	ی	ح	ج	ع	ر	ا	م	ھ	ن	ط	ک	ل	ا
۱۴	ل	م	ک	ک	ط	ح	ن	ق	ی	ع	ھ	ر	م	ا
۱۵	ا	ل	ل	س	م	ا	ک	ھ	ی	ع	ط	ص	ح	ن

صراطِ حق نمسک یا عمر صراطِ حق نمسک

(عمر کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں عمرِ حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

صراطِ علی حق نمسک یا علی صراطِ حق نمسک

(علی کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں علی حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

حروفِ نورانی کی مندرجہ بالا بحث فرقہ پرستی کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے حوالے سے

ایک روشن راہ ہے، بشرطیکہ کوئی سمجھنے والا ہو۔

مکتوبی و ملفوظی

حروف کے لیے آپ نے مکتوبی و ملفوظی کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔

ان میں فرق یہ ہے کہ دائرہ قمری میں آپ نے جن حروف کو دیکھا یہ مکتوبی کہلاتے ہیں۔ ان کو جس

طرح بولتے ہیں وہ ملفوظی کہلاتے ہیں۔ توجہ سے مثال دیکھیں سمجھ جائیں گے۔

مکتوبی	ملفوظی
ا	الف
ب	با
ج	جیم
د	دال

یعنی 'ا' کو جس تلفظ کے ساتھ زبان سے ادا کرتے ہیں اس کے ساتھ اس کو تحریر کرتا ملفوظی کہلاتا ہے۔ یعنی 'ا' کو الف پڑھنا اور لکھنا مکتوبی 'ا' کا ملفوظی 'الف' کہلائے گا۔ ذیل میں تمام ملفوظی حروف بعد مکتوبی حروف اور قیمت کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

مکتوبی	ملفوظی	اعداد ملفوظی
ا	الف	111
ب	با	2
ج	جیم	53
د	دال	35
ہ	حا	6
و	واو	13
ز	زا	8
ح	حا	9
ط	طا	10

11	یا	ی
101	کاف	ک
71	لام	ل
90	میم	م
106	نون	ن
120	سین	س
130	طین	ع
81	قا	ق
95	صاد	ص
131	کاف	ق
201	را	ر
364	شین	ش
401	تا	ت
501	ثا	ث
601	خا	خ
731	ذال	ذ
805	ضاد	ض
901	طا	ط
1060	ظین	غ

لوح حروف مقطعات و نورانی

کل حروف نورانی کے اعداد بالا تخلص 460083 بنے ہیں۔ تکرار حروف کے سمیت یہ اعداد لیے گئے ہیں۔ کیونکہ میرے نزدیک ان کی تکرار جب ہمیں سورتوں میں ملتی ہے تو ان کو تکرار سمیت استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اپنی اصل سے ان کی مطابقت قائم ہو جاتی ہے۔ جو کہ مختصر کرنے سے ممکن نہیں ہے۔

گوساری کتاب ہی حروف نورانی کے نور سے متعلق ہے تاہم ابتداء میں ایک موثر اور تجربہ شدہ عمل تحریر کر رہا ہوں۔ سو توجہ کے ساتھ اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ عمل بنیادی نقش اور چار خصوصی نقوش پر مشتمل ہے۔ تمام طریقہ کار مرحلہ وار تفصیل سے تحریر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ استعمال کرنے والے کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

اگلے صفحے پر ایک لوح حروف مقطعات و نورانی کی بنیاد پر استخراج کی گئی ہے اس کو کسی بھی سعد موقع پر کاغذ، تاپے، چاندی، سونے، لکڑی، پتھر یا کسی بھی شے پر کندہ کر کے گھر میں رکھ

لیں پھر دیکھیں یہ آپ کے لیے کیا کیا سعادت لے کر آتی ہے۔ یہ لوح صرف ایک مقصد یہ مسئلہ یا ایک فرد کے لیے نہ ہے بلکہ گھر میں رہنے والے ہر فرد اور ہر پریشانی کے مجموعی حل کے لیے فائدہ مند ہے۔ جو خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔ لوح کی پشت پر کل اعداد کے مطابق چاروں طبعی چالوں کے چار نقش بھی تحریر کرنے ہیں، جو اس کے بعد آئیں گے۔



نوشہ جیسے سرفراز شاد و قیام ناچسٹر

ذیل میں چاروں چالوں کے عدد نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں جو کہ لوح یا نقش کے پشت پر آئیں گے۔

آتش چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتش نقش

۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۱۳
۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۱۴	۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۲۴
۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۳۱	۱۱۵۰۱۸
۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۱۲	۱۱۵۰۲۸

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی نقش

۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۷
--------	--------	--------	--------

۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۱۹
۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۲۱
۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۲۲	۱۱۵۰۲۸	۱۱۵۰۱۶

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۲
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی نقش

۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۲۳
۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۳۳
۱۱۵۰۲۱	۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۲۹
۱۱۵۰۱۶	۱۱۵۰۲۸	۱۱۵۰۲۲	۱۱۵۰۱۷

خاکی چال

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۹	۶	۱۲	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی نقش

۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۰
۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۶
۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۲۱	۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۱۵
۱۱۵۰۲۸	۱۱۵۰۱۶	۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۲۲

طریقہ کار

لوح حروف مقطعات نورانی کے بارے میں پچھلے مضمون میں تحریر کر چکا ہوں کہ اس کو کسی بھی عدد وقت پر تحریر کر لیں۔ شرفِ قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے۔ اس کے علاوہ سعد کو اکب کی نظرات میں اس کو تیار کیا جاسکتا ہے لیکن ضروری ہے کہ وہ نظرات آپ کے محبوب پر ہے "راہنمائے عملیات" میں شائع ہونے والے مضمون "کون سی نظرات سوڑ ہیں، کون سی نہیں" کے مطابق سعد نظر میں داخل ہو۔ کمزور نظر میں عمل سوڑ نہیں ہوتا۔ دیگر کو اکب کی شرفی یا لاجی حالت اور انتہائی ضرورت کے تحت کسی سعد کو اکب کی سعادت میں عمل کی تیاری کی جانی چاہیے۔ جو نجوم و عملیات کی سمجھ رکھتے ہیں خود حساب کر لیں۔ ورنہ "راہنمائے عملیات" میں ہر ماہ شائع ہونے والے درج بالا مضمون سے عدد وقت کے لیے استفادہ کر لیں۔

بخور

الواح کی تیاری میں کچھ عرصہ قبل تک تو مختلف بخوروں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہوئے اثرات کا زیادہ حساب نہیں کرنا پڑتا تھا، لیکن اب تو اصل زعفران ہی اناج بن گیا ہے کہ تحریر کرتے ہوئے سوچتا ہوں کہ عام آدمی کہاں سے اصل زعفران حاصل کرے گا اور اگر اصل مل گیا تو پھر اس کو

خرید پائے گا یا نہ۔ بہر حال ذیل میں چند بخورات تحریر کر رہا ہوں۔ اپنی اپنی جیب کے مطابق استعمال کریں۔ شرط اس حوالے سے کوئی نہیں۔ بس جتنی منجائش ہے اس کے مطابق بخور استعمال کریں۔ اللہ بہتری فرمانے والا ہے۔ لیکن بخور استعمال ضرور کریں اس کے ساتھ صدقہ اور خیرات بھی ضرور کریں، یہ عامل کے لیے لازم چیزیں ہیں۔ عامل کو اپنی آمدنی کا ایک خاص حصہ منجائش کے مطابق ضروری سکیل اللہ خرچ کرنا چاہیے۔ بخور یہ ہیں:-

-- الائچی، سبزی، مانگ تازہ

-- صندل اصل۔ بازار میں دستیاب برادہ صندل عام طور پر ناقص ہوتا ہے سو توجہ سے خرید کریں۔

-- خشک پھول گلجہ، سرخ رنگ کے، کالے یا سفید نہ ہوں اور نہ قبروں سے اکٹھے کئے ہوئے، عمدہ مادہ کا انداز یہ کام کرتے ہیں۔

-- آئر

-- خشک پھول سونٹیا

-- زعفران اصل

-- سونف تازہ

-- شک و عنبر اصل ہونا ضروری ہے، دو نمبر مشک و عنبر کا تکلف کرنے کی ضرورت نہیں کاغذ پر نقش تحریر کریں تو پھر زعفران کی سیاہی بنالیں۔ لکڑی یا دھات پر کندہ کرنا مشکل اور مہیا پڑتا ہے اور ہر فرد کے لیے یہ عمل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کام کے کرنے کے لیے خاص مہارت اور سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوالات و جوابات

ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ عملیات کے چھوٹے بڑے اور اہم مسائل کے حل اور انہماکی کے لیے کتاب ”اصول و قواعد عملیات“ انتہائی جامع کتاب ہے۔ سوچوئی چھوٹی باتوں کے لیے رابطہ کرنے کی بجائے بہتر ہے کچھ روپے خرچ کر کے یہ کتاب منگوالیں اور اس سے ان مامرات پر راہنمائی لیں۔ میرے نزدیک یہ کتاب ایک عامل کے لیے استاد کا سادر چہرہ رکھتی ہے اور ان ذہن سے اس کو تحریر کیا گیا ہے۔ عملیاتی میدان کی مکمل اور جامع راہنمائی اس کتاب میں کی گئی

نہج

کورسز

نالد انسی نیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بامشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ اس وقت نجوم اعداد، اختر، حضرات، اختر، شمس کا رڈ، عملیات، انعامی نمبروں، ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

خاص الواح حروف نورانی

لوح حروف مقطعات و نورانی کے بعد ذیل میں 28 الواح تحریر کی جا رہی ہیں۔ یہ الواح مختلف حروف نورانی کی بنیاد پر الگ الگ استخراج کی گئی ہیں۔ ان کو تیار کرنے کے لیے دو طریقے اختیار کیے گئے ہیں۔

پہلا طریقہ: شمسی حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دوسرا طریقہ: قمری حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دائرہ قمری کا استعمال تو ہمارے ہاں عموماً غائبین گزرتے ہیں کیونکہ اس کو دائرہ شمسی کی نسبت زیادہ محفوظ اور رجعت وغیرہ سے تحفظ دینے کے حوالے سے بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

تاہم اس کی نسبت دائرہ شمسی کو باوجود موثر ہونے کے اس لیے استعمال نہیں کیا جاتا ہے کہ یہ

یہاں مقصد کے حوالے سے برق رفتار ہے وہاں عامل یا لوح یا نقش وغیرہ بنانے والے کے حوالے سے خطرناک بھی ہے۔ تاہم بطور عامل یہ باتیں ہونے کے باوجود دائرہ شمسی کے استعمال سے باز نہیں رہ سکتا۔ اس حوالے سے اسما، الہی کے حوالے سے شمسی اعداد کے حوالے سے بھی مفصل مواد تحریر کر چکا ہوں۔ سو اس کے تسلسل میں حروف نورانی کے یہ روحانی اعمال شمسی و قمری ہر دو حوالوں سے دیئے جا رہے ہیں۔ ذیل کی سطور میں پہلے حروف نورانی کے شمسی اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں اور اس کے بعد حروف نورانی کے قمری اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں۔

جدول حروف نورانی کے شمسی اعداد

حرف	قیمت
ا	1101
ب	1151
پ	512
ت	1211
ث	2440
ج	970
ح	700
خ	100
د	1030
ذ	50
ر	606

1026	حم عشق
300	ق
700	ن

نقوش، الواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ قمری

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد بلحاظ دائرہ قمری نکال کر ان کے نقوش بھی تیار کر دیئے گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ا	م	ا
۱	۳۶۸	۳۶۹	۳۶۳
ن	۳۶۳	۳۶۷	۳۷۱
ل	۳۷۰	۳۶۵	۳۶۶
۵	یا اللہ	ا	م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ا	م	ص
۱	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۰
ل	۳۷۹	۳۸۳	۳۸۸
ل	۳۸۷	۳۸۱	۳۸۳

یا اللہ	ال م ص	ھ
---------	--------	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ال را			ا
ا	۱۶۷	۱۷۳	۱۷۲	ل
ل	۱۷۵	۱۷۱	۱۶۶	ل
ل	۱۷۶	۱۶۸	۱۷۳	ھ
ھ	ال ترا			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ال مر			ا
ا	۳۶۷	۳۷۳	۳۷۲	ل
ل	۳۷۵	۳۷۱	۳۶۶	ل
ل	۳۶۹	۳۶۸	۳۷۳	ھ
ھ	ال مر			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ک ہ ی ع ص			ا
ا	۸۱۰	۸۱۲	۸۱۳	ل

ل	۸۰۹	۸۱۳	۸۱۸	ل
و	۸۱۷	۸۱۱	۸۱۴	ل
یا اللہ	کھ کی ع ص			و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	ط ۵			یا اللہ
ل	۳۲۳	۳۲۶	۳۲۵	۱
ل	۳۲۹	۳۲۳	۳۲۸	ل
و	۳۲۷	۳۲۱	۳۲۲	ل
یا اللہ	ط ۵			و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	ط ۳			یا اللہ
ل	۲۳۳	۲۳۶	۲۳۰	۱
ل	۲۲۹	۲۳۳	۲۳۸	ل
و	۲۳۷	۲۳۱	۲۳۲	ل
یا اللہ	ط ۳			و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طس			ا
ا	۳۰	۳۶	۳۳	ل
ل	۳۸	۳۳	۲۹	ل
ل	۳۲	۳۱	۳۷	ھ
ھ	طس			یا اللہ

یا اللہ	کس			یا اللہ
ا	۳۲۰	۳۲۶	۳۲۳	ل
ل	۳۲۸	۳۲۳	۳۲۵	ل
ل	۳۲۲	۳۲۱	۳۲۷	ھ
ھ	کس			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ص			ا
ا	۱۳	۱۹	۱۸	ل
ل	۱۶	۱۳	۱۲	ل
ل	۱۶	۱۳	۲۰	ھ
ھ	ص			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م			ا
ا	۱۹۹	۲۰۳	۲۰۳	ل
ل	۲۰۶	۲۰۲	۱۹۸	ل
ل	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۵	ھ
ہ	ح م			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م ع س ق			ا
ا	۳۳۹	۳۳۳	۳۳۳	ل
ل	۳۴۶	۳۴۲	۳۳۸	ل
ل	۳۴۱	۳۳۰	۳۳۵	ھ
ہ	ح م ع س ق			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م ع س ق			ا
ا	۹۷	۱۰۲	۱۰۱	ل
ل	۱۰۳	۱۰۰	۹۶	ل

ل	۹۹	۹۸	۱۰۳	ھ
ھ	ق			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ن			ا
ا	۲۳۰	۲۳۶	۲۳۳	ل
ل	۲۳۸	۲۳۳	۲۳۹	ل
ل	۲۳۲	۲۳۱	۲۳۷	ھ
ھ	ن			یا اللہ

جدول حروفِ نورانی دائرہ شمس کے حساب سے

حروف	قیمت
الم	۹۱
المص	161
ارا	232
الم	271
کھیمص	295
ط	۷4
ظم	109

69	طس
70	ثس
90	ص
48	حم
278	حم عسق
100	ق
50	ق

نقوش والواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ شمسی

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد بلحاظ دائرہ شمسی نکال کر ان کے نقوش بھی تیار کر دیئے گئے ہیں۔

یا اللہ	ال م			۱
۱	۲۰	۲۶	۲۵	ل
ل	۲۸	۲۴	۱۹	ل
ل	۲۳	۲۱	۲۰	
۵	ال م			یا اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ال م ص			ا
ا	۵۰	۵۶	۵۵	ل
ل	۵۸	۵۴	۴۹	ل
ل	۵۳	۵۱	۵۷	ھ
ہ	ال م ص			یا اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ال م ص			ا
ا	۷۲	۸۰	۷۸	ل
ل	۸۲	۷۷	۷۳	ل
ل	۷۶	۷۵	۸۱	ھ
ہ	ال م ص			یا اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ال م ص			ا
ا	۸۷	۹۳	۹۱	ل
ل	۹۵	۹۰	۸۶	ل
ل	۸۹	۸۸	۹۴	ھ

یا اللہ	ال ہ	ہ
---------	------	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	کھ کی ع ص			ا
ا	۶۲	۶۷	۶۲	ل
ل	۶۹	۶۵	۶۱	ل
ل	۶۳	۶۳	۶۸	ھ
ہ	کھ کی ع ص			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ط ہ			ا
ا	۶۲	۶۸	۶۶	ل
ل	۷۰	۶۵	۶۱	ل
ل	۶۳	۶۳	۶۹	ھ
ہ	ط ہ			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ط ہ			ا
ا	۱۷	۳	۱۰	ل
ل	۱۳	۱۰	۱۳	ھ
ھ	ط ہ			یا اللہ

ل	۳	۱۶	۱۵	۹	ل
ل	۱۹	۵	۸	۱۲	ل
ہ	۷	۱۳	۱۸	۶	ل
یا اللہ	طہ				ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	طسم				یا اللہ
ل	۳۷	۳۹	۳۳	۱	ل
ل	۳۲	۳۶	۴۱	ل	ل
ہ	۴۰	۳۲	۳۵	ل	ل
یا اللہ	طسم				ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	طس				یا اللہ
ل	۲۳	۲۵	۲۰	۱	ل
ل	۱۹	۲۳	۲۷	ل	ل
ل	۲۶	۲۱	۲۲	ل	ل
یا اللہ	طس				ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سی			ا
ا	۲۰	۲۶	۲۳	ل
ل	۲۸	۳۳	۱۹	ل
ل	۲۲	۲۱	۲۷	ہ
ہ	سی			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ص			ا
☆	۳۱	۳۲	۳۷	☆
ل	۲۶	۳۰	۳۳	ل
ل	۳۳	۲۸	۲۹	ل
ہ	ص			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م			ا
ا	۱۳	۱۸	۱۷	ل
ل	۳۰	۱۶	۱۲	ل
ل	۱۵	۱۴	۱۹	ہ

یا اللہ	ح م	ہ
---------	-----	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م ع س ق			ا
ا	۸۹	۹۵	۹۳	ل
ل	۹۷	۹۳	۸۸	ل
ل	۹۲	۹۰	۹۶	ہ
ہ	ح م ع س ق			یا اللہ

یا اللہ	ق			یا اللہ
ا	۳۰	۳۶	۳۲	ق
ل	۳۸	۳۳	۲۹	ل
ل	۳۲	۳۱	۳۷	ہ
ہ	ق			یا اللہ

خوش حسیو بسم اللہ الرحمن الرحیم شاد و خوش باش

یا اللہ	ن			ا
ا	۱۳	۱۹	۱۸	ل

ل	۱۲	۱۷	۲۱	ل
و	۲۰	۱۴	۱۶	ل
یا اللہ	ن			و

طریق استعمال

اب دیکھنا یہ ہے کہ مندرجہ بالا نقوش کو آپ کس طرح استعمال میں لاسکتے ہیں۔ اس حوالے سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ حروف نورانی کی تعداد محدود ہے اور افراد کے ناموں کے حوالے سے استعمال ہونے والے حروف کی تعداد زیادہ ہے۔ عربی اور فارسی کی نسبت حروف کو جذب کرنے کا مادہ اُردو میں بہت زیادہ ہے۔ ایسی صورت میں بظاہر ان حروف نورانی کا استعمال محدود ہو جاتا ہے بلکہ ان سے فائدہ اٹھانے والے نواتین و حضرات کی تعداد بھی اس حوالے سے انتہائی کم رہ جاتی ہے۔ تاہم اس مسئلے کا ایسا حل ہے جو ان حروف اور نقوش کے استعمال کے حوالے سے ایک وسیع کینوس فراہم کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ:-

پہلا طریق:

یہ ہے کہ فرد کو درپیش مسئلے کا جائزہ لیں اور دیکھیں بلحاظ حروف یہ کس حرف سے منسوب ہے۔ پس اس حرف سے متعلق نقش کو استعمال میں لے آئیں۔

دوسرا طریق:

اپنے ذاتی ستارے کا انتخاب کریں اور دیکھیں کہ بلحاظ نام آپ کس کوکب کے تحت آتے

ہیں۔ پھر آپ کو اپنے کو کب کا پتہ چل جائے تو پھر اس کو کب سے منسوب حروف نقوش کو استعمال میں لائیں۔ اس حوالے سے درج ذیل جدول آپ کا حد درجہ معاون ثابت ہوگا اور مندرجہ بالا تمام معلومات مکمل اور درست طور پر پہنچائے گا۔ جدول یہ ہے:-

کوکب	حروف
زحل	ا۔ب۔ج۔د
مشتری	و۔ز۔ح
مریخ	ط۔ی۔ک۔ل
زہرہ	ف۔ص۔ق۔ر
عطارد	ش۔ت۔خ۔ث
نکش	م۔ن۔س۔ع

تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی

جیسا کہ شروع کے مضامین میں حروف مقطعات و نورانی کی تخصیص سے زیادہ ان کو مکمل شکل میں استعمال کرنے کی سفارش کر چکا ہوں اور اس حوالے سے اپنا نکتہ نظر بھی بیان کر چکا ہوں، سو اس پر مزید بحث سے کنارہ کشی کرتے ہوئے ذیل کی سطور میں ”تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی“ دے رہا ہوں۔ جو کہ تمام تر حروف مقطعات و نورانی پر مشتمل ہے۔ ذیل میں سب سے پہلے مکمل سطر اساس کی بنیاد پر ”تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی“ استخراج کی گئی ہے اور اصل کے بعد اس تکسیر کی ہر سطر کی بنیاد پر ایک نئی تکسیر دی گئی ہے۔

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م س م ل و م س س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ه ح ل ط م م م ح م ع م ا ی ر ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م م ح ح
 ح ل م ط م ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ل ر ع ا ه س ل ق ا س ه ک م م س ر ط
 ط ر ع ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا م ا ع ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ح م م ط ل م م ط م ع ک ا ن ا ه م و م س ا س ی ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س د ا م م م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ه م ح ق م س م ل م ا د و س س
 س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ح ا ر س ع ه ط ر ح م ن ا م ا م ی
 ی س م م ا س م م ا و ن ط م و ح ی ر ا ط ع ه ا ع ق س م ا م ح ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ا ل و ح ن م ط ا م س ح ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ح ا س م س ر س م ق م ا ط م م ل ن ا ح ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی ا ن ه ل س م س ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا
 ا ه ح ع س ل ل م ح ح ق ط ر ا م ی س ن ی ا ه م ل ک ی س ق م ع ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ع ا ع ر س ط ل م ل س ل م م ح م ح م ق ا ط ع ر م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م ح
 ح ه م م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ح ی ل ی ع ا س ط ر ق م س
 س ح م ح ق م م ط م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س
 ا س س ح ع م ل ه س ق ط م ل ر ه م ح ط ل م ر س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م م س ق ح م ع ل م ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا د ک و ی م ن ح س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س م ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط ط م س ع ق

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا س ا ل س ل ن ا ق ا م ص ر ی ل م ک ہ ع
ع ق و م ک ع م ل م ی ل د س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ی ل م ج س ا ا ص
ص ع ا ق ا و س م ج ک م ع ل م ی م ل ہ م ل ی ط ل ن ر م س ا ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
ر م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط ی ل ل ہ م
م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط ی ا ن م م ہ ر ق ل س م ا ع م ی م ج ا ج ک
ک م ج ر ا ج م م ل ی م ل م ع ی ا ا ص س ی ا ل ط ق ط م ہ ق م ل م ط ن س ا ا ک س م
ن ج ط ر م ل ہ م ج ق م م م ل ر ی ط م ق ی ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا

ا ا ک م س ی م ن ع ج ی ط ر م م ل ل ل ہ ط م ی ج ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل
ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ ی ط ی م م م ق ن ق ع ج ج س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
ا ل م ل م ل ا ل و ا ل م ر ک ہ ی ع م ط م ط م ی س م ج م ع س ق ق ن



دوسری سطر کی بنیاد پر گیسر

ن ا ق ل ق م س ا ل م م ج م م ل م م ی ا ی ا س ا ط م م ر س ک ط ہ ی ط ع ص
ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ م ط ی ک ا س ع ر ل م م م ط ل م م م م ا ی ج ا ل س م ر
ر م م ن س ع ل ا ط ط ق ی ی ا ل ا ہ ق س ہ م ل ط ر س ط ک م ا م س م ع م ر ل
ل ر م م م م س ع ن م س ع م ل ا م ا ک ط ط ر س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق
ق ل م ر س ر ہ م م م م م م ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ہ ا م ق ہ ا م ج ا ل م م ا ی م م ع ط ل ی م ی م م ل ا س
س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ل س ط م ع ر م م م ی ا م م ل ق ا ج ا م
م م ا ط ا ج ا ق ا ل ق ک ل م م ل م م ی ا ط ی م م م ی س ا م ن ر ر ع ع م ط ل س

ق م ع م م ل ی س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا م ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ه ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س ی ل م ر ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا و س م ج ک م ع ل م س م س ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ و ق ل ی س ص ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ج ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س ی ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر ص ا ل ہ م ج ق ص و م ل ر ی ط م ق س ط ل ی م ا ع س ع س ی ص ا
 ا ا ک ص ی م س ن ع ج س ط ر ا ص م ا ل ل ہ ط م س ج ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م ہ ط ی م م س ق ن ق ع ج س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ل م ص ا ل و ا ل م ر ک ہ ی ع ص ط و ط س م ط س ی س م ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م م ا ج ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ہ ی ط ر ع ص



تیسری سطر کی بنیاد پر تکمیل

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ م ط س ک ا س ع ر ن م م م ط ج ل م س م ا ی ج ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ا ل ا و م ق س ہ ص م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر د ص م ص ع ن م س ع م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ ہ س م ق
 ق ل م ر س ر ہ م ہ م ا ص م ی ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م س و ا م ق ہ ا م ج ا ل م ی م م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م س م ہ ی ا ص م ل ق ا ہ ج ا م
 م س ا ط ج ا ہ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص ی ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع م ج ط ل س

[illegible]

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق د م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ہ س س ل م ع س ا ا ص
 م ع ا ق ا و س م ع ک م ع ل م س م ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا م و ق س ا م ی ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م و ر ق ل س م ا ع م ی م ع ا ح ک
 ک م ع ر ا ح ص م ل ی م ل م ع ی ا ا م س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل ص ط ن س ا
 اک س م ن ح ط ر ص ا ل ہ م ع ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا اک ص س ی م ن ع ح س ط ر ا ص م ا ل ل ہ ط م س ح ق ق م ص ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ ی ط ی م م س ق ن ق ع ح س س م ط ط ع ہ و ل ا ل م ل م
 ا ل م ا ل م ا ل م ا ل ہ ر ک ہ ی ع ص ط و ط س م ط س ی س م ع م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م ع م س م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ہ س ک ط ہ ی ط ر ع ص
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ہ ط م ط س ک ا س ع و ل ہ م م ط ر ل م س م ا ی ح ا ل س ص ر

چوتھی سطر کی بنیاد پر تفسیر

ر ص ص ن س ع ل ا ط ر ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ہ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر ص م م ع م س س ع م ل ا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل م ا ہ و س م ق
 ق ل م ر د و ص ہ م ا ص ی ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ہ ا م ح ا ن م ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص و ی ا ص م ل ق ا ہ ح ا م
 م س ا ط ح ا ح ا ل ق ک ل م ص ل م س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ح ع ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص م ل و ح م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل ن س م ط ص ا ح ل ط م م ص ح ع م ا ی ع ل ح س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی د ل ا س ق س ک م د ط س ص ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص م ح
 ح ل ص ط ص ن م ص ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ح س ل ق ا س ح ک ص م س ر ط
 ط ح د ل س ص م ط ص ص ک ن ح م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا م ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ح م م و س ا س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ص م ح م ا م ن ط ا ل ک ص ح ط ص
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ح ط ح ن م ی ا م ر ح م ح ق م س م ل م ا و س س
 س م س م و ط د ی ا ع ا ق م س ل ط ص ک س ل م ل ق ل ع ا س ع ط د ح م ن ا م ا م ی
 ی س م ص ا م م ا و ت ط م ر ح ی ر ا ط ع ا ع ق س م ا م ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل ل ل ل ی ل ق م ط م ل ا ل ح ن س ط ا م م ر ح ق ی ع ر ا ا ح ط ع
 ع ل ط ی ح س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م ا ط م ص ل ن ا ع ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ح ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ر ق ص ل س ح ا
 ا ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا م ی ص ل ی ح ل ک س ق م ی ع ا م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ح ا ع د س ط ل م ل س ل م م م م ا ق ا ط ل و س ا ق م س ی ک س ل ن م ی ح
 ح م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م د ل ع س ط ل و م ق ص م م ح
 ح ح م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل ن ا ع س ل ح د ک م ا م ی ل ع ا س ط ر ق ص س
 س ح ص ح ق م ر ح ط م ی ا م ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن د ل ح و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ح ع ص ل ح س ق ط م ل و م ر ح ط ل م ر س ن ی ک ا س م ع ط ا ل م ق ص ی م
 م ا ی س م س ق ح م ع ل م ا ل ا ح ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک و ی م ن س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س ص ح ن ق م ح ی م و ع ک ل ر ص ا ل ل ا م م ص ط ط م ع ق

ق م م م ل س ا ط ر ط ی م ط ه س م س ا م ا ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق ہ م ک م م ل م ی ل ر س ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ہ س س ل م ج س ا م
 ص ع ا ق ا ہ س م ج ک م م ل م س م س ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق م ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا م ہ ق س ا م ی ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ہ ج م م ل ی م ل م ع ی ا م س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ج ط ر م ا ل ہ م ج ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی س ا
 ا اک م س ی م س ن ع ج س ط ع ر ا م م ا ل ل ہ ط م س ج ق ق م م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م س ط ی م م م ق ق ن ق ع ج س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م س ا ل ر ا ل ہ ر ک ہ ی ع م ط ہ ط س م ط س ی س م ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م ا ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ہ ی ط ر م
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ط م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ج م س م ا ی ج ا ل س م ر
 ر م م ن س ل ا ط ق ق ی ی ا ل ا م ق م ہ م م ل ط م س ط ک م ا م س م ع م ر ل

پانچویں سطر کی بنیاد پر نکسیر

ل ر ر م م م ن م س م ل ا م اک ط ط ج س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق
 ق ل م ر س ر و م م م م م م ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ہ ا م ج ہ ا م ع ا ل م ل ی م م ع ط ل ج ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ل س ط م ع ر م س م ہ ی ا م م ل ق ا ہ ج ا م
 م س ا ط ج ا ہ ق ا ل ق ک ل م م ل م س ا ط ی م و م م ی س ا م ن ر و ع م ج ط ل س

سہل سے طاح طم جع اع هرق ران ل مق اک س ل ی م ص ص مل و ص م س ی اط
 طاس ام ی ل ی س س م ط ص ا ه ج ل ط م م ص ج ص ع م ی ع ل ه س رک ق ارق ام ن ل
 ل ط ن س م ام ق ی دل اس ق س ک م رط ص ص هال و ع ج ی ل ا ط م م ع م ص ج
 ج ل ص ط ص ن م س ع م م ام ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا س ل ق اس هک ص م س رط
 ط ج ر ل ی ص ص م ط ص ص ک ن ه م س ی ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر ص ص ج م م ط ل ص ط ص ع ک ان ا ه م م س اس س ام ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر ق ی ل ا ر س ی و ام ص م ج ه م ام ن ط ال ک ص ع ط ص
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل اع ط ج ن م م ی ا م ر ه م ج ق م س ص ل م ا ا ر و س ی
 س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج اس ع ه ط ر ج م ن اس ام ی
 ی س م ص اس م ا ه ن ط م ر ج ی و ط ع ه ا ع ق س م اص ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل ی
 ل ی س س م م ک م ل اص ی س ق م ط م ل ال و ج ن ص ط ام م ی ر ج ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س اس ام ر م ع ک ی ص ق ل ج اس ص ر س م ق م ا ط ط م ص ل ن ا ر ج ه
 و ع ل ل ج ط ای ن ه ل س ص اص ی ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل ی ج ا
 ا ه ج ع س ل ل ص ج ق ط ر اص ی م ن ی ا م ل ک س ق ص ع ام م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ج ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ج م ق ا ط ا ع ر ص ا ق ص ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ام ط ن و ل اس ج ک ای ع س ر ص س ق ط ال ص م ر ل ع س ط ل ام ق ص م ج
 ج ه م م ی ص ا ق م م ط ان ل و ط ل س ا ع س ل ج رک م اص ی ل ع اس ط ر ق ص ی
 س ج ص ه ق م م ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م ا ط م اک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 اس س ج ع ص ل ه س ق ط م ل ر ه م ج ط ل م ر س ن ی ک اص ص ع ط ل م ق م ی م
 م ای س ص س ق ج ع ل م ال ا ه ط س ع ق م ط ص م ال ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م س ل ا ر ی ط س ص ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ه ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س ی ل م ح س ا ا ص
 ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م ی م س ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک
 ک م ح ر ا ہ ح ص م ل ی م س ل م ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط م ہ ق م ل ص ط ن س ا
 اک س م ن ح ط ر ص ا ل ہ م ح ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا اک ص س ی م س ن ع ح س ط ر ا ص م ا ل ل ک ہ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ ی ط ی م م ی ق ن ق ع ح س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ال م ا ل م ص ا ل ہ ا ل م ہ ک ہ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ح م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل م ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ہ و ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ہ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ل ح ل ص م س ا ح ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ق ی ی ا ل ا و م ق س ہ ص م ل ح ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر د ص م ص ع م س ی ع م ل ا م ا ک ط ط ع س ق ح ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق

چھٹی سطر کی بنیاد پر تکسیر

ق ل م ر ی ت ہ ص ش ہ م ا ص ع ل ن م م ا س ل ی ی ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ہ ا م ح ا ل ص ا ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ہ ح ا م
 م س ا ط ح ا ہ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ج ع ا غ ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص م ل ه م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط ص ا و ج ل ط م م ص ج ص غ م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ا د ل ا س ق س ک م ر ط س م ه ا ل ه غ ع ی ل ا ط م م ع م ص ج
 ج ل ص ط م ن م س م ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ا ر ج ل ع ا م ل ق ا س ه ک م م س م ر ط
 ط ج ر ل س م م ط م ص ک ن ه م س ی ا غ ق م ل م س ا م ا غ ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ا ط ل ج ی ر ق ل ر س ا م ج م ط ل م ص ط ص غ ک ا ن ا ه م م و س ا س ی ا م غ ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ه ا م ص م ج ه م ا م ن ط ا ل ک م ص غ ط ص
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا غ ط ج ن م م ی ا م ر ه م ج ق م س م ل م ا م س ی
 س م س م ه ط ر ی ا غ ا ق م ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ج ه ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م ص ا س م م ا و ن ط م ر ج ی د ا ط ع ه ا غ ق س م ا م ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل
 ل ی س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ا ل و ج ن م ط ا م م ر س ج ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ج ا س م س م ر س ق م ا ط م ص ل ن ا ج ل ه
 ه ع ل ل ج ط ا ی ا ن ه ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل ج ا
 ا ه ج ع س ل ل م ج ق ط ر ا م ی ی ن ی ه ل ک س ی ق م س ا م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ج ا غ ر س ط ل م ل س ل م م ج م ق ا ط ا غ ر س ا ق م ی ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س م ص س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م ج
 ج ه م م م ی م ا ق م م ط ا ن ل ه ط ل س ا غ س ل ج ک م ص ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ج م ج ق م م م م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج ه ل ط س ل ع س ا
 ا س س ج ع م ل ه س ق ط م ل ر م ج ط ل م ر س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ه ط س م ق م ط م م ا ل ا ر ک ه ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ه ص ط س م ع ق

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق ہ م ک ع م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ی ل م ر ح س ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ہ م ی ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ی س ط س ی ل ل ہ م
 م ہ ر ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ د ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک
 ک م ح ر ا ح ص م ی م ی م ل م ع ع ی ا ص س ی ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ح ط ر ص ا ل ہ م ح ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 اک ص س ی م س ن ع ح س ط ا ع ر ا ص م ا ل ل ل ہ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل
 ل ا م ا د ا م ک ی ص ہ س ط ی م م م م ق ن ق ع ع ح س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ک ہ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س م ح م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ہ ی ط ر ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ م ک ا س ع ر ل م م م م ط ل ل م س م ا ی ح ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ر ق ی ی ا ل ا و م ق س ہ ص م ل ط ا ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر م م م ع ن م س س ع م ل ا م ک ط ط ر ح س ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ و س م ق
 ق ل م ر س ر و ص ہ م ا ص م ع ل ن م م س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ساتویں سطر کی بنیاد پر تکمیل

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ہ ا م ح ا ل م ی ص م ع ط ا ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ر م س ص و ی ا ص م ل ق ا ح ح ا م
 م س ا ط ح ا ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م ص م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط ص ا و ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ا ن م م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م م ص ح
 ح ل م ط ص ن م م ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ه ک م م س س ر ط
 ط ح ر ل س م م ط ص م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ل ر ی ا س ح م م ط ل م ط ص ع ک ا ن ا ه م م ه س ا س ی ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر ی س ا و ا م م م ح ه ا م ن ط ا ل ک م ص ع ط ص
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ک ه س ق م م م ل م ا و م س
 س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ع ا س ح ط ر ح م ن ا م ا س ی
 ی س م م ا س م م م ن ط م ی ر ی ر ا ط ع ا ع ق س م ا س ل ل ح ق م ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل ا س ی س ق م ط م ل ا ل و ح ن م ط ا م م ر ی س ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ل ع ا س م ر ی م م ا ط م م ل ن ا ت ل ه
 ه ع ل ل ح ط ا ی ن ا ه ل س م م ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا
 ا و ع س ل ل ل م ح ح ق ط م ی ی م ن ی م ل ک م ی ع م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ح ا ر س ط ل م ل م م م ل م ح ق ا ط ر م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل ا س ح ک ا ی ع س م ص ی ق ط ا ل م م د ل ع س ط ل ا م ق م م ح ا
 ح ه م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح د ک م ا ص ی ل ل ع ا س ط ر ق م س
 م ح ح ح ق م ط م ی ا س ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن د ل ح و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ح ع ص ل ه س ق ط م ل ر و م ح ط ل م م ن ی ک ا م م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ح م ع ل م ا ل ا ه ط م ع ق م ط م م ا ل ا ر ک ه ی م ن ح س ط ر ل م
 م ل ا ر ی ط س س م ح م ن ق م ح ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط م م ع ق

ق م ع م ہ ل س ا ط ر ط ی ص ط ہ س م س ا ص ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج د ی ل م ک ہ ع
 ع ا ق ہ م ک ع م م ل م ی ل د س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ل م ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س م ع ک م ع ل م س م ہ ل ہ م ل ی ط ل ن د س س ا ج ی ا ق ص ط ا ط ہ ر
 د ص م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ج ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ی ہ م
 م ہ م ل م ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ج ح ص م ل ی م ل م ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط د ص ا ل ہ م ج ق ص ہ م ہ ل د ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا ا ک ص س ی م س ن ع ج س ط ج ر ا ص م ل ل ل ہ ط م ی ج ق ق م ص ط ہ ی ہ ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی ص م م س ق ن ق ع ج ج س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل ہ ر ک ہ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س م ج م ج ع س ق ق ن
 ن ن ق ل ق م س ا ج ل م ج ص م ا ج ل ص د س ا ی ا ل ط م م ر س ک ط ہ ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ ط ک ا س ع د ل م م م ط ج ل م س م ا ج ی ج ا ل س ص ر
 د ص م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ا ل ا ہ ق س ص م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م د ل
 ل ر د ص م ص ع ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ج س ق ق ج ی ط ی ل ا م ل ص ا ہ س م ق
 ق ل م د س د ہ ص ہ م ا ص م ع ل ن م م ا س ل ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ج س م د س ہ ا ص ق ہ ا م ج ا ل م ی م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

آٹھویں سطر کی بنیاد پر تکبیر
 خوش سیرت سرشار شادوق ماچشر

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن د ع ج ل س ط م ع د س ص ہ ی ا ص م ل ق ا ج ا م
 م س ا ط ج ا ج ا ل ق ک ل م ل م ل م س ی ا ط ی م ہ م ع ی س ا م ن ر د ع م ج ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ج ع ا ع ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ه ل ط م م م ج م ع م ا ی ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک س ر ط س م ه ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م م م ج
 ج ل م ط م ن م م ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا س ل ق ا س ه ک م م م س ر ط
 ط ج ر ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا م ج م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م و س ا س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س و ا م م م ج ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ه س ج ق م م م ل م ا ر و س س
 س م س م ط و ر ی ا ع ا ق م ل ط م ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م م ا س م م ا و ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ا ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل ا م س ی ق م ط م ل ا ل و ج م ط ا م م م ج ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ج ا س م م ق م م ا ط م م ل ن ا ج ل ه
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ه ل س م ا م س ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی م م ر ق م ل س ج ا
 ا و ج ع س ل ل م ج ر ق ط ر ا م ی ی ن ی ه م ل ک س ق م ع ا م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ج ا ع ر س ط ل م ل س ل م م م ج م ق ا ط ع م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م ج
 ج ه م م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج د ک م ا م ی ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ج م ح ق م م ط م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 ا س ج ع م ل ه س ق ط م ل ر ه م س ط ل م س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ل ا د ک ه ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط س م ع ق

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ر ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک و ع
 ع ق ہ م ک ع م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ل م ج س ا ص
 ص ع ا ق ا و س م ج ک م ع ل م س م ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ر ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ط ط ا ص و ق س ا م ی ج ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ و ر ق ل س ص ا ع م ی م ج ا ر ج ک
 ک م ج ر ا ہ ج ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ص س ا ل ط ط ط ر م و ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر ص ا ل ہ م ج ق ص و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا ا ک م س ی م س ن ع ج م ط ر ص م ا ل ل ل ہ ط م س ج ق ق م م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی م س م س ق ن ق ر ج ج س س ہ ط ط ع ہ ر ل ا ل ص ل م ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل و ا ل م ر ک ہ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ج م ج س ق ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م ج م ا ر ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ہ ہ ی ط ر ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ر ج ل م س م ا ی ج ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ا ل ہ م ق س ہ ص م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر ر ص م ص ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ ہ س ہ ق
 ق ل م ر س ر و ص ہ م ا ص م ع ل ن م م ا ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س و ا ص ق ہ ا م ج ا ل م ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م س و ی ا ص م ل ق ا ہ ج ا م

خوش خیوے سر فسر از شاد و ق ما چشتر

نویں سطر کی بنیاد پر تکبیر

م س ا ط ج ا ہ ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن و ر ع م ج ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ح ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م ص م ل ه م م س ی ا ط
 ط م ا م ی ل ی س م ط م ا ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی غ ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق ی س ک م ر ط س ص ه ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح
 ح ل ص ط م ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ک ل ق ا س ه ک ص م س ر ط
 ط ح ر ل س ص م ط م ص ک ن ه م س ی ا ر ق ق م ل م س ا م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا م م و س ا س ی ا م غ ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق ی ل ا ر س ی ا م م ص م ح ه م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط م
 ص م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ه م ص ح ق م س م ل م ا ر و س ی
 س ص م ه ط ر ی ا ع ا ق م ل ط م ک س ل م ل ق ل ا ح ا س ع ه ط ر ح م ن ا م ا م ی
 ی س م ص ا س م ا ه ن ط م ر ح ی د ا ط ع ه ا ع ق ی س م ا ص ح ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی ی س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ا ل ه ن م ط ا م م ی ر ح ق ی ع د ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ح ا س ص م م ق م م ا ط م ص ل ن ا ح ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ه ل س م ا م ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی م م ر ق م ل س ح ا
 ا و ح ع س ل ل م ح ق ط ر ا ص ی ی ن ی ه م ل ک ی ق ی م ع ا م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل م ل م م م م ق ا ط ا ر م س ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل ا س ح ک ز ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م م ح
 ح ه م م م ی م ا ق م ط ا ن ل ه ط ل س ا ر ع س ل ح ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ح م ح ق م م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ح ع ص ل ه س ق ط م ل ر ه م ح ط ل م س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ح م ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا د ک و ی م ن ح س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س م س ح س ن ق م ح ی م ه ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه ص ط م س م ع ق

ق م غ م م ل س اط ر ط ی ص ط ه ی م س اص ا ج ل ی ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ہ غ
 ع ق ہ م ک غ م م ل م ی ل ر س ج اص ط م ر ا ط ق ی اص ن ط ل ہ ی س ل م ج س ا اص
 ص غ ا ق ا و ن م ج ک م غ ل م ی م ی ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م غ ا ط ق ط اص ہ ق س ا م ی ج ج ک ا م س غ ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ ص ل م ل ر غ ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س ص ا ر م ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ہ ص ص ل ی م س ل م غ ی ا اص س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل ص ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر ص ا ل ہ م ج ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا غ س ی ص ا
 ا ا ک ص س ی م ن ر غ ج ی ط ر ا ص م ا ل ل ل ہ ط م ی ج ق ق م ط ہ ی م م ل
 ل ا م ا م ک ی ص و ی ط ی م م م ق ن ق ر ج ج س ی م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل م و ک ہ ی ر غ ص ط ہ ط س م ط س ی س ج م ج م غ س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا غ ل م ج ص م ا ج ل ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ہ ی ط ر ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ہ م ط س ک ا س غ ر ل م م ط ل م س م ا ی ج ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ر غ ل ا ط ج ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ہ م م ل ط ج س ط ک م ا م س م ر ل
 ل ر ر ص م ص ر غ ن س س ر غ م ل ا ا م ک ط ط ج س ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ ی م ق
 ق ل م ر س ر ہ ص ہ م اص ص ر غ ل ن م م ا س ل س ی غ ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ہ اص ق ہ ا م ج ا ل ص ی ص م ر غ ط ل ر غ ن ی م س ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر غ ج ل س ط م ر م ص و ی اص م ل ق ا ہ ج ا م
 م س ا ط ا ہ ق ا ل ی ک ی ل م ص ل ص ی ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر غ م ج ط ل س

سر اسرار شاد و ق ما چشتر

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ر ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل م م م س ی ا ط
 ط ی ا م ی ل س ی م ط م ا و ن ل ط م م م ح م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق ی ک م ر ط ی م ه ل و ع ی ل ا ط م م ع م م ح
 ح ل م ط م ن م س م ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ل ع ا ه ی ل ق ا س ا ک م م س م س ر ط
 ط ح ر ل س ی م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م ی م ا م ا ر ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ع ی ر ق ل ر س ا م ح م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م ه س ا س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع م ی ا ر ق س ل ا ر ی س و ا م م ح م ا م ن ط ا ل ک م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط م م م ی ا م ر ح س ی ق م م ل م ا ر د س س
 س م س م ط ر ی ا ع ا ق م م ل م م ک س ل م ق ل ر ا س ع ط ر ع م ن ا م ا م ی
 ی س م م س م ا و ن ط م ر ی ر ا ط ع ا ع ق م م ا م ع ل ل ل ق م ل ک م م ل
 ل ی س س م م م ی ا م س ق م ط م ل ا ل ه ن م ط ا م م م ع ق ی ع ا ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا م ر م ک ی م ق ل ر ا س م ر س ق م م ا ط م م ل ن ا ج ل ه
 ع ل ل ط ی ن ا ل س م م ط ا م ا ر م م ع ق ک م ی م ر ق م ل س ج ا
 ا و ح ع س ل ل م ن ح ق م م ی م ن ی م ل ک م ی ق م ع ا م م م م ط ا ط م
 م ا ط و ا ح ا ر ع ر س ط ل م ل س ل م م م ل م ق ا ط ع م م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ل ا س ح ک ا ی ع س م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م م ح
 ح م م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ح م ط ق م ط م ی ا م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ر و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ع م ل ه س ق ط ل م ر و ح ط ل م ر س ل ی ک م م م م م ا ل م ق م ی م
 م ا ی م م س ق م ع ل م ا ل ا ه ط م ع ق م ط م م ا ل ا د ک و ی م ن س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط م م م ح س ن ق م ع ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط م م ع ق

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی م ط ه س م س ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ر ی ل م ک ه ع
 ع ق و م ک ع م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س س ل س ج س ا ا ص
 م ع ا ق ا و س م ع ک م ع ل م س م ل د م ی ط ل ن ر س س ا ج ی ا ق م ط ا م ر
 ر س م ع ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ج ج ک ا م س ر م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل د م
 م ر ه م ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ر ا ج ک
 ک م ج ر ا ه ج م ل ی م ل م ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط م ا ل د م ج ق م م م ل ی م ق ی ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا ا ک م س ی م ن ع ج ی ط ا ع م ا ل ل ل ه ط م ی ج ق ق م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص و ی ط ی م م م ق ن ق ع ج ج ی م ط ط ع د ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م م ا ل و ل م ک ه ی ع ص ط و ط س م ط ی س ج ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ل م ج م ا ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ه و ی ط ع ص
 م ن ع ا ط ق ی ل ل ه ق م ط ک ا س ع ر ل م م م ط ل م س م ا ی ج ا ل س م ر
 ر م م ن س ع ل ا ط ق ق ی ی ا ل ا م ق ی م م م ل ط ج س ط م م س م ع م ر ل
 ل ر م م م ع ن م س س ع م ل ا م ک ط ط م ق ی ج ی ط ی ل ا م ل م ا ه و س م ق
 ق ل م ر م ر ه م ا ص م ع ل ن م م ا س ی ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س و ا م ق د ا م ع ا ل م ی م ع ط ل ع ن ی م م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م س ی ا م م ل ق ا ه ج ا م
 م س ا ط ج ا ه ق ق ک ل م ل م ل م ی م ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م ل و م س ی ا ط

گیارہویں سطر کی بنیاد پر تفسیر

طس ام ی ل ی س م ط ص ا و ج ل ط م م ص ح ص ع م ا ن ی ع ل ہ س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
ل ط ن س م ا م ق ی د ل ا س ق ی س ک م ر ط س ص ہ ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م ص ص ح
ج ل ص ط م ن م س ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا د س ل ق ا س ہ ک ص م س م ر ط
ط ج د ل ی س م ط ص م ک ن ا ہ م س س ا ع ق م ل م ہ س ا و م ا ر ع ط ل م ع ا ر ق ی ل ی
ی ط ل ج ی ر ق ل د س ا م ج م ط ل م ص ط ص ع ک ا ن ا ہ م م و س ا س ی ا م ع ل ق م
م ی ق ط ل ل ع ج ہ ی ا ر ق ی س ل ا ر س م ا م م ج ہ م ا م ن ط ا ل ک م ص ع ط ص
ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م ی ا م ر ہ س ج ق م س م ل م ا ر ہ س س
س م س م و ط ر ی ا ر ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ہ ط ر ج م ن ا ہ م ی
ی س م س ا س م ا ہ ن ط م ر ج ی د ا ط ع ہ ا ق ق س م ا م ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل
ل ی س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ا و ع ن م ن ط ا م م ر س ج ق ی ع د ا ہ ط ع
ع ل ط ی ہ س ا م ر م ج ک ی ص ق ل ج ا س م ر ی م ق م م ط م ص ل ن ا ج ل و
و ع ل ل ج ط ا ی ا ن ہ ل س م س ا م ط م ا و م م ع ق ک م ی س م ر ق ص ل س ج ا
ا ہ ج ع س ل ل م ص ج ق ط م س ی س ن ی ہ م ل ک م س ق ص ع ا م م س م ط ر ا ط م
م ا ط و ا ج ا ر ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ج م ق ا ط ع ص ا ق م س ی ک س ل ن م ی ہ
ہ م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س م ص س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا س ق م م م ج
ج ہ م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س
س ج ص ہ ق م ر م ط م ج ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ک ن د ل ج و ل ط س ل ع س ا
ا س ج ج ع ص ل ہ س ق ط م ل ر ہ م ج ط ل م ر س ن ی ک ا م م ع ل ا ل م ق ص ی م
م ا ی س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ط س ع ق م ط م ا ل ا د ک و ی م ن ج س ط ل م
م ر ل ا ر ی ط س س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ہ م ط ط س م ع ق

ق م ر م ر ل ی ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ح ل ی ل ن ا ق ا م ص ر ی ل م ک و ع
 ر ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ر ا ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ح ل ن ط ل ح س ل م ر س ا ا ح
 م ر ا ق ا و س م ر ک م ر ل م م م ی ل ہ م ل ی ط ل ن ر م س ا ح ی ا ق م ط ط ا م ر
 ر م م ر ا ط ق ا ح و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ر م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ م ل م ل ر ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ر ا ح ک
 ک م ر ر ا ح م م ل ی م ل م ر ع ی ا ح س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ر ط ح ا ل ہ م ر ق م و م م ل ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ی م ا
 ا ا ک م س ی م ی ن ر ع ح ط ر ا ح م ا ل ل ہ ط م ی ح ق ق م ط ہ ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م ی ق ن ا ق ر ع ح م ی م ط ط ر ہ ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م س ا ل ر ا ل م ر ک ہ ی ر ع م ط م ط س ی م ر ح م ر س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س م ی م م ر ا ح ل م ر ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ہ ی ط ع م
 م ر ا ط ق ی ل و ق ح م ط س ک ا س ر ل م م م ط ن س ی م ا ی ح ا ل س م ر
 ر م م ن س ر ا ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ح م ل ط ط م ا م س م ر م ر ل
 ل ر م م م ر ن م س س ر م ل ا م ا ک ط ط س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق
 ق ل م ر س ر و م ہ م ا ح م ر ل ن م م ا س ل ی ر ط م ی ل ح ا ق ا س م ر ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر و ا ح ہ ا م ر ا ل م ی م ر ط ل ر ن ی م م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ل س ط م ر م ی م ی ا م م ل ق ا ح ر ا م
 م س ا ط ا ح ا ح ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م ی س ا م ن ر و ر ع م ر ط ل س
 س م ل س ط ا ح ط م ر ع ا ح ہ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک ا ل ی م م م ل و م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ح ل ط م م م ر ع م ی م ا ی ر ل ہ ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

بارہویں سطر کی بنیاد پر تفسیر

ل ط ن س م ا م ق ی د ل اس ق س ک م ر ط س م ہا ل ہ ر ع ی ل ا ط م م ع م م م ع
 ر ج ل م ط م ن م م م ع م م ا ط م ق ی ی ر ج ل ر ع ا و س ل ق اس ہ ک م م م م ر ط
 ط ج د ن س م م ط م م ک ن ہ م م س ا ع ق م ل م م ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ر ج ی ر ق ل ر س ا م ج م م ط ل م ط م ع ک ان ا ہ م م م س اس س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ر ع م ی ا د س ق س ل ا د س س و ا م م م ج ہ م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م
 م م ط ی ر ع ق م ط ک ل
 س م س م د ط ر ی ا ع ا م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ر ج ل ر ع ہ ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م م اس م م ا ہ ا ط م ر ج ی ر ط ر ع ہ ا ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م م ل
 ل ی س م م ک م ل م م م ق م ط م ل ال و ع ن م م ا م م ر ج ق ی ر ع ا ہ ط ر ع
 ر ع ل ط ی ہ س اس ا م ر ع ک ی م ق ل ر ع اس م م ر ج م م ا ط م م ل ن ا ر ج ہ
 و ع ل ل ر ع ط ا ی ل ہ ل م م اس ط ا ط م ا م م ع ق ک م ی م ر ق م ل س ج ا
 ا و ع ر س ل ل ل م ج ق ط ر ا م ی س ن ی ہ م ل ک س ق م م ع ا م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط ہ ا ج ا ع د س ط ل م ل س ل م م م ع ق ا ط ر م ا ق م م ی ک س ل ن م ی ہ
 ہ م ی ا م ط ن و ل اس ج ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ر س ط ل ا م ق م م م ر ج
 ج ہ م م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک م ا م ی ل ر ع اس ط ر ق م س
 س ج م ہ ق م م ط م ی ا م ی ا ل ق ی م م م ا ط م اک ن د ل ر و ل ط س ل ر ع س ا
 اس س ج م ل
 م ای م م م ق ج م ع ل م ال ا ہ ط س ق م ط م س ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل
 م م ل ا د ی ط م س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ل ل ا م ہ ط م م ع ق
 ق م م ل س ا ط ر ط ی م ط ہ س م س ا م ا ل م ل ن ا ق ا م م ر د ی ل م ک ہ ر ع

رع ق ہم کہ رع مہل مہل ل رع ج اص طمہ راطقی ای اص ن طل ہس س ل رع ج اص
 اص رع اق اس رع ج کہ رع مہل مہل ل ہم ل ی طل ن رع ج اص رع ج اص رع ج اص
 رع مہل رع اطاق اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص
 مہل رع مہل رع ی اص اطاق مہل ل طل ن رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص
 کہ رع ج اص رع ج اص مہل مہل ل رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص
 اکس مہل ن رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص رع ج اص
 اکس مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 ل ام ار ام کہ ی اص ہس طی مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 ال مہل مہل ال مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 ان اقل ل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 مہل ن رع اطاق ی ل ہس طل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 رع مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 ل رع مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 قل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 طل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 طل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل
 ل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل مہل

دس مریع اطاق طاص و قس امی ج ک امس عصل دمن س ل م طس ی ل ل هم
 مردھ ص ل م ل ری اس ا ط ط م ق ل طس ان ص م و د ق ل س ص اع م س ی م ج و ج ک
 ک م ج راھ ج ص م ل ی م س ل م ری ع ی ا ص س س ا ل ط ق ط م و ق م ل ص ط ن س ا
 اک س م ن ج ط م ص ال هم ج ق ص و م ل ری ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 اک ص س ی م س ن ج ع ج س ط م ص م ال ل ل ط م س ج ق ق م ط م ی م م ل
 ل ا م ا م ک ی ص و س ط ی ص م س ق ن ق ع ج ج س س م ط ط ع و ل ال ص ل م
 ا ل م ال م ص ال ر ال م ر ک ہ ی ع ص ط و ط س ی س ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م س ا ج ل م ر س ا س ل ط م م ر ک ک ط و ی ط م ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق م ط س ک اس ع ر ل م م م ط ج ل م س م ا ی ج ال س ص ر
 ر ص ص ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ال ا و ق س ص م ل ط ج س ط ک م ام س م ع م ل
 ل د م م م ع ی م س ج م ل ا م اک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل م ل م ا و و س م ق
 ق ل م ر س ر م م م ص م ل ل ن م م ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج م م ر ک م ص ق ہ ا م ج ال م ی م م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ان ر ع ج ل س ط م ع م س م ہ ی اص ص ل ق اھ ج ام
 م س ا ط ج اھ ق ال ق ک ل م ص ل م س ا ط ی م م س ی س ا م ن د ر ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ر ج ط م ج ع اھ و ق ر ا ن ل م ق اک س ل ی م ص م ل و ص م س ی ا ط
 ط س ام ی ل س س م ط م اھ ج ل ط م م ج م ع م ا ی ع ل ہ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ش ی ر ل اس ق س ک م ر ط س ص ہ ال ع ج ی ل ا ط م م ع م ص ج
 ج ل م ط س ن م س م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ل ع ا و س ل ق و س ہ ک ص م س ر ط
 ط ج ر ل س م م ط ص م ک ن ہ م س س ا ع ق م ل م س ا م ا ر ط ل م ج ا ر ق ی ل ی

سطر 15

ی ط ل ج ی ر ق ل ر ی ص ج م ط ل ع ط ص ع ک آ ن ا ه م م ہ ی ا س ی ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر ی ق ی ل ا ر ی ہ ا م ی ص م ج ہ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص
 ص م ط ی ع ق ی ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ہ ص ج ق م ی ص ل م ا ر ہ ہ ی
 س ص ی م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ہ ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س ص ا س م ا ہ ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ہ ا ع ق ی م ا ص ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل
 ل ی ی م م ک م ل ا ص ی ق م ط م ل ا ہ ج ن م م م ر ی ج ق ی ر ا ا ط ع
 ع ل ط ی ہ س ا م ر م ع ک ی ی ق ل ج ا س ص ر ی م ق م ا ط م ص ل ن ا ر ج ل ہ
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ہ ل ی م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی ی ص ر ق ص ل ج ا
 ا ہ ج ع س ل ل ی م ر ج ق ط ر ا م ی س ن ی ہ ل ک ی ق ص ج ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط ہ ا ج ا ع ر ی ل م ل ی ل م ج م ق ا ط ع ر م ا ق م ی ی ک ی ل ن م ی ہ
 ہ م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س ر م ی ق ط ا ل م ی ہ ل ع س ط ل ا م ق م م ج
 ج ہ م م ی ص ا ق م ط ن ل و ط ی ا ع س ل ج م ا ص ی ی ل ع ا س ط ر ق م ی
 س ج ص ہ ق م م ط م ی ا ص ی ا ل ق ی م م ا ط م ا گ ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 ا س ی ج ع ص ل ہ ی ق ط م ل ر ہ ج ط ل م ر ی ن ی ک ا ص م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م ی ق ج م ع ل م ا ل ا ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط ی م ج س ن ق م ج ی ا م و ع ک ل ر ی ل ا ل ا م ہ ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ی ص ط ہ ی م ا س ا ج ل ی ل ن ا ق ا م س ج ر ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک ع م ل م ی ل ر ی ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ی ل ل ا ل ا ج ی ل م ج س ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س ج ک م ع ل م ی م ل ہ م ی ی ط ل ن ر م ی ا ج ی ا ق م ط ا م ر
 ر م ع ا ط ق ط ا ص و ق ی م ی ج ک ا م ی ع ص ل ر م ن ی ل م ط ی ی ل ل ہ م

می قی طال ل غ ج می اری قی س ل اری س ه ام من م ج هم ام ن طال ک ص غ ط ص
 ص م ط ی غ قی ص ط ک ل ل ل غ ط ج ن م می ا م ده س ج ق م ص ل م ا و س س
 س ص س م و ط ی غ اق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا غ ط ر ج م ن ا م م ی
 ی س ص س م م ا و ن ط م ر ج ی ر ط غ ه ا غ قی س م ا ص ج ل ل ط قی ص ل ک م س ل
 ل ی س س م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ال و ج ن ص ط ا م ر ج ق ی ر ا ه ط غ
 ر ج ل ط ی ه ی ا م ر م ر ک ی ی ص ق ل ل ل ا م م م م ق م م ط م ص ل ن ا ر ج ل ه
 و غ ل ل ج ط ای ن ج ل ی م ا م ی ط ا ط م م ج ق ک م ی س س ر قی ص ل س ج ا
 ا و ج س ل ل ل م ج ج ق ط ر ص ی س ن ی م ل ک س قی ص ج ا م م م م ط و ا ط م
 م ا ط و ا ج ا غ ر ج ط ل م ل ل م م م ج م ق ا ط ر ص ا قی ص ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل ا م ر ک ای غ س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ل غ س ط ل ا م قی ص م م ج
 ج ه م م ی م ا ق م ط م ی ا م ل ل و ط ل س ا غ س ل ج ر ک م ا م ی ل ی غ اس ط ر قی ص
 س ج ص ه ق م م ط م ی ا م ل ق ی م م م ا ط م ک ن ر ک ج و ل ط س ل غ س ا
 اس س ج غ ص ل ه ق ط م ل ر و م ج ط ل م ر س ن ی ک ا م م غ ط ال م قی ص ی م
 م ای س س قی ج م ل ص ال ا ه ط س ج ق م ط ص م ال ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل اری ط س س ص ج م ن ق م ج ی م و غ ک ل ر م ل ل ا م ه م ط ط س م ر ق
 ق م ر م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا م ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک و غ
 ر ج ق و م ک م م ل م ی م ج ا م ط م ر ط ق ی ا م ن ط ل ه س س ل م ج س ا م
 ص غ اق ا ه س م ج ک م ل م م ل ه م ل ی ا ط ی م ی ا ر ج ی ا قی ص ط ا م ر
 ر م م غ ا ط ط ا ص ه قی س ا م ی ج ج ک ا م س ر م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ه م
 م ده م ل م ل ر ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ن ص م و ر قی ل ی ص ا غ م س ی م ج ا ر ج ک

سطر 17

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م ی ا م ر ه س ح ق م ی ص ل م ا و س ی
 س ی ص ی م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ی ل ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ہ ط ر ع م ن ا م ا م ی
 ی س ی ص ی م ا س م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ہ ا ع ق ی س م ا ص ی ل ل ل ط ق م ی ل ک م ی ل
 ل ی س ی م م ک م ی ل ا ص ی س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر ی ح ق ی ع ر ا ہ ط ع
 ر ع ل ط ی ہ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ی ق ل ح ا س ی ص ی م ق م ا ط ط م ی ل ن ا ع ل ہ
 و ع ل ل ل ع ط ا ی ن ح ل س ی ص ی م ا ط م ا م ر م ی ح ق ک م ی س ی ص ی ر ق م ی ل س ح ا
 ا ہ ع ع س ل ل ل م ی ح ق ط ر ا م ی س ی م ی ا ہ م ی ک س ی ق ی ص ی ع ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط ہ ا ع ا ع د س ط ل م ی ل ی م ی م م ع م ق ا ط ر ع ی ص ی ا ق م ی س ی ک س ل ل ن م ی ہ
 ہ م ی ا م ط ن و ل ا س ع ک ا ی ع س ی ص ی ق ط ا ل م ی م ر ی ع س ع ل ا م ق م ی م م ح
 ح ہ م م م ی م ا ق م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ع ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م ی س
 س ح ص ح ق م ر م ط م ی ا ص ی ع ا ل ق ی م ی م م ا ط م و ک ن د ل ع و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ع ع م ل ہ ع ق ک ا م ل ر و م ع ط م ی ک ا ص ی م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س ی م ی ق ح م ع ل م ی ل ا ہ ط س ع ق م ط م ی ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م
 م م ل ا و ی ط س ی ص ی س ا ن ق م ی ع ی م و ع ک ل م ی ل ا ل ا م ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ہ س م ی ا ص ا ع ل س ل ن ا ق ا م ی ص ی ل م ک ہ ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل د ی ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ی ل م ع س ا ص
 ص ع ا ق ا م ی م ی ک م ی ل م ی م ی ل ہ م ی ل ی ط ل ن د ی س ی ا ح ی ا ق م ی ط ا م ر
 د ی م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ع ک ا م ی س ی ص ی م ی ل م ط س ی ل ل ل ہ م
 م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م ی م و ر ق ل ی س ی ا ع م ی م ع ا ح ک
 ک م ع ر ا ح م ی م ل ی م ی ل م ع ی ا م ی س ی ا ل ط ق ط ر م و ق م ی ل م ی ط ن س ا

اک س من ج ط ص ال ه م ج ق ی ص ه م ل ری ط م ق ی س ط ل ل م ا ع س ی ع ی ص ا
 اک ص ی ص ی م ی ن ع ج س ط ع ر ا ص م ال ل ل ط م س ی ع ق ق ی م ص ط ه ی م ر م ل
 ل ا م ر ا م ک ی ص ی ص ط ی ص م م ی ق ن ق ن ع ج س ی م ط ط ع ه ل ال م ل م ا
 ال م ال م ال ر ا ل م ر ک ه ی ع ص ط ه ط س م ط س ی ص ی ع ج م ع س ق ق ی ق ن
 ن ا ق ل ق م ی ن ع ل م م ج ص م ا ج ل م ر ی ای س ل ط م م ر ی ک ط ه ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ه ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ع ل م ی س م ای ج ال ی ص ر
 ر ص ی ن س ع ل ا ط ع ق ی ی ال ا م ق ی ص ه ی ص ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر ر ص م ص ی ن ع ی س ی ع ل ا م اک ط ط ع س ق ی ط ی ل ا م ل م ا ه ی م ق
 ق ل م ر ی ر م ه م ص م ی ع ل ن م م ا س ل م ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر ی و ا ص ق ه ا م ج ال م ی ص م ع ط ل ع ی م ی م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل ی ط م ی ان ر ع ج ل س ط م ع ر م ی ص ی م ی ا ط ی ص ل ق ا ه ج ا م
 م ی ا ط ی ا ه ق ال ق ک ل م ی ل م ی س ا ط ی م ه م ی ی م ی ن و ر ع م ج ط ل ی
 س م ل ی ط ا ج ط م ج ع ا ر ا ه ق و ا ن ل م ق اک ی ل ی م ی م ل ه م م ی ا ط
 ط س ا م ی ل ی م ی م ط ص ا و ی ل ط م م ی ع م ی ع ل ک ه ی ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق ی ک م ر ط س م ه ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م ی ع
 ج ل م ط ص ی ن م ی ع م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا ه ی ل ق ا س ه ک م ی م ی ر ط
 ط ج ر ل ی م ی م ط ص ی ک ن ه م ی س ا ع ق م ل م ی ا م ا ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ر ق ی ر ق ی ر ج ی ع م ط ی م ط ص ع ک ا ن ا ه م ی س ا س ی ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر ق ی ل ا ر ی م ه ا م ی م ی ن ا ط ل ک م ی ع ط ص
 م م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م ی ا م ر ه ی ع ق م ی م ل م ا ر ه ی س

سر ص ی م ہ و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط م ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ہ ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م ص ا س م ہ ا ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ہ ا ع ق س م ا ص ج ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ا ل ہ ج ن ص ط ا م م ر س ج ق ی ع ر ا ہ ط ع
 ع ل ی ط ی ہ س ا س ا م ر م ع ک ی م ی ق ل ج ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ج ل ہ
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ہ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س ص ر ق م ل س ج ا
 ا ہ ج ع س ل ل ل م ج ق ط ر ا ص ی م ی ن ا ی ہ م ل ک س ق م ع ا م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط ہ ا ج ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ج م ق ا ط ع م ن ا ق م ی س ی ک س ل ن م ی ہ
 ہ م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ل ع س ط ل ا م ق م م ج
 ج ہ م م ی م ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ج م ہ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 ا س ج ع م ل ہ س ق ط م ل ر ہ م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص ع ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ج م ل م ل م ا ہ ط س ع ق م ط م م ل ا د ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س ج س ن ق م ج ی م ہ ع ک ل ی م ل ل ا م ہ ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی م ط ہ س م س ا س ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق ہ م ک م م ل م ی ل ر ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ل م ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س م ج ک م ل م س م س ل ہ م ل ی ط ل ن ر م س ا ج ی ا ق م ط ا م ر
 ر م ع ا ط ق ط ا م ی ہ ق م س ا م ی ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م ہ ر ق ل ی م ا ع م ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ہ ج م م ل ی م ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر م ل ہ م ج ق م ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م

اک صی می من ان ع ج س ط ع راض مہ ان ل ل ط م س ج ق ق م ط ہ ی م ہ ر م ل
 ل ام ارام کی می ص ہ ی ص م م س ق ن ق ع ج س س م ط ط ع ہ ر ل ال م ل س ا
 ال م ال م ص ال ر ال م ر گ ہ ی ع ص ط ہ ط م ط س ی س ص ج س ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ل م م ج ص م ا ج ل م ص ر س ای اس ل ط م م ر س ک ط ہ ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ ط س ک اس ع دل م م م ط ل م ص س م ا ی ع ال س ص ر
 ر ص ص ن س ع ل ا ط ق ی ی ال ا ہ ق س ص م ل ط ج س ط ک م ام س م ع م ر ل
 ل ر ص م ص ع ن م س س ع م ل " اک ط ط ع س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق
 ق ل م ر م ہ م ا ص م م ل ن م م ا ل ی ی ع ط م ی ل ع ا ق اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج م م ر س ہ ا ص ق ہ ا م ج ال م ی ص م ج ط ی ع ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ان ر ع ل س ط م ج ر م س وی ص م ل ق ا ہ ج ام
 م س ا ط ج ا ہ ق ال ق ک ل م ل م ل س س ا ط ی م ہ م ی س ا م ن ر ر ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ع ا ع ہ ر ق ر ا ن ل ہ ق اک س ل ی م م م ل ہ م س ی ا ط
 ط س ام ی ل س م ط م ا ہ ع ل ط م م ج ص ع م ا ی ع ل ہ س ر ک ق ا ر ق ام ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی دل ا ی ق س ک س ر ط م م ہ ال ہ ع ی ل ا ط م م ع م ص ج
 ج ل م ط م ن م س ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا و ل ق اس ہ ک م م س ر ط
 ط ج ر ل س م م ط م م ک ن ہ م س س ا ع ق م ل م س ا م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا ص ج م ط ل م ط ع ع ک ان ا ہ م م و س اس س ام ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ہ ی ق س ل ا ر س ہ ا م ص م ج ہ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ہ ج ق م ل م ل م ا ر و س س
 س م س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ل ط م ل ط م ک س ل م ل ق ل ج اس ع ط ر ج م ن ام ام ی

ی س م ص اس م م ا و ن ط م ر ج ی ر ط ع ه ا ع ق س م ا ص ن ل ل ط ا ق ص ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل ا ص س ق م ط م ل ا ل و ح ن ص ط ا م م ر س ج ق ی ع ر ا ا ح ط ع
 ع ل ط ی ه س اس ا م ر م ع ک ی ص ق ل ج اس ص ر س م ق م م ا ط م ص ل ن ا ج ل ه
 ه ع ل ل ر ط ا ی ن ه ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ج ا
 ا و ح ع س ل ل ل ص ج ق ط ر ا ص ی س ن ی ه م ل ک س ق ص ی ع ا م م س م ط ر ا ط ا ط م
 م ا ط ه ا و ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص ا م ج م ق ا ط ا ع ص ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل اس ع ک ای ع ی ص ی ق ط ا ل م م ا ل ع س ط ل ا م ق م م م ج
 ج ه م م ی ص ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک م ص ا ص ی ل ی ع اس ط ر ق م س
 س ج ص ه ق م ر م ط م ی ای ا ص ع ال ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج ه ل ط س ل ع س ا
 اس س ج ع ص ل ل ه ل ق ط م ل ر ه م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ص م ع ط ا ل ا ل م ق م ی م
 م ای س ص س ق ج م ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا د ک ه ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س م ج ی ن ا ق م ج ی م ه ع ک ل ی ص ا ل ی ا م ه ص ط ا س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی م ن ط ه س م س ا ص ا ل ی ل ن ا ق ا م ج ر ی ل م ک ه ع
 ع ق ه م ک ع م م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س ل م ج س ا ص
 ص ع ا ق ا و س م ج ک م ع ل م س م س ل ه م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق م ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ا ط ا ص ه ق س ا م ی ج ع ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ه م
 م ر ه ص ل ل م ل ش ی ا ص ی ط م ق ل ط س ا ن م م ه ر ق ل س ص ا ع م ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا و ح م م ل ی م ل م ع ی ا ص م س ل ی ا ص م س ل ی ط ق ط ر م ج م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ج ط ر ص ا ل ه م ج ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا اک ص س ی م ن ع ج س ط ع ر ا ص م ا ل ل ی ه ط م س ج ق ق م ص ط و ی م م ل

سطر 20

لی یس سہم مکصل ایضی قی طم ل ال و ن من طامہم دس ج ق ی ع دا طع
 ع ل ط ی ہن اس ام دس ع ک ی ص ق ل ج اس ص دس ق م طامہم ص ل ن ا ج ل و
 و ع ل ل ج ط ای ن ہل س ص اس طامہم دس ع ق ک م ی س ص دق ص ل س ج ا
 ا ج ع س ل ل ص ج ق ط ر ص ی س ن ی ہم ل ک س ق ص ع ام م س س ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ج ع دس ط ل م ل س ل م ص م ع م ق ا ط ع ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ہ
 ہم ی ام ط ن و ل اس ج ک ای ج س ص ص ق ط ای ص م ر ل ع س ط ل اس ق ص م م ج
 ج ہم م ی ص ا ق م ط ای ن ل و ط ل س ص ا ج س ل ج و ک م اس ل ع اس ط ر ق ص س
 س ج ص ہ ق م دس ط م س ی ایضی ال ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ن ع س ا
 اس س ج ع ص ل ہن ق ط م ل ر ہم ج ط ل م ر س ن ی ک اس م ج ط ا ل م ق ص ی م
 م ای س ص س ق ج م ع ل ص ال ا ط س ع ق م ط س م ال ارک ہ ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل اد ی ط س ی ص ج س ن ق م ج ی م ع ک ل دس ال ل اس ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ہ ی ص ط ط س م ص اس ج ل ی ل ن ا ق ام ص ج د ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل دس ج اس ط م ر ا ط ق ی ایضی ط ل ہن س ل م ج س ا ص
 ص ع ا ق و س م ج م ع ل م س م ل ہم ل ی ط ل ن ر س س ا ج ی ا ق ص ط ا م ر
 دس م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ج ک ام س ع ص ل دس ن س ل م ط س ی ل ل ہم
 م ر ہ ص ل م ل ع ی اس ا ط ط م ق ل ط س ان ص م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ج ع ش م ل ی م س ل م ع ی ا ص س س ال ط ق ط ر م و ق م ل ص ط ن س ا
 اک س م ن ج ط د ص ال ہم ج ق م ہم ل د ی ط ط ق ی س ط ل ل م ر ا ج س ع س ی م ا
 ا اک م س ی م س ن ج ع س ط ع ر ا ص م ال ل ل ط م س ج ق ق ص ط و ی م م ل
 ل ام ا د م ک ی ص و س ط ی ص م م س ق ن ق ع ج س س م ط ط ع و ل ال م ل م ا

ال م ال م ص ال ر ال م رک ه ی ع ط ط ط م ط ی س ص ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م م ا ج ل م ر س ای اس ل ط م م ر س ک ط ه ی ط ر ع ص
 ع ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک اس ع دل م م م ط ج ل م س م ای ج ال م ر
 ر م ص ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ال ا د م ق س ه م م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر م ص م ص ع ن م س س ع م ل ا م اک ط ط ح س ق ق ح ی ط ی ل م ل م ا ه و س م ق
 ق ی م ر س ر م ه م ا م ص ع ل ن م م اس ل ی ع ط م ی ل ج ا ق اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س و ا م ق ه ا م ج ال م ی م ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ان ر ع ج ل س ط م ع ر م ص م ی ای م ص ل ق ا ه ج ا م
 م س ا ط ر ا ح ق ال ق ک ل م م ل م س س ا ط ی م و م ی ی س ا م ن ر ع ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ر ج ط م ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق اک س ل ی م ص م ج ل و م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س م م ط م ا م ل ط م م م ج ص ع م ای ع ل م ر ک ط ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا م ق س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ی ل ا ط م م ع م م ج
 ج ل م ط م ن م م ع م ا م ا ط م ق ل ی ی ر ع ل ع ا و س ل ق اس ه ک م م م ر ط
 ط ح ر ل س م م ط م م ک م م م س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ع ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا م ج م ط ل م ط م ا ع ک ان ا ه م م س اس س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م م ج م ا م ن ط ا ل ک م ص ع ط ص
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ه س ج ق م م ل م ا و س س
 س م م م ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ع ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م م اس م م ا ن ط م ر ج ی ر ا ط ح ه ا ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س م م ک م ل ا م س ق م ط م ل ال و ج ن م م ا م ر س ح ق ی ر ا ه ط ع

21 ط

ریح طی هس اس ام ریح کی یس قل ریح اس م ریح ق م ط ریح ل ن ریح ه
 ریح ل ریح ط ای ن هس م اس ط ا ط م ریح م ریح ق ک م ی م ریح ریح ل ریح ریح ا
 ریح ریح ل ل ریح ریح ق ط ریح ی س ن ی هس ل ک س ق ریح م م م م ط ریح ا ط م
 ا ط ه ریح ریح ط ل م ل م م ریح م ق ا ط ریح ا ق م ی کی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل اس ریح ک ای ریح س ریح ق ط ل م ریح س ط ل ا م ق م م م ریح
 ریح ه م م ی م ا ق م ط ن ل و ط ل س ریح ل ریح ک م اس ی ل ریح اس ط ریح م س
 س ریح م ریح م ط م ی ای اس ریح ل ق ی م م م ا ط م ریح ل ریح و ل ط س ل ریح ا
 اس س ریح ریح ل هس ق ط م ل ریح م ریح ن کی ک اس م ریح ط ل م ق م ی م
 م ای م س ق م ریح ل م ال ا ط س ریح ق م ط م ال ا د ک و ی م ن ریح س ط ل م
 م ل ا ری ط ی م ریح س ن ق م ریح م و ک ل ریح ل ل ا م هس ط ط س ریح ق
 ق م ریح م ل ن ا ط ریح م ط هس م س اس ریح ل ن ا ق م ریح ریح ل م ک و ریح
 ریح ق ه م ک م م ل م ی ل ریح ریح م ط م ریح ی ای م ن ط ل هس س ل م ریح س ا م
 م ریح ا ق م ریح ک م ریح ل م س ل هس ل ی ط ل ن ریح س ریح ی ا ق م ط ا م ریح
 م ریح ا ط ق ط ا م و ق م ی م ریح ک م ریح م ل م ریح ل ریح ل ل هس
 م ریح ل م ل ریح ی اس ا ط م ق ل ط س ن م و ریح ل م ریح ا م س ی م ریح ریح ک
 ک م ریح ریح م م ل م ریح ی ای م س س ال ط ق ط م ه ق م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ریح ط م ال ه م ریح ق م م ل ریح ط م ق س ط ل ل م ریح س ی م
 اک م س ی م س ن ریح س ط ریح م ال ل ل ه ط م ن ریح ق م ط و ی م ریح ل
 ل ا م ا م ک ی م و س ط ی م م س ق ن ق ریح س س م ط ط ه ل ل م ل م
 ال م ال م ال ریح ل م ریح م ط س م ط س ی س ریح م ریح س ق ق ن

ن اقل ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ع ر س ا ی اس ل ط م م ر س ک ط ه ه ی ط ع ص
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط ک اس ع ر ل م م م ط ح ل ص م س م ا ی ج ال س ص ر
 ر م م ن س ل ا ط ح ق ی ی ال ا م ق ی ه ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر م م ص م ع ن م س ی ع م ل ا م اک ط ط ح س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ه س م ق
 ق ل م ر س ر م م م ا ص ع م ع ل ن م م اس ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ه ا ص ق ه ا م ج ال م ی م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م س م ی ا ص م ل ق ا ه ج ا م
 م س ا ط ح ا ه ق ال ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م م ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س
 س م ل س ط ا ر ج ط م ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق اک س ل ی م م م ل و م م ی ا ط
 ط س ا م ی ل س م ط م ا ع ج ل ط م م م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س ص ه ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م م ح
 ح ل م ط م ن م م م ا ط ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا م ی ل ق ا س ه ک م م س ر ط
 ط ح ر ل م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م م ا م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا ص ج م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م س اس س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ا م م م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م د ه س ح ق م س م ل م ا ر ه س س
 س م س م ط ر ی ا ع ا ق م ل ط م ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی م م س اس م م ا و ن ط م و ج ی ا ط ع ه ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق م ل ک م ی ل
 ل ی س م م ک م ل ا ص س ق م ط م ل ال ه ج ن م ط ا م ر م م ح ق ی ع ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س اس ا م ر م ع ک ی م ق ل ی ج اس م ر س ق م م ا ط ط م ل ن ا ج ل ه

سطر 22

و ع ل ل ر ج ط ا ی ن ح ل س ی م ا م س ط ا ط م ا ر م م ر ع ق ک م ی س م ر ق م ل ی س ج ا
 ا و ج ع س ل ل ل م ج ح ق ط ر ا م ی س ی ن ی ح م ل ک س ق م ی ع ا م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ج ا ع ر م ط ل م ل س ل م م م م م ق ا ط ع م ا ق م ی س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن ه ل ا س ج ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ی ع س ط ل ا م ق م م م م ج
 ج ه م م ی م ا ق م م ط ا ن ل ه ط ل ی س ا ع س ل ر ک م ا م ی ل ی ع ا س ط ر ق م ی س
 س ج م ح ق م ر م ط م ی ا م ی ع ا ل ق ی م ی م ا ط م ا ک ن ر ل ج ه ل ط س ل ع س ا
 ا س س ج ع م ل ح س ق ط م ل ر م ج ط ل م ر ل ی ک ا م م م م ط ا ل م ق م ی م
 م ا ی س م س ق ج م ع ل م ل ا ل ا ط س ع ق م م م م ا ل ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س ی م ج س ن ق م ی م م ع ک ل ر م ا ل ی ا م ح م ط س م ع ق
 ق م ر م م ل ی ا ط ر ط ی م ط ه س م س ا م ل ل ی ن ا ق ا م ی ر ی ل م ک و ع
 ع ق ه م ک ع م م ل م ی ل ی ر م ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ی ن ط ل ح س ل م ج س ا م
 م ع ا ق ا ه س م ج ک م ع ل م س م ل ح م ل ی ط ل ن ر م ی ا ج ی ا ق م ط ا م ر
 ر م م ع ا ط ق ط ا م و ق م م ی م ج ک ا م ی ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ح م
 م ر ه م ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط ل ا ن م م و ر ق ل ی م ا ع م ی م ج ا ن ک
 ک م ج ر ا ه ج م م ل ی م س ل م ع ع ی ا م س ی ن ا ل ط ق ط ر م ه ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ه م ج ق م و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا
 ا ا ک م ی س ی م ی ن ج ع ی س ط ر ا م م ا ل ل ه ط م س ج ق ق م ط ه ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م س ق ن ق م ی ع ا ل ط م ج ح ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م م ا ل ر ا ل م ر ک ح ی ع م ط و ط م ط س ی م ج م ج ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م ی ا ع ل م م ج م ا ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ه و ی ط ع م

عن ان عا طق یل و ق هم طس ک اس ع دل م م م ط ل ج ی م ا ا ی ج ال ی م و
 ر م ص ن ی ع ل ا ط ج ق ی ی ال ا و س ق س ه ص م ل ط ج س ط ک م ا م ی م ع م ل
 ل ر م ص م ص ع ن م ی س ع م ل ا م و ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ه و م ق
 ق ل م د س ر ه م ه م ص م ع ن م م ا س ل ی ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م د س و ا ص ق ه ا م ج ال م ی م ع ط ل ع ن ی م ی م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل ی ط م ع م ی م ی ا ص م ل ق ا ه ج ا م
 م ی ا ط ج ا ه ق ال ق ک ل م ی ل م ی ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ج ط ل ی س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ی م م ل ه م م ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط ص ا و ج ل ط م م ص ج م ع م ا ی ع ل ه م ی ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ی د ل ا س ق ی ک م ر ط س م ه ا ل ه ع ج ی ل ا ط م م ع م ی م ج
 ج ل م ط م ن م ی ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا س ل ق ا ک م م س م س ر ط
 ط ج د ل س م م ط م ی م ن م س س ا ع ق م ل م ی ا م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر ی ا ص ج م م ط ل م ط م ی ع ک ا ن ا م م س ا س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق ی ل ا م ی م ا م م ج ه م ا م ن ط ا ل ک م ع ط ص
 ص م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ه س ج ق م ی م ل م ا و ر ه س
 س م س م و ط و ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ی
 ی س م ی م م م ا و ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ه ا ع ق س م ا ص ج ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س م م ک م ی ا ص ی م ق م ک م ل ا ک ه ج ن م ط ا م ر س ج ق ی ع ر ا ه ط ع
 ر ع ل ط ی ه س ا م ر م ع ک ی م ی ق ل ج ا س م ر س ق م ا ط ط م س ل ن ا ع ل ه
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ه ل س م ا م ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل ج ا

سطر 23

او ج ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ص ی س ن ی ه م ل ک س ق ص ص ع ا م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ج ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ر ص ا ق ص ی ک س ل ن م ی ک ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح
 ج ه م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س
 س ج ص ه ق م م م ط م ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 ا س ت ج ع ص ل ه س ق ط م ل ر ه م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ص م ع ط ا ل م ق ص ی م
 م ا ی س ص س ق ج م ع ل ص ا ل ا ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ه ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س ص ج س ن ق م ح ی م و ع ک ل ر ص ا ل ل ا ص ه ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه ص م س ا ص ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک و ع
 ع ق ه م ک ع م م ل م ی ل ر ص ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س ی ل م ج س ا ص
 ص ع ا ق ا ه م ج ک م ع ل م ی م س ل ه م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص و ق ی ا م ی ج ج ک ا م ن م ع ل م ن س ل م ط س ی ل ل ه م
 م ر ه م ل م ل ع ی ا س ا ط م ط ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل ا س م ا ع م ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ه ج ص م ل ی م س ل م ع ی ا ص س س ا ل ط ق ط م و ق م ل ص ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر ص ا ل ه م ج ق ص ه م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع ی ص ا
 ا ا ک ص ی م ی م ن ع ج س ط ر ا ص م ا ل ل ه ط م س ج ق ق م ص ط ه ی م م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی م م س ق ن ق ج ع ج س س ط ط ع و ر ل ا ل م ل م
 ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ر ک ه ی ع ص ط ه ط س م ط س ی س م ج م ج ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج ص م ا ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ه ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ل م م م ط ل م س م ا ی ج ا ل ی ص ر

رص من تن س ع ل ا ط ح ق ی ی ال او م ق س ح ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م م ع م دل
 ل ر د ص م م ع ن م س س ع م ل ا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل م ا د ه س م ق
 ق ل م د س ر و ص م ا م ص م ع ل ن م م ا م س ل س ی ع ط م ی ل ر ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ح س م د س و ا ص ق ه ا م ح ال ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع د م ص ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س
 م س ا ط ح ا ه ق ال ق ک ل م ص ل م س ی ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س
 س م ل س ط ا ر ح ط م ع ا ع ه ر ق د ا ی ل م ق ا ک س ل ی م ص م ل و م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ر ح ل ط م م ص ح م ع م ا ی ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ی د ل ا س ق س ک م ر ط س م ح ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص م ح
 ح ل م ط م ن م ص ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و ی ل ق ی ص ه ک م م س ر ط
 ط ح د ل س م م ط م م م ک ن م س س ا ر ق م ل م س ا و م ا و ط م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ل د س ا م ح م ط ل م ح ط ح ع ک ا ن ا م م و س ا س س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق م ل ا س س و ا م ص م ح ه م ا م ق ط ا ل ک م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ل ا ط ط م ن م م ی ا م ر ح ح م س م ل م ا و س س
 س م س م ط ر ی ا ع ا ق م ل ط م ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ه ط ر ح م ن ا م ا م ی
 ی ا س م س ا س م ا و ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ه ا ع ق س م ا ص ح ل ل ل ط ق م ل ک م س ل
 ل ی س م م ک م ل ا م س س ق م ط م ل ا ل و ح ن م ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ح م ا ش ل م و م ع ک ی م ق ل ح ا س م د س م ق م ا ط ط م ل ن ا ر ح ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ه ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م م ل ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا
 ا و ع س ل ل ل م ح ق ط ر ا م ی س ن ی م ل ک س ق م ع ا م م س م ط ر ا ط م

ماطه ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 هم ی ا م ط ن ه ل ا س ح ک ای ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م ح
 ح ه م م ی م ا ق م ط ا ن ل ه ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا م ی ل ع ا س ط ر ق م س
 س ح ص ه ق م م ط م س ی ا م ی ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ح ع ص ل ه س ق ط م ل ر ه م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ای س م س ق ح م ع ل م ا ل ا ط م ع ق م ط م ا ل ا ر ک ه ی م ن ح س ط ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س م م ح م ن ق م ح ی س و ع ک ل م ا ل ا ا م ه م ط م م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط م ی م ط ه م س ا م ا ح ل س ل ا ق ا م ح ر ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل م ح ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه س س ل م ح س ا ا م
 م ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م م س ل ه م ل ی ط ل ن ر م س ا ح ی ا ق م ط ط ا م ر
 م م ع ا ط ق ط ا م و ق ی م ی ح ح ک ا م ع م ل م م ی ک م ط س ی ل ل ه م
 م ر ه م ل م ل ع ی ا م ا ط م ل ل ط س ا م م ه و ق ل س م ا ع م س ی م ح ا ح ک
 ک م ح ر ا ه م م م ل ی م ل م ع ی ا م س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن س ا
 ا ک م م ن ح ط م ا ل ه م ح ق م م م ل د ی ط م ق م ط ل ل م ا ع س ع س ی م a
 a ک م س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا م ا ل ل ه ط م س ح ق ق م م ط ه ی م م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م س ق ن ق ع ح س س م ط ط ع و ل ا م ل م a
 ا ل م ا ل م م ا ل ر ا ک ل م م م م ط م ط م ط م ط م س ح م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح م ا ح ل م ر س ا م ی ل ط م م م ک ط ه ی ط ر ع م
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ر ل م م م ط ل م م س a ی ح ا ل س م ر
 م م ن س ع ل ا ط ق ی ی ا ل ا و م ق س م م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل درم ص م ص ع ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ه ه س م ق
 ق ل م د ر م ر ه م ص م ص ع ل ن م م ا س ل ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط
 ا ق ک ل ط م ا ر ح س م د س و ا م ص ق ه ا م ح ا ل م ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 ل ط ا ق ل ک م ل م ط م م ی ا ن ر ع ع ل ی ط م ع ر م س م و ی ا م ص ل ق ا ه ح ا م
 م ا ط ح ا ه ق ا ل ق ک ل م ص ل ی م س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل ی
 م ل ی ط ا ح ط م ع ا ع ا ح د ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص م ل و م م س ی ا ط
 م ا س ی ل ی س م ط م ا و ح ل ط م م ص ح م ع م ا ی ع ل ح د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ا ن س م ا م ق ی ر ل ی ن ق ی س ک م ر ط س م ح ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م م ص م ح
 ع ل م ط م ن م م م ا م ا ق ل ی ی ر ح ل ی ع ا و ی ل ق ا س ح ک م م س ر ط
 ا ع ل ی س م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ح ی ر ق ی م م م م ط م ع ک ا ن ا ه م م و ا م س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر ی ق ی ل ا و ی س م ا م م ح ا م ا م ن ط ل ک م ص ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م د ه س ح ق م م ل م ا ر ه س س
 م م م م و ط ی ا ع ا ق م ص ل ی ط م ک س ل م ل ق ل ی ع ا م ح ط ر م ن ا م ا م ی
 ی م م م ا م م ا ن ط م ر ح ی ا ط ا ع ا ع ق م م ا م ح ل ل ط ق م ل ک م م ل
 ل ی س م م ک م ل ا م ی س ق م ط م ل ا ل و ح ن م م ا م ر م ح ق ی ع ا ا ه ط ع
 ع ل م ی ه س ا م ر م ع ک ی ح ق ل ح ا س م ر م م ق م م ا ط م م ل ن ا ع ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی گ ن ح ل م م م ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ل ح ا
 ا و ح ع س ل ل م ص ح ق ط ر ا م ی س ی ن ی ه م ل ل م ح ق م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ل ا ح ا ع ر م ط ل م ل م ل م م ح م ق ا ط ع ر م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه

سطر 25

هم ی ام طن هل اس ج ک ای ع س ر ص ی ق ط ال ص م ر ل ع س ط ل ام ق ص م م ج
 ج هم م م ی ص اق م ط ان ل و ط ل س ا ع س ل ج ک م اص ی ل ع اس ط ر ق ص ی
 س ج ص ه ق م ر م ط م ی اص ع ال ق ی م ص م ا ط م اک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 اس س ج ع ص ل ه ق ق ط م ل ر م ج ط ل م ر س ن ی ک اص ع م ط ال م ق ص ی م
 م ای س ص ی ق ج م ع ل ص ال ا ه ط س ع ق م ط ص م ال اد ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م ل اد ی ط س ی ص ج س ن ق م ج ی م ع ک ل ر ص ال ل ام ه ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه ص س اص ع ل س ل ن اق ام ص ج ر ی ل م ک ه ع
 ع ق ه م ک ع م ل م ی ل ر ص ج اص ط م ر ا ط ق ی اص ن ط ل ه ص ی ل م ج س اص
 ص ع اق ا ه س م ج ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن ر ص ی اص ی اق ص ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط اص ه ق س ام ی ج ک ام س ع ص ل ر م ن ی ل م ط س ی ل ل ه م
 م ر ه م ل ل ع ی اص ا ط ط م ق ل ط س ان ص م و د ق ل س ص اص ع س ی م ج اص ک
 ک م ج ر ا ه ج ص م ی م ی م ع ی اص س ال ط ق ط ر م ه ق م ل ص طن س ا
 اک س م ن ج ط ر ص ال ه م ج ق ص و م ل ر ی ط م ق ی ک ل ل م اص س ع س ی م
 اک س ی م ی م ن ع ج س ط ر اص م ال ل ه ط م س ج ق ق م ص ط ه ی م ر م ل
 ل ام ا ر ا م ک ی ص ه س ط ی ص م م س ق ن ق ع ج س س م ط ط ع و ل ال ص ل م ا
 ال م ل م ص ال ر ال م ر ک ه ی ع ص ط ه ط س م ط س ی س ج م ع م ع س ق ق ن
 ن اق ل ق م س اص ل م ج م ص م اص ل م ر س ای اس ل ط م م ر س ک ط ه ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ه ق ه م ط س ک اس ع ر ل م م ط ط ل م س م اص ی ج ال س ص ر
 ر ص م ن ع ل ا ط ق ق ی ی ال ا م ق س ه م م ل ط ج س ط ک م ام م ع م ر ل
 ل ر م ص م ع ن م س ع م ل ام اک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ام ل ص ا ه و س م ق

ق ل م د ر س ر و ص ه م ا م م م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م د س ا م ق ه ا م ج ا ل م ی م م ع ط ل ع ن ی م م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ج ل س ط م ر م س م و ی ا م م ل ق ا ه ر ا م
 م س ا ط ا ق ا ه ق ا ل ق ک ل م م ل م س ا ط ی م و م م ی س ا م ن ر ر ج ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا و ج ل ط م م م ج م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م د ط ا ن م ا ه ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م م م ج
 ج ل م ط م ن م س ع م م ا م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا و ل ق ا س ه ک م م س ر ط
 ط ج د ل س م ط م م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا و ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ا ر س ا م ج م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م ه س ا س س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ج م ی ا و ل ق س ل ا ر س س ا م م م ج ه م ا م ل ل ک م ع ط م
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ج م م م ل م ا ر و س س
 س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ج و س ج ه ط ر ج م ن ا م ی
 ی س م م ا س م ا ه ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ا ع ق س م م ج ل ل ط ق م ل ک م ل
 ل ی س م م ک م ل ا م ی ق م ط م ل ا ل و ج ن م ط ا م م د س ج ق ی ع ر ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا م ر م ع ک ی م ق ل ج ا س م د س م ق م ا ط م م ل ن ا ج ل و
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ه ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل ی ج ا
 ا ه ج ع س ل ل ل م ج ق ط ر ا م ی ی س ن ی ه م ل ک س ق م ع ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط و ج و ع د س ط ل م ل م م م ج م ق ا ط ع ا م ا ق ط م ی ی ک م ی ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س د م س ق ط ا ل م د ل ع س ط ل ا م ق م م ج

جھمرمی ص ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک ہ ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س
 س ج ص ہ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م م س ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س ا
 ا س س ج ع ص ل ہ س ق ط م ل ر ہ م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ل م ق ص ی م
 م ا ی س ص س ق ج م ع ل ص ا ل ا ط س ع ق م ط ص ہ ا ل ا ر ک ہ ی م ن ج س ط ر ل ہ
 م ل ا ر ی ط س س ص ج س ن ق ج ی م ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ہ ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی م ط ہ س م س ا س ا ج ل س ل ن ا ق و م س ج ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق ہ م ک ع م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م و ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س ل م ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س ج ک ہ م ج ل ہ م س ل ہ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ج ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ج ک ا م س س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ر ہ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ہ ج ص م ل ی م م ل م ع ع ی ا ا ص س ا ل ا ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ہ م ج ق ص ہ م ل ر ی ط ہ ق س ط ل ن م ا ع س ع س ی م ا
 ا ا ک ص س ی م ن ع ج س ط ر ا ص ہ ا ل ل ہ ط م س ج ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی م م س ق ن ق ج ع ج س س م ط ط ع ہ ر ل ا ل ص ل ہ ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ر ک ہ ی ع ص ط م ط س م ط س ی س ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج ص م ا ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م ر س ک ط ہ و ی ط ر ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ہ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ج ل م س م ا ی ج ا ل س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ا ل ا و ر ق س ہ ل م ل ط ل ج س ط ک ہ م ا م س م ع م ر ل
 ل ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق
 ق ل م ر س ر ہ م ا ص م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط

طق ک ل ط م ا د ج س م ر س و ا م ق ح ا م ج ا ل م ی م م ر ع ط ل ر ع ن ی م م ی م ل اس
 ی ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ر م س م ی ا م م ی ل ق ا د ج ا م
 م س ا ط ج ا ه ق ا ل ق ک ل م م ل م ی س ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ر ع ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ر ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا و ج ل ط م م م ر ع م ی ا ی ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق ی ک م ر ط م م ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ر ع م م م ر ج
 ج ل م ط م ن م م ر ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ل ع ا و س ل ق ا س ه ک م م س ر ط
 ط ا ج ر ل س م م ط م م م ک م م س ا م ق م ل م س و م ا ع ط ل م ر ق ی ل ی
 ی ط ل ر ع ی ر ق ل ر س ا م ج م ط ل م ط م ر ع ک ا ن ا ه م م م س س ا م ر ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ر ع ج م ی ا و س ق ی ل ا ر س س ا م س ا م ر ع ا م ا ن ط ا ل ک م ر ع ط م
 م م ط ی ع ق م ک ل ل ل ا ع ط ر ن م م ی ا م ر ع س ج ق م م ی م ا و س س
 س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م م ی ط م ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م م س ا م م ا ن ط م ر ع ی ر ا ط ر ع ا ع ق ی م م م ی ل ل ط ق م ل ک م م ل
 ل ی س م م م ک م ل ا م م ی ق م ط م ل ا ل و ج ن م م ا م ر ع ج ق ی ا ع ا ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س ا م ر م ر ع ک ی م ق ق ی ر ع ا ن س ر م ق م ا ط م م ل ن ا ج ل ه
 و ع ل ل ر ع ط ا ی ن ا ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م م ق ک م ی س م ر ق م ل س ج ا
 ا و ع ج س ل ل ل ج ج ق ط ر ا م ی س ن ی ه م ل ک س ق م م م م م م م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ج ا ش ر س ط ل م ل ی ل م م م ج م ق ا ط ع م م ا ق م ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل اس ج ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل ا م م م ل ر ع م ط ل ا م ق م م م م
 ر ع م م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع م ل ر ک م ا م ی ل ر ع اس ط ر ق م س

سطر 27

س ج ص ح ق م ر م ط م ی ای ص ی ال ق ی م ص م ا ط م اک ن ر ل ج و ل ط ی ل ر ع س ا
 اس س ج ع ص ل ل ح ق ط م ل ر و م ج ط ل م ر ی ن ی ک ای ص م ج ط ا ل م ق م ی م
 م ای س م س ج ق ج م ع ل ص ال ا ط ی ع ق م ط م م ال ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل اری ط ی س م ج س ن ق م ج ی م ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ه ص ط ی م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م ص ای ص ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ع
 ع ق م ک ع م ل م ی ل ر ی ج ای ط م ر ا ط ق ی ای ص ن ط ل ه س ی ل م ج س ای ص
 ص ع ا ق ا ه س م ج ک م ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن ر ی س ای ج ای ق ص ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط م و ق ی م ی ج ک ا م س ج ص ل ر م ن ی ل م ط ی ل ل ح م
 م ر ه ص ل م ل ر ی ای ص ا ط م ق ل ط ی ن م م و ر ق ل س ص ای م ی م ج ای ک
 ک م ج ر ا ه ج م ل ی م ل م ع ی ای ص س ال ا ط ط م و ق م ل ص ط ی س ا
 اک س م ن ج ط ی ال ط م ج ق م م ل ر ی ط م ق ی ط ل ل م ای ص ع ی م ای
 ا اک م ی م ی م ن ج س ط ی م م م ل ل ل ه ط م ج ق ق م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م ق ن ق ج ج م م ط ط ع و ل ل م ل م ا
 ال م ال م ص ال ر ال م ر ک ه ی ع م ط و ط ی م ط ی ی م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ای ل م م ج م ای ل ص ر ی ای اس ل ط م ر ی ک ط ه ی ط ع ص
 ع ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط ی ک اس ع ر ل م م م ط ج ل م ی م ای ج ال ی م ر
 ر ص ن ج م ل ا ط ج ق ی ی ای ال ا م ق ی ه ص م ل ط ج س ط ک م ای م م ر م ل
 ل ر م م م ع ن م ی م ل ا م اک ط ط ج م ق ج ی ط ی ل ل م ل م ا ه س م ق
 ق ل م ر م م ص ای ص ع ل ن م م اس ل ی ع ط م ی ل ج ای اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر ی ه ای ق ه ا م ج ال م ی م ع ط ل ر ع ن ی م م ل اس

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ہ ی ا ن د ر ع ج ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ہ ع ج ا م
 م س ط ا ع ا ہ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ط ی م ہ م ص ی س ا م ن د ر ع ج ص ط ل س
 س م ل س ط ا ع ج ط م ع ج ا ر ع ہ ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص ل و م ص س ی ا ط
 ط ا س ا م ی ل س س م ط م ا ہ ج ل ط م م ص ج ص ع م ا ی ع ل ہ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ہ ا ل د ر ع ج ی ل ا ط م م ع م ص ص ج
 ج ل ص ط م ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا و س ل ق ا س ہ ک ص م س م ط
 ط ج ر ل س ص م ط ص ص ک ن ہ م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ر ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ع ی ر ق ل د س ا ص ج م م ط ل ص ط م ج ک ہ ا ن ا ہ م ہ ہ س ا س س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ر ع ج م ی ا د س ق س ل ا ر س س و ا م ص م ج ہ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط م
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ر ع ج ن م ہ ی ا م د ہ ک ج ق م ص ل م ا د ہ س س
 س ص س م و ط ر ی ا ر ع ا ق م ص ل ط م ک س ل م ل ق ل ا ر ع ا س ع ط ر ج م ن ا م ی
 ی س م ص ا س م ا و ن ط م د ر ع ی ر ا ط ع ہ ا ر ق س م ا ص ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل
 ل ی س س م م ک م ل م ص س ق م ط م ل ا ل و ج ن ص ط ا م م و س ج ق ی ر ا ا ہ ط ع
 ر ع ل ط ی ہ س ا س ا م ر ع ک ی م ق ل ج ا س م د س ق م ا ط م م ن ا ر ع ل و
 و ع ل ل ر ع ط ا ی ن ہ ل س م ا م س ط ا م ا ر م م ر ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ج ا
 ا ہ ج ع س ل ل م ص ج ق ط ر م ی س ن ی ہ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ر ع د س ط ل م ل س ل م ص م ج م ق ا ط ر ع ج ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ہ
 ہ م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ی ر ع س د س ق ط ا ل م ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ج
 ج ہ م م ی م ا ق م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ر ع س ل ر ک م ا ص ی ل ل ج و س ط ر ق ص س
 س ج ص ہ ق م ر م ط م ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن د ر ع و ل ط ل ل ر ع ا

ایس س ج ع ص ل ه س ق ط م ل ر و م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ای س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا د ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م ل ا د ی ط س س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م م ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک م ل م ی ل ر س ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س س ل م ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا و س م ج ک م ع ل م س م ل ل ه م ل ی ل ل ن ر م س ا ج ی ا ق ی ص ط ط ا م ر
 ر م ع ا ط ق ط ا ص و ق م ا م ی ج ک ا م س ج م ل ر م ل س ل م ط س ی ل ل ل ه م
 م ر ه م ل م ل ر ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ج م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا ه ج م م ل ی م ل م ع ع ی ا ا ص س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ه م ج ق ص و م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ج س ع س ی م ا
 ا ا ک م س ی س م ن ج ع ج س ط ع ر ا م م ا ل ل ل ه ط م س ج ق ق م م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م ق ن ق ج ع ج س م ط ط ع ر ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ا ل م س ا ل ر ا ل م ر ک ه ی ع م ط ط م ط س ی ک م ج م ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م م ا ج ل م س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ه و ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ط ل م س م ا ی ج ا ل س ج ر
 ر م م ن س ع ل ا ط ط ق ی ی ا ل ا م ق س ه م م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ل
 ل ر م م م ج ع ش م س ج م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل م ل م ا ه س م ق
 ق ل م ر م ر و م ه م ا ص م م ل ن م م ا س ل س ی ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ج م م ر س و ا ص ق ه ا م ج ا ل م ی م ع ط ل ع ن ی م م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م م م و ی ا ص م ل ق ا ه ج ا م

[illegible]

سطر 29

م ای س ص س ق ح م ع ل م ل م ل ا ه ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ه ی م ن ع س ط ا ر ل م
 م م ل ا ر ی ط س س ص ع س ن ق م ع ی م ه ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ع ل س ل ن ا ق ا م ص ع ر ی ل م ک ه ع
 ع ق ه م ک ع م ل م ی ل ر س ع ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ه س ل م ع س ا ا ص
 ص ع ا ق ا ه س م ع ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن ر ص س ا ع ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ه ق س ا م ی ع ک ا م س ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ح م
 م ر ه ص ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ی ط س ا ن س ط ق ی ل س ع ا م س ی م ع ا ع ک
 ک م ع ر ا ه ع م م ی م ل م ع ی ا ا ص س ا ل ط ق ط ر ع ق م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ع ط ر ص ا ل ه م ع ق ص م م ل ر ی ط ا ق س ط ل ل م ا ع س ع ی ص ا
 ا اک م س ی م ل ن ع ع س ط ر ا ص م ا ل ل ه ط م س ع ق ق م ط ه ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م س و ی م م م س ق ن ق ع ا ع س س ط ط ع ا د ل ا ل م ل م ا
 ا ل م ل م ص ا ل ر ا ا م ک ه ی ع ص ط ه ط م ط س ی س ع م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ع م ا ع ل م ر ن ا ی ا س ل ط م م ر ک ط ه ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ل م س م ا ی ع ا ل س م ر
 ر ص ص ن س ع ل ا ط ع ق ی ی ا ل ا م ق س ه ص م ل ط ع س ط ک م ا م س م ع م ر ی
 ل ر ص م ص ن م س س ع م ل ا م اک ط ط ع س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ه ه س م ق
 ق ل م ر س ط ه م ا م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ع ا ق ا س م ع ا ط ک ط
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ع س م ر س و ا م ق ه ا م ع ا ن ع ا ف ی م ط ع ا ل ی ع ن ی م م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م ص ه ی ا ص م ل ق ا ه ع ا م
 م س ا ط ا ه ق ا ل ق ک ل م ل م ل م ل م ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ط ل س

سطر 30

مہم ل ادی طس س جس ج س ن ق م ی م ہ ع ک ل دھ ل ال ل ا م ہ ص ط ط س م ع ق
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ہ س م س ا ص ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک ہ ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل دھ ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س س ل م ج س ا ا ص
 ص ع ا ق ا ہ س م ج ک م ع ل م س م س ل ہ م ل ی ط ل ن دھ س س ا ج ی ا ق ص ط ط ا س ر
 دھ م ع ا ط ط ا ص ہ ق س ا م ی ج ج ک ا م س ع م ل دھ ن س ل م ط س ی ل ل ہ م
 م ہ دھ ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ی ط ل ا م م م دھ ق ل س م ا ع م س ی م ج ا ج ک
 ک م ج ر ا دھ ج م م ل ی م م ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ط م دھ ق م ل م ط ن س ا
 اک س م ن ج ط دھ ل ہ م ج ق ج م م ل دھ ی ط م ق ی ل ل م ا ع س ع س ی ص ا
 ا اک م س ی م ن ع ج س ط ع ر ا ص م ا ل ل ل ہ ط م س ج ق ق م ص ط ہ ی م م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م ہ ہ ط ی م م س م س ق ن ق ع ج س س م ط ط ج دھ ل ال م ل م ا
 ال م ا ل م ص ال ر ا ل م دھ گ ہ ی ع ص ط و ط م ط س ی ی م ج ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م ج م م ا ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ہ دھ ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل وق ہ م ط ن ک ا س ع دھ م م م ط ر ل م س م ا ا ی ج ال س ص ر
 دھ ص ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ال ا ہ م ق س ہ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ل
 ل ر دھ م م ص ع ن م س س ع م ل ا م اک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ و س م ق
 ق ل م دھ م ص ہ م ا ص م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ج س م ہ ی و ا ص ق ہ ا م ج ال ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن دھ ج ل س ط م ع ر م س م ہ ی ا ص م ل ق ا ہ ج ا م
 م س ا ط ج ا ہ ق ال ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر دھ ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ع ا ع ہ دھ دھ ر ا ن ل م ق اک س ل ی م ص م ل و ص م س ی ا ط

طس ام ی ل س س م طس او ج ل ط م م ص ع م ای ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س م ه ا ل ع ع ی ل ا ط م م ع م ص م ص ج
 ج ل ص ط م ن م س ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا ه س ل ق ا س ه ک م م س م ر ط
 ط ج د ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ر ع ق م ل م س ا ه م ا ر ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا م ج م م ط ل م ص ط م ع ک ا ن ا ه م م ه س اس س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ا م م م ج ه م ا م ن ط ا ل ک م ص ع ط م
 م م ط ی ع ق م ص ط ک ل ل ل ا ر ع ط م ن م م ی ا م د ه س ج ق م س ص ل م ا ر ه س س
 س م س م م ط ر ی ا ر ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ج اس ع ط ر ج م ن ا م ا م ی
 ی س م م اس م م ا ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ا ر ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م م ل
 ل ی س م م ک م م ل ا م س ق م ط م ل ال ع ن م ط ا م م ر س ج ق ی ع ر ا ا ط ع
 ع ل ط ی ه س ا م م ع ک ی م ق ل ج اس م ر س م ق م ا ط م م ل ن ا ج ل و
 ع ل ل ج ط ا ی ن ه ل م م م م ا ط م ا ر م م ج ق ک م ی س م ر ق م ل س ج ا
 ا و ج ع س ل ل ل م ج ق ط ر م ی س ن ی ه م ل ک س ق م ع ا م م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط ه ا ر ع ر س ط ل م ل س ل م م ج م ق ا ط ع م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ا ه
 ه م ی ا م ط ن و ل اس ج ک ای ع س ر م س ق ط ا ل م م د ل ع س ط ل ا م ق م م ج
 ج ه م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ر ع س ل ر ک م ا م ی ل ع اس ط ر ق م س
 س ج م ح ق م م ط م ی ا م ع ال ق ی م م م ا ط م ا ک ن د ل ج و ل ط س ل ع س ا
 اس س ج م م ج ق ط م ل د م ج ط ل م د س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ای س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ط م م ج ق م ط م م ل ا ر ک ہ ی م ن ج س ط د ل م
 م م ل ا ر ی ط س س ج م ن ق م ج ی م م ع ک ل ر م ا ل ل ا م م م ط م م ع ق

سطر 31

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ح س م س ا م ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک و ع
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ح س ل م ع س ا ا م
 ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م س ل ه م ل ی ط ل ن ر م س ا ع ی ا ق ص ط ا م د
 ر ص م ع ا ط ق ط ا م و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ه م
 م ر ح ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ع ا ح ک
 ک م ح ر ا ح ص م ل ی م س ل م ل م ی ا ا م س ی ا ل ط ق ط ر م ه ق م ل م ط ن س ا
 ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ه م ح ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م
 ا ا ک م س ی م س ی م س ی م ع م ط ع ر ا م م ا ل ل ل ه ط م س ع ق ق م م ط و ی م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م م ط ی م م م س ق ن ق ع ح س س م ط ط ح و ل ا ل م ل م
 ا ل م ا ل م س ا ل ر ا ل م ر ک ح ی ع م ط و ط س م ط س ی م م ح م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح م ا ح ل م ر س ا ی ا س ل ط م ر م ک ط و ی ط ع م
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق م ط س ک ا س ع م م م ط ل ن م س م ا ی ح ا ل س م ر
 ر م م ن س ع ل ا ط ع ق ی ی ا ل ا م ق ی م ح م م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر م م م م ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ط ع س ق ح ی ط ی ل ا م ل م ا ح و س م ق
 ق ل م ر س ر و ص ه م ا م م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ع ا ق ا س م ع ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر م س م ر س و ا م ق ه ا م ح ا ل م ی م م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ک س ح س ی ا ن ر ع ل س ط م ع ر م س م و ی ا م س ل ق ا ح ا م
 م س ا ط ح ا ح ا ل ق ک ل م م ل م س ا ط ی م م م م م م م م م م م م م م م م م
 س م ل س ط ا ط ط م ع ا ع و ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا س ی ل م س م ط م ا ح ل ط م م م ح ص م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

[illegible]

سطر 32

عقہ ہم کہ ہم مل می ل ر س ج اص طم راطق ی امن ن طل ہ س ل م ج س ا اص
 ص ج اق اہو س ج کہ س ج ل م س س ل ہم ل ی طل ن ر ص س ج ی اق ص ط ا ط م ر
 ر ص م ج ا ط ط اص وق س ام ی ج ج کہ ام س ج اص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہم
 م ر ہ ص ل م ل ر ی اس ا ط ط م ق ل ط س ان ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ج ج کہ
 کہ م ج ر ا ج ص م ل ی م ل م ع ع ی ا م س س ی ل ط ق ط م وق م ل م ط س س ا
 اک س م ن ج ط ر ص ال ہم ج ق م ہم ل ر ی ط م ق ی س ط ل ل م ا ع س ج س ی ص ا
 ا اک م س ی م س ن ج ج س ط ط ر م م ل ل ل ہ ط م س ج ق ق م م ط ہ ی م ہ م ل
 ل ام ا ر م ک ی م س ہ ط ی م م م س ق ن ج ج ج س س ط ط ع ہ ر ل ال م ل م ا
 ال م ال م ال م ال م ر ک ہ ی ر ع ص ط و ط س م ط س ی س ج م ج م ج س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ن ج ل م ج م ج م ا ج ل م ر س ا ی اس ل ط م س ج کہ ط ہ ی ط ر ع ص
 ص ن ج ا ط ق ی ل ہ ق ہ ط ک کہ اس ج ر ل م م م ج ل ج ل م س ج ا ی ج ال س ص ر
 ر ص م ن س ج ل ا ط ج ق ی ی ا ی ا م ق ی ہ ہ س ل ط ج م ک م ام س م ج ہ ر ل
 ل ر ص م م ن م س س ج م ل ا م اک ط ط ج س ق ی ج ی ط ی ل م ل م ا ہ س م ق
 ق ل م ر س ر و ص ہم اص م ج ل م م اس ل س ی ع ط ہ ی ل ج اق اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ہ اص ق ہ ام ج ال م ی م س ج ط ل ع ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ان ر ع ج ل س ط م ر م س ص وی اص م ل ق ا ج م
 م س ا ط ج ا ج ق ال ق س ل م ل م س ی ا ط ی م و م س ی س امن ر ر ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ع ا ع ہ ر ق ر ان ل م ق اک س ق ی م ج م ل و م س س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س م ط س ا و ج ل ط م م ج م ج م ای ع ل ہ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق ی ک م ر ط س م ہال و ع ج ی ل ا ط م م ج م م ج

ن ل ج ط ص ن م س ر ع م ا م ا ط م ا ق ل ی ی د ر ع ل ل ع ا و س ل ق ا س ه ک ص م س م ر ط
 ط ا ح د ل س م ص م ط ص م ک ن ه م س س ر ع ق م ل م س ا ه م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی د ق ل د س ا ص ج م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ه م م و س ا س س ا م ر ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ر ع م ی ا د س ق س ل ا ر س س ا م ص م ج ه م ا م ن ط ا ل ک ص ر ع ط ص
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ه س ج ق م م س ل م ا ر ه س س
 س ص س م ط و ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ر ع ه ط و ج م ن ا م ی
 ی س ص س ا س م م ا و ن ط م ر ج ی ر ا ط ج ط ا ع ق س م ا ص ر ع ل ل ط ق ص ل ک م س ل
 ل ی س س م ک م ل ا ص م ق م ط م ل ا ل و ج ن ص ط ا م ر ج ق ی ع ر ا ا ه ط ع
 ر ل ط ی ه س ا س ا م ر ع ک ی م ق ل ج ا س م ر س م ق م م ط م ص ل ن ا ر ل و
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ج ل م ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ر ع ق ک م ی س ج ر ق ص ل س ج ا
 ا و ج ع س ل ل ل م ر ج ق ط ر ا م ی س ن ی ه م ل ک س ق ص ر ع ا م م م م ط ر ا ا ط م
 م ا ط و ا ع ر س ط ل م ل ی م م م ر ع م ق ا ط ر ص ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ج س م س س ق ط ا ل م م د ل ر ع س ط ل ا م ق م م م ج
 ج ه م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل ی ا ع س ل ج م ک م ا ص ی ل ر ع ا س ط ر ق ص س
 س ج ص ه ق م ر م ط م س ی ا م ر ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ر ع س ا
 ا س س ج ر ع ص ل ه س ق ط م ل د و م ج ط ل م ر ن ی ک ا ص م ع ط ا ل م ق ص ی م
 م ا ی س م س ق ج ر ع ل ص ا ل ا ط س ر ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م
 م م ل ا د ی ط س س ج ج م ی ق ج ر ع ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه ص ط ط س م ر ع ق
 ق م ر ع م م ل س ا ط ر ی م ط ه س م س ا م ا ج ل س ل ا ق و م ل ج ر ی ل م ک و ع
 ر ع و م ک ر ع م م ل م ی ل ر ج ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ی ن ط ل ه س ل م ج س ا ص

سطر 33

صرع اق اوس صرع ک مری ل مری مری ل هم لی ط ل ن رصی صی اقی صی ط ا م ر
 رصی صی ط ا ط ا صی و قی صی ا مری صی ک ا مری صی ل ر مری صی ل مری ط ی لی ل هم
 مری صی ل مری ل صی ا مری ط ا ط م قی ل ط ی صی ا مری و قی ل مری صی ا مری صی ا مری ک
 ک مری ر ا مری صی مری ل مری ل مری صی ا مری صی ا مری ط ا ط م قی ل مری صی ا مری صی ا
 ا مری صی ا مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ا ا مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ل ا مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ال مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ن ا قی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 صی ن ر ا ط ی لی ل و قی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 رصی صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ل رصی صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 قی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ط ی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ط ی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ل ط ی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل
 ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل مری صی ل

[illegible]

اک ص س ی م ن ع ج س ط ر ا ص م ال ل ل ل ط م س ج ق ق م ص ط و ی م م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م س ق ن ق ن ع ج س س م ط ط ع ہ ل ل م ل م ل م ا
 ال م ال م ص ال ر ا ال ہ ر ک ہ ی ع ص ط و ط س م ی س ج م ج م ع م ج ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م م ا ج ل م ر س ای اس ل ط م م ر س ک ط و ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ہ م ط س ک اس ع ر ل م م م ط ط ل م س م ای ج ال س ص ر
 ر ص م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ال و م س س ج ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل
 ل ر م م م ص ن م س ی ع م ل ا م ک ط ط ع م ج ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ و س م ق
 ق ل م ر س ر ہ م ج م ص م ع ل ن م م اس ل س ی ع ط م ی ل ج ق ق اس م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج م م م و م ا ق ح ا م ج ال م ی م م ع ط ل ج ن ی م س م ل اس
 س ط ا ق ل ک م ی م ط م ی ان ر ع ج ل ط م م ر م س و ی م م م ل ق ا ہ ج ا م
 م ہ ا ط ج ا ح ا ق ال ق ک ل م ل م س ا ط ی م و م ی م ا م ن ر ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ج ا ر ج ح ر ق ر ا ن ل م ق ک ی ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط
 ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ج ل ط م م م ج م م ا م ی ع ل ہ س د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س م ا ل ہ ع ج ی ل ا ط م م ع م م ج ج
 ج ل م ط ص ن م س ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ل ل ع ا و س ل ق اس ح ک م م س ر ط
 ط ج ل م س م ط ص م ک ن ہ م س س ا ع ق م ل م س ا م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ج ر ق ل ج م ی ج م ط ل م ط ص ع ک ان ا ہ م و س اس س ا م ر ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ط م م ج ا م ل ک م ع ط ص
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ج ن م م ی ا ہ ر ج ج ق م س م ل م ا ر و س س
 س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج اس ع ج ط ر م ن ا م ا م ی

ل ا م ز ا ب ک ی ص و س ط ی م م س ق ن ق ر ع ج س س م ط ط ع ه د ل ا ل ص ل م ا
 ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ن ا ن م د ک ه ی ع ص ط ه ط س م ط س ی س ص ج م ع س ق ق ن
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج ص م ا ج ل م د س ا ی ا س ل ط م م د ک ط ه و ی ط ع ص
 ص ن ع ا ط ق ی ل ه ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ع ل ص س م ا ی ج ا ل س ص ر
 ر ص ص ن س ع ل ا ط ع ق ی ی ا ل ا م ق ی ه م م ل ط ع س ط ک م ا س م ع م د ل
 ل ر د م م م ع ن م س س ع م ل ا م ا ک ط ا ط ع م ق ی ج ی ط ی ل ا م ل م ا ه و س م ق
 ق ل م د س د ه م ه م ا ص س ع ل ن م م ا س ل ی ی ط ی ل ع ا ق ا س م ج ا ط ک ط
 ط ق ک ل ط م ا ر ج م م د س ه ا س ق ه ا م ج ا ل م ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ا ر ع ل س ط م ع د م س ص ی ا ص ص ل ق ا ه ج ا م
 م س ا ط ج ا ه ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ه م ی س ا م ن د و ع م ج ط ل س
 س م ل س ط ا ج ط م ج ا ع ه ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی ص ص م ل و س م س ی ا ط
 ط ا س ا س ل س س م ط م ا و ج ل ط م م ج م ع م ا ی ل ه م د ک ق ا ر ق ا م ن ل
 ل ط ن س م ا م ق ی د ل ا ن ق ی ک م ر ط س ص ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م ص ص ج
 ج ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا و س ل ق ا س ه ک ص م س ر ط
 ط ج د ل س ص م ط ص م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی
 ی ط ل ج ی د ق ل د س ا ص ج م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م ه س ا س س ا م ع ل ق م
 م ی ق ط ل ل ع ک م ی ا ی ق س ل ا د س س ا م ص م ج ه م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص
 ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ر ع ط ج ن م س ی ا ل م ر ه ش ا ق ق م س م ل م ا و س س
 س ص س م ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ط ا ر ج م ن ا م ا ی
 ی س م ص ا س م ا و ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ه ا ر ق ی س م ا ص ج ل ل ط ق ص ل ک م س ل

لی سی سی م م ک م ل ل اص سی ق م ط م ل ل ال و ح ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع را ا ه ط ع
 ع ل ط ی ه س اس ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح اس ص ر س م ق م ط م ص ل ن ا ح ل و
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ا ه ل س ص اس م ط ا ط م م م ع ق ک م ی سی ص ر ق م ل ل س ح ا
 ا و ح ع س ل ل ل م ح ق ط ر اص ی سی ن ی ه م ل ک سی ق ص ع ا م م س م ط ر ا ط م
 م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ص ا ق ص سی ک سی ل ن م ی ه
 ه م ی ا م ط ن و ل اس ح ک ا ی ع س ر ص سی ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح
 ح ه م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل و ط ل سی ا ع سی ل ح ر ک م اص ی ل ع اس ط ر ق م سی
 سی ح ص ح ق م ر م ط م ی اص سی ع ل ق ی م ص م ا ط م اک ن و ل ح و ل ط س ل ع س ا
 اس سی ع ص ل ح ص ق ط م ل ر ه م ح ط ل م ر س ن ی ک ا اص م ع ط ا ل م ق م ی م
 م ای سی م سی ق م ع ل م ل م ا ا ه ط س ع ق م ط ص م ال ار ک و ی م ن ح سی ط ر ل م
 م م ل ا دی ط س سی ص ح ک ن ق م ح ی م و ع ک ل ر ص ال ل ا ط م ص ط ط س م ع ق
 ق م م ل س ا ط ط ی ص ط ه س م اص اص ل ل ن ا ق م ص ح ر ی ل م ک د ع
 ع ق ه م ک ع م م ل م ی ل ر م ع اص ط م ر ا ط ق ی اص ن ط ل ه س س ل م ح س اص
 ص ع ا ق ا ه س م ح م ع ل م س م ل ل ه م ل ی ط ل ن ر م سی ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر
 ر م م ع ا ط ط ا ص و ق سی ا سی ح ک اص سی ع ص ل ر م ن س ل م ط سی ی ل ل م
 م ر ه م ل م ل ع ی اس ا ط ط م ق ل ط س ن ص م و ر ق ل سی ص اص م سی م ح ا ح ک
 ک م ح ر ا ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اص سی ال ط ط ط ر م و ق م ل ص ط ن سی
 اک سی م ن ح ط ص ل ا ه م ح ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م اص سی ع سی ی ص ا
 ا اک ص سی م ن ع ح سی ط ع ر اص م ال ل ل ه ط م سی ح ق ق م ص ط ی م م ر م ل
 ل ا م ا ر ا م ک ی ص و سی ط ی ص م م سی ق ن ق ع ح ح سی م ط ط ع و ل م ل م ا

گو اس تکسیر کو کئی طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم میرے نزدیک زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ جو بھی مسائل ہو اس کے سوال بعد نام مسائل و والدہ مسائل کے اعداد لے کر ان کو تکسیروں کی تعداد سے تقسیم کر دیں۔ جو باقی قسمت ہو اس نمبر کی تکسیر مسائل کو استعمال کر دائیں۔ استعمال کی نوعیت سوال سے منسلک ہوتی ہے۔ سوائمر کوئی بیماری وغیرہ کا شکار ہے تو اس کو متعلقہ تکسیر زعفران سے تحریر کر کے پینے کے لیے دے سکتے ہیں۔ کوئی تحفظ کو خواہش مند ہے یا سحر جادو سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو متعلقہ لوح اس کو کاغذ یا کسی دھات پر کندہ کر کے گھر میں رکھنے یا تعویذ وغیرہ کے طور پر استعمال کرنے کے لیے درجہ اولیٰ مسائل باقی معاملات میں بھی عقل استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک بات اور تکسیر لکھنے کے لیے شرف قمر کے وقت کا انتخاب کر سکتے ہیں یا کام کی نوعیت کے لحاظ سے نظرات کو اسب میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ اسی طرح نئے چاند کا وقت بھی عمومی مقاصد میں کام کر سکتا ہے۔ ان اوقات کے درست وقت کے لیے آپ خالد راجہ جی جنٹری یا ماہنامہ راہنمائے عملیات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خوش خیوے سرشار شاد و بی ماچشر

حروف و عناصر

وہ جو نجوم اور حروف کا علم رکھتے ہیں جانتے ہیں کہ عناصر کی کارفرمائی ہر جگہ ہوتی ہے۔ یہ فرد آتش طبع یا یہ کہ یہ اسم الہیہ جانی ہے یا یہ کہ اس پر کس عنصری کیفیت کا غلبہ ہے یا کہی ہے وغیرہ جیسے معاملات کے بارے علوم غلئی کے معمولی معلق بنائے ہیں۔ متعلق ہر شے کے متعلق پڑھنے والا فرد بھی سمجھ نہ سچ ضرور واقف ہے۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد اس آگاہی میں اضافے اور حروف نورانی کی روشنی میں علمی گفتگو اور روحانی و جسمانی عوارض کی تشخیص اور علاج بیان کرنا ہے۔

عملیاتی حوالے سے بہت سے روحانی طریقہ کار ایک مشکل اور طوالت بھرے اور پوچھل کر دینے والے طریقہ کار پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جن پر عمل چیرا ہونا ایک آدمی کے لیے تو کیا خود حامل حضرات کے لیے بھی ممکن نہیں ہوتا۔ حروف نورانی کے موضوع پر تحریر مرکز کے بنائے میری اس حوالے سے پوری کوشش یہ ہے کہ ایسے ناقابل عمل یا ناقابل حل قواعد پیش نہ کروں جو پڑھنے کی حد

تک تو ٹھیک ہوں، لیکن عملی طور پر مشکل ہونے کے باعث بے مقصد ثابت ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ مشکل اعمال کو مکمل حل کر کے بیان کر دیتا ہوں تاکہ پڑھنے والا جس بھی غمی و ذہنی سطح سے تعلق رکھتا ہو وہ ان مضامین سے فائدہ اٹھا سکے۔

انسانی شخصیت اور طبع پر فرد کی عنصری خصوصیات کا اثر قدیم زمانے سے طب، حروف اور نجوم میں مانا جاتا ہے۔ لیکن اس حوالے سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس نظریہ کے تحت زمانہ قدیم میں ہر فعل و معمول کو عنصری توازن کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس بحث کے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے کام کی حد تک یہ معاملات کس طرح سامنے آتے ہیں اور حروف و مقطعات کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے حروف کی ان طاقتوں کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے، یہ مضمون اس ہی بات کا مظہر ہے۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں

-- فرد کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے اور اس کا تعلق کس عنصر کے ساتھ ہے۔

-- فرد کے نام کے کل حروف کو وسط حرفی کی شکل میں تحریر کریں۔ پھر دیکھیں اس کے نام میں مجموعی طور پر کن عنصری حالتوں کی کیا زیادتی ہے۔

-- فرد کو جو مسئلہ درپیش ہے اس کو دیکھیں اس کا تعلق عنصری حوالے سے کس کے تحت آتا ہے۔

-- زائچہ سازی کی سمجھ ہے تو دیکھیں کہ زائچہ عنصری خصوصیات اور طاقت کے حوالے سے کیا بناتا ہے۔

کیونکہ ہمارا دائرہ بحث حروف اور عناصر کی کرشمہ سازی ہے، اس لیے منظور بالا میں اس سے باہر نہیں گیا، ورنہ نجوم و عملیات کا مابہ لا تعداد اشکال پیش کر سکتا ہے۔

ساری بحث کے بعد جو کچھ سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سمجھ داری کے ساتھ عامل کو اس بات کا

فیصلہ کرنا ہے کہ کسی بھی فرد کی طبع، معاملے کے حل یا جو بھی مسئلہ درپیش ہے اس کو حروف کی عنصری خصوصیات کے ساتھ حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات میں سے کس پر عمل کرتا ہے:-

-- حروف کی طاقتوں میں توازن

-- حروف کی طاقتوں میں اضافہ

-- حروف کی طاقتوں میں کمی

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے ایک عنصر کے حامل حروف یا انتہائی سمجھ داری کے ساتھ دو عناصر سے منسوب حروف کا بیک وقت استعمال ہو سکتا ہے۔ ایک عنصر سے منسوب حروف کا استعمال غلطی سے خالی ہے، البتہ دو یا دو سے زائد کا ایک وقت استعمال اگر سمجھ داری کے ساتھ نہ کیا گیا تو پھر کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس لیے جب تک حروف کی سائنس کو مکمل طور پر سمجھ نہیں لیتے ان کے عنصر و استعمال پر کاربند رہیں اور جب علمی سطح اور سمجھ بلند ہوتا شروع ہو تو آہستہ آہستہ مرکب استعمال کی طرف بڑھیں۔ پورے ماحول کو سمجھ کر جامع انداز میں کی جانی چاہیے قدمی بھاگ دوڑ کی نسبت ہمیشہ سست چلنا چاہیے۔

فرد کے حوالے سے جس بھی طریقے سے آپ صواب کریں یعنی حروف کی بنیاد پر یا مجموعہ کی بنیاد پر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ عنصری حوالے سے کیا مسئلہ ہے اس مسئلے کے حل کے لیے *

-- جس عنصر کی کمی ہو اس کے حروف

-- جس عنصر کی زیادتی ہو اس کی طاقت کم کرنے کے کسی دوسرے عنصر کے حروف

-- اور اگر ایک سے زائد عناصر کی کمی یا زیادتی ہو تو اس کے مطابق ایک یا زائد عناصر سے

منسوب حروف کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

اب اس بحث کے بعد آئیں عملیاتی و نقوشی حوالے سے بات آگے بڑھاتے ہیں۔ حروف

نورانی و مقطعات میں درج ذیل عنصری تقسیم ملتی ہے:-

-- آتشِ حروف

ا، ط، م، و

-- بادی حروف

ح، د، ن، ی

-- آبی حروف

ش، ق، ک

-- خاکی حروف

ج، ز، ع، ل

اب ذیل میں ان کے حروف اعداد وغیرہ بھی دیکھ لیں، تاکہ مکمل حساب آپ کے سامنے آ جائے۔ یہ حساب صرف سطر اساس کی بنیاد پر ہے۔

قسم حروف	اعداد
آتش	65
بادی	150
آبی	180
خاکی	308

ذیل کی جدول میں دو طریق پر اعداد تحریر ہیں۔ ایک کالم میں سطر اساس کی تلخیص کے بعد حاصل ہونے والے اعداد اور اگلے کالم میں قرآن میں موجود تمام حروف نورانی و مقطعات کے بنیاد پر سطر اساس کی تلخیص کی بنیاد پر حساب کیا گیا ہے۔ دونوں سطروں کی بنیاد پر تلخیص سے مجموعی طور پر جو اعداد ملے ان کو ذیل میں تحریر کر دیا گیا۔

قسم حروف	سطر تلخیص کی تلخیص کے اعداد	مکمل حروف کی تلخیص کے اعداد
----------	-----------------------------	-----------------------------

10803	277	آتش
13260	340	بادی
17940	460	آبی
26364	676	خاک

مندرجہ بالا حساب تحریر کرنے کے بعد ذیل میں چاروں غصری حروف کے حوالے سے چاروں چالوں کی بنیاد پر نقوش تیار کیے گئے ہیں۔ چاروں چالوں سے تیار یہ نقوش خاص اہمیت اور استعمال کے حامل ہیں۔

ان چاروں چالوں سے نقوش کا استعمال کس طرح ہوگا یہ طریقہ نہیں جو آپ آج تک کتب اور متفرق رسائل میں پڑھتے رہے ہیں۔

میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں اس کو ایک اور خاص طریق سے استعمال کیا ہے، جس کا نہ اشارہ ہے اور نہ کوئی تحریر کسی فرد نے لکھی۔ بس یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی تھی کہ اس نے ایک بات دماغ میں روشنی کے طرح ڈال دی اور فنی حوالے سے جب اس کو جانچا اور جب عملی حوالے سے اس کو استعمال کیا تو اس نے وہ اثر دیا جس سے اس کی توقع کی جارہی تھی۔ اس حقیقت کو آشکار کرنے سے قبل تمام نقوش بالترتیب دیے جا رہے ہیں۔

آتش حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آتش حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

آتش نقوش

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۰۰	۲۷۰۳	۲۷۰۷	۲۶۹۳	ا
ل	۲۷۰۶	۲۶۹۳	۲۶۹۹	۲۷۰۳	ل
ل	۲۶۹۵	۲۷۰۹	۲۷۰۱	۲۶۹۸	ل
ھ	۲۷۰۲	۲۶۹۷	۲۶۹۶	۲۷۰۸	ھ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

بادی نقش

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۰۳	۲۷۰۰	۲۶۹۳	۲۷۰۷	ا
ل	۲۶۹۳	۲۷۰۶	۲۷۰۳	۲۶۹۹	ل
ل	۲۷۰۹	۲۶۹۵	۲۶۹۸	۲۷۰۱	ل
ھ	۲۶۹۷	۲۷۰۲	۲۷۰۸	۲۶۹۶	ھ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

آبی نقش

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۰۷	۲۶۹۳	۲۷۰۰	۲۷۰۳	ا

ل	۲۶۹۹	۲۷۰۳	۲۷۰۶	۲۶۹۳	ل
ل	۲۷۰۱	۲۶۹۸	۲۶۹۵	۲۷۰۴	ل
ھ	۲۶۹۶	۲۷۰۸	۲۷۰۲	۲۶۹۷	ھ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

خاکہ نقوش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۶۹۳	۲۷۰۷	۲۷۰۳	۲۷۰۰	ا
ل	۲۷۰۳	۲۶۹۹	۲۶۹۳	۲۷۰۶	ل
ل	۲۶۹۸	۲۷۰۱	۲۷۰۹	۲۶۹۵	ل
ھ	۲۷۰۸	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۷۰۲	ھ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

بادی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں بادی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج

کر دیئے گئے ہیں: ہمیشہ سب سے پہلے ہر نقوش کی تعداد معلوم کرنا چاہئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ	ص ن ہ	یا اللہ

یا اللہ	۳۳۱۷	۳۳۱۸	۳۳۲۱	۳۳۰۷	۱
ل	۳۳۲۰	۳۳۰۸	۳۳۱۳	۳۳۱۹	ل
ل	۳۳۰۹	۳۳۲۳	۳۳۱۶	۳۳۱۲	ل
ھ	۳۳۱۷	۳۳۱۱	۳۳۱۰	۳۳۲۲	ھ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
۱	۳۳۱۸	۳۳۱۳	۳۳۰۷	۳۳۲۱	۱
ل	۳۳۰۸	۳۳۲۰	۳۳۱۹	۳۳۱۳	ل
ل	۳۳۲۳	۳۳۰۹	۳۳۱۲	۳۳۱۶	ل
ھ	۳۳۱۱	۳۳۱۷	۳۳۲۲	۳۳۱۰	ھ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
۱	۳۳۲۱	۳۳۰۷	۳۳۱۳	۳۳۱۸	۱
ل	۳۳۱۳	۳۳۱۹	۳۳۲۰	۳۳۰۸	ل
ل	۳۳۱۶	۳۳۲۱	۳۳۰۹	۳۳۲۳	ل

۵	۳۳۱۰	۳۳۲۲	۳۳۱۴	۳۳۱۱	۵
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ
۱	۳۳۰۷	۳۳۲۱	۳۳۱۸	۳۳۱۳	۱
ل	۳۳۱۵	۳۳۲۴	۳۳۰۸	۳۳۲۰	ل
ل	۳۳۱۲	۳۳۱۲	۳۳۲۲	۳۳۰۹	ل
۵	۳۳۲۲	۳۳۱۰	۳۳۱۱	۳۳۱۴	۵
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ

آبی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آبی حروف کی عددی تقابلی نظام پر بنیادوں چاروں سے بالترتیب نقوش استخراج کر

دیئے گئے ہیں:-

آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ
۱	۳۳۸۲	۳۳۸۸	۳۳۹۱	۳۳۷۷	۱
ل	۳۳۹۰	۳۳۷۸	۳۳۸۳	۳۳۸۹	ل

ل	۴۴۷۹	۴۴۹۳	۴۴۸۶	۴۴۸۲	ل
ھ	۴۴۸۷	۴۴۸۱	۴۴۸۰	۴۴۹۲	ھ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۸۸	۴۴۸۵	۴۴۷۷	۴۴۹۱	ا
ل	۴۴۷۸	۴۴۹۰	۴۴۸۹	۴۴۸۳	ل
ل	۴۴۹۳	۴۴۷۹	۴۴۸۲	۴۴۸۶	ل
ھ	۴۴۸۱	۴۴۸۷	۴۴۹۲	۴۴۸۰	ھ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

آلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۹۱	۴۴۷۷	۴۴۸۳	۴۴۸۸	ا
ل	۴۴۸۳	۴۴۸۹	۴۴۹۰	۴۴۷۹	ل
ل	۴۴۸۶	۴۴۸۲	۴۴۷۹	۴۴۹۳	ل
ھ	۴۴۸۰	۴۴۹۲	۴۴۸۷	۴۴۸۱	ھ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ش ک ق			
ا	۴۴۷۷	۴۴۹۱	۴۴۸۸	۴۴۸۳
ل	۴۴۸۹	۴۴۸۳	۴۴۷۸	۴۴۹۰
ل	۴۴۸۲	۴۴۸۶	۴۴۹۳	۴۴۷۹
ھ	۴۴۹۲	۴۴۸۰	۴۴۸۱	۴۴۸۷
یا اللہ	ش ک ق			

خاکی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں خاکی حروف کی مدد دی طاقت کی بنیاد پر چاروں جالوں سے بالترتیب نقوش استخراج

کر دیئے گئے ہیں:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح ر غ ل			
ا	۶۵۹۰	۶۵۹۳	۶۵۹۷	۶۵۸۳
ل	۶۵۹۶	۶۵۸۵	۶۵۸۹	۶۵۹۵
ل	۶۵۸۵	۶۵۹۹	۶۵۹۲	۶۵۸۸
ھ	۶۵۹۳	۶۵۸۷	۶۵۸۶	۶۵۹۸

یا اللہ	ح ر ع ل	یا اللہ
---------	---------	---------

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۲۵۹۳	۲۵۹۰	۲۵۸۳	۲۵۹۷	ا
ل	۲۵۸۳	۲۵۹۶	۲۵۹۵	۲۵۸۹	ل
ل	۲۵۹۹	۲۵۸۵	۲۵۸۸	۲۵۹۲	ل
ھ	۲۵۸۷	۲۵۹۳	۲۵۹۸	۲۵۸۶	ھ
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۲۵۹۷	۲۵۸۳	۲۵۹۰	۲۵۹۳	ا
ل	۲۵۸۹	۲۵۹۵	۲۵۹۶	۲۵۸۳	ل
ل	۲۵۹۲	۲۵۸۸	۲۵۸۵	۲۵۹۹	ل
ھ	۲۵۸۶	۲۵۹۸	۲۵۹۳	۲۵۸۷	ھ
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
------------------------	--	--	--	--	--

یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۸۳	۶۵۹۷	۶۵۹۳	۶۵۹۰	ا
ل	۶۵۹۵	۶۵۸۹	۶۵۸۴	۶۵۹۶	ل
ل	۶۵۸۸	۶۵۹۲	۶۵۹۹	۶۵۸۵	ل
ھ	۶۵۹۸	۶۵۸۶	۶۵۸۷	۶۵۹۳	ھ
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ

مندرجہ بالا سطور میں چاروں عناصر کے حوالے سے حروفِ مقطعات کے نقش بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب چاروں چالوں کو بھی بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر نقش کے ساتھ چال اس لیے تحریر نہیں کی کہ بلاوجہ جگہ کا ضیاع ہو۔ جس بھی نقش کو تحریر کرنا چاہیں، ذیل میں دی گئی متعلقہ چال کے ساتھ تحریر کریں۔ نقش بنانے اور چال وغیرہ کے حوالے سے مزید راہنمائی کے لیے کتاب ”اصول وقواعد عملیات“ کا مطالعہ کریں۔

آبی چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یادی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۲

آتش چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۴	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۲	۱۵

خاک چال

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳
۶	۹	۱۶	۵
۱۵	۴	۵	۱۰

طریقہ استعمال

ایک عنصر کی چاروں چالوں سے نقوش تحریر کرنے کے بعد، طریق استعمال پر بحث سے قبل اس بات کی آگاہی دے دوں کہ حروف کی عنصری طاقتوں اور نقوش کو کس طور استعمال کرنا اور ان سے فائدہ اٹھانا ہے۔

اس کا عمومی طریق جو سب سے بہتر اور کسی خطرے، نقصان اور ردِ بحث سے سبکدوش اور عامل کو محفوظ رکھتا ہے، وہ یہ ہے کہ جس عنصر کے حروف کا نقش استعمال کرنا چاہیں، اس ہی کی طبع کے مطابق

نقش کا انتخاب کریں۔

-- یعنی آتش حروف کی بات ہو تو چال آتش ہو

-- بادی حروف کی بات ہو تو چال بادی ہو

-- آبی حروف کی بات ہو تو چال آبی ہو

-- خاکی حروف کی بات ہو تو چال خاکی ہو

یعنی جس قسم یعنی عنصر کے حروف سے فائدہ اٹھانا مطلوب ہو، اسی طبع یعنی عنصر کی چال سے کام

کریں۔

اب کئی دقتوں پر خیال فرمائیں گے کہ آتش چال تو اچھے کاموں کے لیے ٹھیک نہیں ہوتی تو اس

کے ساتھ تحریر کردہ نقش فائدہ کیسے دے گا؟

بات تو یہ بھی ٹھیک ہے کہ آتش چال خمس مقاصد کے لیے ہے اور جہاں کسی کی بربادی مقصود ہو

وہاں اس کو استعمال کیا جاتا ہے اور کئی جگہ اس بات کو بیان بھی کر چکا ہوں، تو اس کا مطلب یہ ہوا جو

طریق اس سے پہلے پیرا گراف میں بیان کیا ہے درست نہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ غلط ہے تو زیادہ

قرین قیاس ہوگا۔

اچھا اب اس بات کو ایک اور طریقے سے سمجھیں، آگ نقصان پہنچاتی ہے، جلا بھی دیتی ہے،

خاکستر بھی کر دیتی ہے تو کیا ہم آگ کا استعمال صرف ان ہی کاموں کے لیے کر سکتے ہیں یا حقیقت

میں کرتے ہی یہ ہیں۔ آگ سے کیا کوئی مثبت کام نہیں ہوتا؟

کیا آگ روک ٹوک پکانے کے کام نہیں آتی؟ کیا کھانا آگ پر نہیں برف پر پگھلتا ہے؟ صبح سے

شام اور شام سے صبح تک غور کریں تو آپ کو ایسے لاتعداد مظاہر نظر آئیں گے جن میں آگ مثبت

طریقے سے کارفرما ہے اور بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔

مطلب یہ ہوا کہ آگ بذات خود نقصان دہ نہ ہے، بلکہ وہ طریقہ جس سے آگ کو استعمال کیا

جاتا ہے وہ نقصان یا فائدے کا باعث بنتا ہے۔ آگ سے چاہیں تو انسان کو جلا دیں اور چاہیں تو اس سے پینٹ کی آگ بھرنے کے لیے کام لے لیں۔

یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جو آتش چال کی پشت پر کار فرما ہے۔ آگ کی فطرت کیونکہ جلاتا ہے اس لیے اس کی فطری حالت کے مطابق اس کو نقصان پہنچانے والی، تکلیف دینے والی اور ضرر دینے والی خیال کر کے اس کی چال کو امورِ مخس میں موثر قرار دیا گیا۔

لیکن آگ کا مثبت پہلو بھی ہے سو اوپر بیان کردہ طریق میں بھی بنیادی طور پر اس فلسفے کو ہی کام میں لایا گیا ہے۔ جس فرد میں حرارت کی کمی ہے تو دھانی کا نقدان، حرکت اور طاقت ناپید ہے یا مغلوب ہے، مسخر ہے یا اپنے کسی دیگر تمام معاملات کا شکار ہے تو تقویت دینے کے لیے آگ کی طاقت، وہی طاقت جو جلاتے کی بجائے روئی پکانے کے کام آتی ہے کو موثر انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔

سو یہ کیلئے دیگر تمام عنصری چالوں پر بھی لاگو ہوگا۔ سو وہ جس میں
 -- آتش عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آتش چال
 -- بادی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے بادی چال
 -- آبی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آبی چال
 -- خاکی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے خاکی چال

یعنی جس انسان میں جس عنصر کی کمی ہے اس عنصر کے حروف اور اس عنصر کی چال۔ پس آگ کی وہ طاقت جو فرد میں کمی پانا پید تھی اس کی آتش حروف اور آتش چال کی مدد سے پوری ہو گئی۔ یعنی آتش حروف اور آتش چال نے کل کر توانائی، حرارت، طاقت اور تقویت کا وہ مادہ اس فرد میں شامل کر دیا جس کی اس میں کمی تھی۔..... پس اسی طور بادی، آبی اور خاکی عناصر کی طاقت سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ آپ بھی اس کو سمجھیں اور مستفید ہوں۔

اصلاح زائچہ

دائرة البروج و نجوم میں توراتی حروف پر سات کو اکب ہیں اور ان ہی کو تمام بروج کا حاکم کو اکب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ طریق قدیم و محرب و موثر ہے۔

کو اکب و حروف

ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے کہ کس کو اکب کے ساتھ کون سے حروف منسوب ہیں۔ پہلے اس بات کو سمجھ لیں پھر توراتی حروف چلیے پڑے گی۔

سر فہرست از مشاد و قیاس

حروف				کو اکب
د	ج	ب	ا	زحل

مشرقی	ه	و	ز	ح
مرج	ط	ی	ک	ل
مٹس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

کل بنیادی حروف ابجد جو کہ تعداد میں اٹھائیس ہیں برابر تعداد میں ساتوں کو اکب پر تقسیم ہوتے ہیں اور اس طور پر ہر کوکب کے حصے چار حروف آتے ہیں۔

پس یہ چار حروف ہیں جو حروفِ مقطعات کی مدد سے وہ جادو اثر عمل تیار کرنے میں معاون و مددگار ہوں گے، جس کا کوئی تو نہیں۔

اصلاحِ زناچپ کا عمل

مندرجہ بالا بیان کے بعد اب آئیں اس مقصد کی طرف جس کے لیے یہ تمام تفصیل تحریر کی گئی ہے۔ وہ جو علم نجوم کو سمجھتے ہیں، جانتے ہیں کہ زناچپ میں واکب کی سعادتِ نحوست، ان کی نشست و برخاست، ان کی نظرات، ان کی دوستی، رقابت، ان کا گھروں اور بروج میں قیام و حرکت فرد کے زناچپ کو زمین سے آسمان اور آسمان سے زمین پر لے جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔ جو نہیں جانتے ان کو نجوم کا علم حاصل کرنا چاہیے۔

اس قافی دنیا کا غیر فانی اصول تو یہ ہے کہ جو جس کی قسمت میں نہیں ہے وہ نہیں ہے اور جو ہے وہ ہے۔ ہونے یا نہ ہونے سے انکار ممکن نہیں۔ باوجود اس حقیقت کے انسان کو اللہ نے حالات و

واقعات کو اپنے حق میں بہتر بنانے کی ایک خاص صلاحیت بھی دی ہے۔ ساتھ ہی قرآن اس کو (انسان کو) کوشش اور سعی کا سبق بھی دیتا ہے۔ یعنی سب کچھ قسمت پر چھوڑ دینا یا مقرر کر دینا ممکن نہیں۔

مطلب اس کا یہ ہوا کہ جو ہے وہ ہے اور جو نہیں ہے وہ نہیں ہے، مکمل کہانی نہیں۔ یہ کہانی کا ایک حصہ ہے۔ یہ کہانی کا ایک رخ ہے۔ یہ کہانی کا ایک سرا ہے۔

اس کی تکمیل، اس کا دوسرا رخ اور منزل کا حصول، اللہ کی رحمت اور انسانی سعی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ جس سے بہت سے لوگ منہ موڑ لیتے ہیں، مبرا تجھی لڑی چیز اور ظلم کو تقدیر کا حامل کہا کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ جو غلط ہے، اپنے بھسے کی سنی آپ پر لازم اور فرض ہے، بتائے گئے کاتین اللہ کی رضا سے جڑا ہے، سعی نہ کر کے اللہ کی رضا کی توقع عبث ہے۔



عمل و طریق عمل

یہ قاعدہ اور عمل آسمان کے اس میں کچھ ایسی مشکل نہیں کہ عملیات و محجوم کی سمجھ رکھنے والا کر نہ سکے۔ کرنا آپ نے صرف یہ سیکھ لیا کہ پہلے فرد کا یا اپنا یا جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے یا جس کے مسائل کا حل درکار ہے اس کا زانچہ بنائیں پھر دیکھیں اس کے زانچے میں کون سا کوکب غصہ ہے۔ اس پر جاری و شا کا حاکم کوکب یا انتقد شا کا حاکم کوکب یا ٹرانزٹ میں جو کوکب غصہ طور پر متاثر کر رہا ہے، اس کا درست انتخاب کریں۔

پس جو قاعدہ اور کوکب ہے اس کی بنیاد پر باقی عمل تیار ہوگا۔ تاہم یہ بات یاد رکھیں اگر زانچے کی مکمل اور درست سمجھ نہ ہو یا اس کوکب کا انتخاب غلط ہو جائے جو مسائل یا خرابی وغیرہ کا باعث ہے تو پھر عمل کی برکت سے بھی فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہوگا۔ بہت ممکن نقصان واقع ہو۔

عمل سے مکمل فائدہ صرف اسی وقت اٹھایا جاسکے گا جب نقصان پہنچانے یا منفی طور پر متاثر

کرنے والے کو کب کا درست انتخاب کیا گیا ہو۔ جب آپ درست انتخاب کر لیں تو کرنا صرف یہ ہے کہ متعلقہ کو کب سے منسوب حروف اور حروف مقطعات کو باہم ایک جگہ تحریر کر لیں۔ وہ جو نجوم کی کچھ نہیں رکھتے کسی مستند منجم سے زائچہ اور کاہنی طاقت کا حساب کروالیں۔ اس مقصد کے لیے آپ ہمارے سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

طریقہ کار

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات کو تحریر کریں۔
دوسری سطر میں متعلقہ کو کب سے منسوب حروف کو تحریر کریں۔ جیسا کہ مضمون کے شروع میں دیئے جدول میں درج ہیں۔

پس یہ دو سطور حاصل ہوں گی۔ اب ان دونوں سطروں کو باہم متزاج دیں۔
حاصلہ متزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تفسیر کریں۔
حاصلہ تفسیر کے عمل اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے مسائل کو دیں۔
انشاء اللہ فرد کے مسائل کا حل ہو گا۔
ذیل کی سطور میں ساتوں کو اکب کے حوالے سے مکمل عمل استخراج کر کے دیئے گئے ہیں۔
تاکہ کسی بھی قاری کو خود اس زحمت کا شکار نہ ہونا پڑے۔

ذاتی عمل

خوش خیال رہیں۔ سر فہرست اشاد وچ ماہی شہر
مندرجہ بالا حوالے سے تو ذیل میں مکمل حل شدہ عمل دے رہا ہوں تاہم ایک بات کا اور ذکر

کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہی عمل آپ کسی بھی فرد کے لیے اس کی ذات کے حوالے سے بھی استخراج کر سکتے ہیں۔ تاہم اس کا طریقہ کچھ مختلف ہے۔ تاہم عمل کچھ مشکل نہیں اور اس کے مدارج یوں ہیں:

اول۔ طریقہ حروفِ نورانی

دوم میں متعقدہ کو کب کے منسوبی حروف

سوم میں فرد کا نام و نام والدہ

تینوں طریقوں کی بنیاد پر تفسیر اور بیان کرو۔ طریقہ عمل مکمل کریں۔

اب آئیں اصل عمل کی طرف

کو اکب کے اصلاحی نقوش

ذیل میں ساتوں بنیادی کو اکب کے حوالے سے تیار شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کو اکب کی تفسیر بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ اگر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تفسیر و معرمان سے لکھ کر استعمال کے لیے دینا چاہیں تو ایسا کر سکیں۔ آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا نحو وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پتہ چلے کہ اسے اپنی ناکلی ہے۔ اس کے علاوہ اس تفسیر کو فلیتہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جاسکتا ہے، جو کہ ردِ سحر، ردِ نظر و دمرض اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ عامل کی ذہانت اور مسائل کے مسئلے پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے۔ سو ہر فرد اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان نقوش اور تفسیر وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم زانچہ میں کو اکب کی خرابی کی اصلاح کے حوالے سے پچھلی سطور میں جو کچھ تحریر کیا ہے امید ہے آپ اس حوالے سے اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ذیل کی سطور میں بالترتیب تمام کو اکب کے نقوش اور تفسیریں دی جا رہی ہیں۔ سو سب سے

پہلے *

نقش زحل

ذیل میں پہلے زحل کے حوالے سے نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں *

چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۲	۲	۶
۱۶	۳	۷	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یا اللہ	اب ج د	یا اللہ
۱	۵۵۰۸ ۵۵۰۳ ۵۳۹۷ ۵۵۱۱	۱
ب	۵۳۹۸ ۵۵۱۶ ۵۵۰۹ ۵۵۰۳	ب
ج	۵۵۱۳ ۵۳۹۹ ۵۵۰۲ ۵۵۰۶	ج
د	۵۵۰۱ ۵۵۰۷ ۵۵۱۲ ۵۵۰۰	د
یا اللہ	اب ج د	یا اللہ

نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں *

تفسیر زحل

ایل ب م ج ص در اک پ ه ج ی د ع ا ط ب ه ج س د ج ا ق ب ن ج
 ج ان ا ب ل ق ب ا م ج ج د ص س د ج ر د ا ب ک ط ب ا ه ج ج د ی
 ی ج د ا ج ن ا ع ا ه ب ال ب ق ط ب ک اب م ا ج ه ج د ج ص د س
 س ی د ج ص د ج ا د ج ر ن ج ر ع و ا ج ه اب م اب ل اب ک ق ب ط
 ط س ب ی ق د ک ج ب ص ا د ل ج ب ا د م ج ب ر ا ن ه ج ج ر ع ا ه
 ه ط ا س ع ب ج ی ج ق ه د ن ک ا ج ر ب ب ص ج ا م د د ل ا ج اب
 ب ه ا ط ج ا س ل ع د ب د ج م ی ا ج ج ق ص ه ب د ب ن ر ک ج ا
 اب ج ه ک ا ر ط ن ج ب ا د ا ب س ه ل م ر ع ق د ج ب ج و ا ج ی م
 م ا ی ب ج ج ا د ک ج اب ر ج ط د ن ق ج ج ب ص ا ل د ه ا س ب
 ب م س ا ا ی ه ب د ج ل ج ا ص ه ب د ع ک ج ج ق ا ن ب و ر ط ج
 ج ب ط م ر ص و ا ب ا ن ی ا ه ق ب ج د ج ک ل ع ج د ا ب ا ه ص
 ص ج ه ب ا ط ب م ا د س ج د ع ال ب ک ا ج ن ج ی د ا ج ه ب ق
 ق ص ب ج ه د ج ب ا و ط ی ب ج م ا ن ا ر د ا د ک س ب ج ل د ا ع
 ع ق ا ص د ب ل ج ج ه ب ه ل ج ا ک ب د ا ا د ر د ط ا ی ن ب م ج
 ج ع م ق ب ا ن ص ی د ا ب ط ل ج ج د ج ر ه اب ا ه ا س د ج ب ک
 ک ج ب ع ج م د ق س ب ا د ن ا ص ب ی ا د ه ا ر ب ج ط د ل ج ج
 ج ک ج ج ج ل ب د ع ط ج ج م ب و ر ق ا س ه ب و ا ا ی ه ب ن ص ا
 ا ج ص ک ن ج ب ج و ل ی ب ا د ا ش ا ط ا ج ب ج ه م س ب ا د ق ر
 ر ا ق ج و ص ا ک ب ن س ج م ب ه ج ج ه ب ل ج ی د ب ط ا د ع ا
 ا ر ع ا د ق ا ج ا و ط ص ب ا د ک ی ب ج ن ل س ب ج و م ج ب ج ه

۱۰ ا ج و پ ع ج ا م و ق ج ا ب ح س ا ل و ن ط ج ص ب پ ی ا ک و
 ۱۱ د ه ک ا ج ی ر ب ب ب ع ص ج ج ا ط م ن و د و ل ق ا ج س ا ج ب
 ۱۲ ب و ج ه ا ک س ا ج ا ج ق ی ل ر و ب د ب د ب ن غ م ص ط ج ا ج
 ۱۳ ج ب ا و ج ح ط ه ص ا م ک ع س ن ا ب ج د ا ب ا و ج ب ق ہ ی ر ل
 ۱۴ ل ج ر ب ی ا و د ق ج ب ج ج ط و ہ ا ص ب ا م د ک ج ع ب س ا ن
 ۱۵ ن ل ا ج س ر ب ب ع ی ج ا ک و د و م ق ا ج ا ب ب ج ص ج ا ط و د
 ۱۶ و ن ہ ل ط ا ج ج س م ص ب ب ب ا ب ع ای ج ج ا ق ک م و د و
 ۱۷ د و ن و ہ م ل ک ط ق ا ج ج ج ج ج ی ص ا ر ج ج ب ب ب ب
 ۱۸ ب د ب ر ب و ب ن ج ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ج ا ج ا ج ا
 ۱۹ ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج ن ق ح س ہ ط ع ی ہ ک ر م م ل ا
 ۲۰ ا ل ب م ج م ل و ہ ا ک ب ہ ع ی د ہ ا ب ہ ج م و ا ق ب ن ج

نقش مشتری

ذیل میں مشتری کا نقش و چال اور اس کے گوارا بعد اس کی تفسیر دیکھیں *

پل

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خوش بختی و مال و دولت کا نقش

نقش

بسم الله الرحمن الرحيم					
یا اللہ	ھ و ز ح				یا اللہ
ھ	۵۹۵۸	۵۹۵۳	۵۹۴۷	۵۹۶۱	ھ
و	۵۹۳۸	۵۹۲۰	۵۹۵۹	۵۹۵۳	و
ز	۵۹۶۳	۵۹۳۹	۵۹۵۲	۵۹۵۶	ز
ح	۵۹۵۱	۵۹۵۷	۵۹۶۲	۵۹۵۰	ح
یا اللہ	ھ و ز ح				یا اللہ

تکسیر مشتری

اھ ل و م ز یں ھ ک و د ز یں ھ ط و و یں ھ ح ق و ن ز
 ز ا ن ھ ا ل ق و ھ م یں ھ ص یں ھ ک ز ر ھ و ک ھ ا ھ ھ ع ز ع ی
 ی ز ح ا ز ن ع ھ د ھ ا ھ ی و ق ط و ک ھ و م ھ ح ھ ز ر ح ز ص ح س
 س ی ح ز ص یں ز ا ح ز ر ن ز ع ھ ھ ح ھ و م ھ ل ھ و ک ق و ط
 ط س و ی ق ح ک ز و م ص ح ل ز و ا ح م ز و ر ھ ن ھ ز ع ھ ھ
 و ط ھ یں ع و ی ز ق ھ ح ن ک ھ ز ر و م ز ھ م ح ل ھ ز ا و
 و ا ط ز ھ س ل یں ھ ص یں ھ ح م یں ھ ز ن ق م ھ و ح و ن ر ک ز ھ
 ھ و ز ھ ک ا ر ط ن ز و ھ ح ھ و س ھ ل م ع ق ح ز و ر ن ھ ح ی م
 م ھ ی و ح ز ھ و ح ک ز ا و ر ز ط ح ن ق ز ع و ص ھ ل ح ھ س و

و م س ه ی ه و ح ج ل ز ه ه ص ه و ح ع ک ن ز ق ا ن و ح ط ز
 ز و ط م ر س ج ه و ه ن ی ا ح ق و ن ج ز ج ک ل ل ع ز ج ه و ه و ه ص
 ص ز و ه و ط و م ه ر ج س ز ج ع ه ل و ک ه ج ن ز ی ج ا ز ه و ق
 ق ص و ز ه و ز و ا ه ج ط ی و ز م ن ه ر ج ه ج ک س و ن ل ج ه ع
 ع ق ه ص ج و ل ز ز ه و ه س ز ک و ح ا ه ر ج ج ط ه ی ن د م ز
 ز ع م ق و ه ن ص ی ج ه و ط ل ج ز ج ز ر ه و ه و ه ا س ج ز و ک
 ک ز و ع ز م ج ق س و ا ه و ن ه ی ج ه ج ه و ر و ن ط ج ل ز ج
 ج ک ن ز ل و ج ج ط ز م و ج ر ق ه س و ح ا ه ی ه ی و ن ع ص ه
 ه ج ص ک ی ن ز و ز و ل ی و ه ج ه ر ا ط ج ز و ز ه م س و ه ج ق ر
 ر ه ق ج ج م ه ک و ن س ز م و ه ز و و ل ز ی ج و ط ه ا ج ع ه
 ه ر ع ه ج ق ا ج ه ج ط ص و ج ک ی و ز ن ل س و ز و م ز و ز ه
 ه ه ز و ر و ج م ه ج ه ق ز ا و ج س ه ل ج ن ط ص و ی ه ک ج
 ج ه ک ه ه ز ی و و و ع ص و ز ه ط م ن ج ج ه ل ق ه ز س ا ج و
 و ج ج ه ا ک س ه ز ه ز ن ی ل ل ر ه و ج و ح و ن ع م ص ط ز ه ز
 ز و ه ج ز ج ط ه ص ا م ک ع س ن ه و ز ج ه و ه ج ز و ق ه ی ر ل
 ل ز ر و ی ه ه ج ق ز و ج ز ط ج ه ص و ا ه م ج ک ز ع و س ه ن
 ن ل ه ز ی ر و ج ی ز ه ک ه ج ج م ق ه ز ا و ج م ز ه ط ه ج
 ج ن ه ل ط ه ه ز س ص ر ج و و و ع ای ز ر ه ج ق ک م و ج ج
 ج ج ن و ه م ل ک ط ق ه ه ه ز ز ز س ی ص ا ر ع و و و
 و ج و ج و ن ج و ع ر م ا ل ص ک ی ط س ق ز ه ز ه ز ه

ھ د ز ح ھ و ز ح ھ و ز ن ق ح س و ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا
ا ھ ل و م ز ص ح ر ھ ک و ھ ز ی ح ع ھ ط و ھ ز س ح ح ھ ق و ن ز

نقش مربع

ذیل میں مربع کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں

چال

۱۴	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ط ی ک ل				یا اللہ
ط	۷۰۸۳	۷۰۷۹	۷۰۷۲	۷۰۸۶	ط
ی	۷۰۷۳	۷۰۸۵	۷۰۸۴	۷۰۷۸	ی
ک	۷۰۸۸	۷۰۷۴	۷۰۷۷	۷۰۸۱	ک
ل	۷۰۷۶	۷۰۸۲	۷۰۸۷	۷۰۷۵	ل
یا اللہ	ط ی ک ل				یا اللہ

تکبیر مرخ

اطالی می م ک صل ل ط ک ی ه ک ی ل ی ط ط ی و ک س ل ح ط ق ی ن ک
 ک ان ط ی ل ق ی ط م ح ک ل م س ل ک ر ه ط ی ک ط ی ط ه ع ک ل ی
 ی ک ل اک ن ع ط ه ی ط ل ی ق ط ی ک ط ی م ط ح و ک ر ل ک ص ل س
 س ی ل ک ص ل ک ال ک ر ن ک ع و ط ح و ط ی م ط ی ل ی ک ق ی ط
 ط س ی ی ق ل ک ک ی ص ط ل ل ک ی ل ل م ک ی و ط ن ه ک ح ع ط ه
 و ط س ع ی ح ی ک ق ل ن ک ط ک ر ی ی م ک ط م ل ل ل ط ک ای
 ی ه ا ط ک ط س ل ی ل ی ح م ی ط ک ک ق ص ه ی ل ی ن ر ک ک ط
 ط ی ک ه ک ا و ط ن ک ی ط ل ی ط ی س ل ل م ع ق ل ک ی ک ل ط ح ی م
 م ط ی ی ح ک ط ل ل ک ای ر ک ط ل ی ق ک ح ی ص ط ل ل و ط س ی
 ی م س ط ط ی ه ی ل ی ل ک ط ط ص و ی ل ح ک ک ک ق ان ی ل ر ط ک
 ک ی ط م ر س ل ط ی ط ن ی ا ح ق ی ک ل ک ح ک ل ی ک ل ط ی ط ه ص
 ص ک ه ی ط ی م ط ر ل س ک ل ی ط ل ی ک ط ل ن ک ی ل اک ه ی ق
 ق ص ی ک ه ک ی ا ط ل ی ی ک م ن ط ح ر ط ل ک س ی ک ل ل ط ح
 ع ق ط ص ل ی ل ک ک ه ی ه س ک ک ی ل ا ط ط ر ل ح ط ط ی ن ی م ک
 ک ع م ق ی ط ن ص ی ل ط ی ط ل ح ک ل ک ر ه ط ی ط ه اس ل ک ی ک
 ک ک ی ع ک م ق ی ط ط و ط ی ی ط ل و ط ر ی ک ط ل ل ک ح
 ح ک ک ک ل ی ل ع ط ک ک م ی ل ر ق ط س ه ی ل ا ط ط ی ه ی ن ص ط
 ط ح ص ک ن ک ی ک ی ی ی ط ل ط ع ا ط ل ک ی ک ه م س ی ط ل ق ر

ر ط ق ج ل ص ط ک ی ن س ک م ی ہ ک کہ ی ل ک ی ل ی ط ط ا ل ط
 ط ر ع ط ل ق ا ج ط ل ط ع ی ط ل ک ی ی ک ن ل س ی ک ہ م ک ی ک ہ
 ہ ط ک ر ی ع ک ط م ل ہ ق ک ا ی ج س ظ ل ل ن ط ک ص ی ی ی ط ک ل
 ل ہ ک ط ط ک ی ر ی ی ی ع ص ک ک ط ط م ن ل ل ہ ل ق ط ک س ا ج ی
 ی ل ج ہ ا ک س ط ک ط ک ق ی ا ر ہ ی ل ی ل ی ن ع م ص ط ک ط ک
 ک ی ط ل ک ج ط ہ ص ا م ک ع س ن ط ی ک ل ط ی ط ل ک ی ق و ی ر ل
 ل ک ر ی ی ط ہ ل ق ک ی ج ک ط ل ہ ط ص ی ا ط م ل ک ک ع ی س ط ن
 ن ل ط ک س ر ی ی ع ی ک ط ک ل ل ل م ق ط ک ا ی ی ج ص ک ط ط ہ ل
 ل ن ا ہ ل ط ط ط ک ک س ص ر ج ی ی ی ع ا ی ک ک ط ط ق ک م ہ ل ل
 ل ل ل ن ہ م ل ک ط ط ط ط ک ک ک ک س ی ص ا ر ج ی ی ی ی
 ی ل ی ل ی ل ی ن ج و ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ک ط ک ط ک ط
 ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ن ق ج س ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
 ا ط ل ی م ک ص ل ر ط ک ی ہ ک ی ل ج ط ط ی ہ ک س ل ر ط ق ی ن ک

نقش شمس

ذیل میں شمس کے نقش اور چال کے فورا بعد اس کی تفسیر دیکھیں

چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ
م	۱۱۳۱۳	۱۱۳۰۹	۱۱۳۰۲	۱۱۳۱۶	م
ن	۱۱۳۰۳	۱۱۳۱۵	۱۱۳۱۴	۱۱۳۰۸	ن
س	۱۱۳۱۸	۱۱۳۰۴	۱۱۳۰۷	۱۱۳۱۱	س
ع	۱۱۳۰۶	۱۱۳۱۲	۱۱۳۱۷	۱۱۳۰۵	ع
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ

تکسیر شمس

ا م ل ن م س ص ع د م ک ن ہ س ی ع ع م ط ن و س س ع ع م ق ن ن س
 س ا ن م ن ل ق ن م م ج س ع ص س ع س ر و م ن ک ط ن م ہ ع س ع ی
 ی س ع ا س ن ع م ہ ن م ل ن ق ط ن ک م ن م م ج ہ س د ع س ص ع س
 س ی ع س ص ع س ا ع س د ن س ع ہ م ج ہ م ن م ن ل م ن ک ق ن ط
 ط س ن ی ق ع ک س ک ص م ع ل س ن ا م ع م س ن د م ن ہ س ع ع م و
 و ط م س ع ن ج ی س ق ہ ع ن ک م س د ن س ن م م ع ع ل م س ا ن
 ن ہ ا ط س م س ل ع ن ع ن ع ج م ی م س س ق ص ہ ن ع ن ر ک س م

م ن س ه ک ا ر ط ن س ن م ع م ن س ل ص ع ق ع س ن س ع م ح ی م
 م م ی ن ج س م ه ع ک س ن ر س ط ع ن ق س ع ن ص م ل ع ه م س ن
 ن م س م ی ه ن ع ل س م م ص ه ن ع ع ک س س ق ن ن ع ر ط س
 س ن ط م ر س ع م ن م ن ی ا ه ق ن س ع س ع ک ل ع س ع م ن م و ص
 ص س و ن م ط ن م م ر ع س س ع م ل ن ک م ح ن ی ی ع ا س ه ن ق
 ق ص ن س ه س ن ا م ع ط ی ن س م ن م ج ر م ع ک س ن س ل ع م ع
 ع ق م ع ع ن ل س س ه ن و ع ا ک ن ع م ر ع ط م ی ن ن م س
 س ع م ق ن م ن ص ی ع م ن ط ل ج س ع س ر ه م ن م و ا س ع س ن ک
 ک س ن ع س ع ق س ن ا م ن م ص ن ی م ع ه م ر ن س ط ع ل س ج
 ج ک س س ل ن ع ط س س م ن ع ر ق م س ه ن ع ا م م ی ه ن ن م م
 م ح ص ک ن س ن ی ن م ع م ع ا ط ع س ن س ه م س ن م ع ق ر
 ر م ق ج ع ص م ک ن س س م ن ه س س و ن ی م ی ع ن ط م ا ع م
 م ر ع م ع ق ا ج م ع ط م ن م ک ی ک ی ن ل س ن س ه م س ن م ه
 ه م س ر ن ع س م م ع ه ق س ن ا ج م ا ل ع ن ط س ص ن ی م ک ع
 ع ه ک م م س ی ر ن ن ع ص س س م ط م ن ع ع ل ق م س س ا ج ن
 ن ع ج ه ا ک س م س م س ق ی ل ر و ن ع ن ع ن ع م ص ط س م س
 س ن م ع م ج ط ه ص ا م ک ع س ن م ن س ع م ن ع س ن ق و ی ر ل
 ل س ر ن ی م و ع ق س ن ج س ط ع ه م م ن ا م م ع ک س ع ن س م ن
 ن ل م س س ر ن ع ی س م ک و ع م ق م س ن ا ن ج ص س م ط ه ع
 ع ن ه ل ط م س س س ص ر ج ن ن ن ع ا ی س س م م ق ک م و ع ع

یا اللہ	فصحت قر	یا اللہ
---------	---------	---------

تکسیر زہرہ

افل صم قی صر رف کہ صہ قی درغ فط صہ وقی س درج فق صق صق
 ق ان ف ص ل ق ص ف م ق ق ر ص س ر ق ر و ف ص ک ط ص ف ہ ع ق ق ری
 ی ق راق ن ع ف ہ ص ف ل ص ق ط ص ک ف ص م ف ج ہ ق در ق ص ر س
 س ی ر ق ص ر ق ا ر ق د ن ق ی ع و ف ج ہ ف ص ل ص ف م ق ک ق ص ط
 ط س ص ی ق ر ک ق ص ص ف ل ق ص ا ف م ق م ر ف ن ہ ق ج ع ف ہ
 و ط ف س ع ص ج ی ق ق ہ د ن ک ف ق ر ص م م ق ق م ر ل ف ق اص
 ص و ا ط ق ف ف ل ع ص ر ج م ی ف ق ق ق م ج ل ص ر ص ن ر ک ق ف
 ف ص ق ہ ک ا د ل ن ق م ف ر ف س ل ص ع ق راق ص ق د ف ج ی م
 م ف ی ص ج ق ف ہ ر ک ق اص ر ق ط ر ن ق ق ج ص م ل ر ہ ف س ص
 ص م س ف ف ی ہ م ر ج ل ق ف ط ص ل و م ر ج ک ق ق ق ان ص ر ط ق
 ق ص ط م ر س ر ف ص ف ن ی ا ہ ق ص ق ر ق ج ک ل ع ق ر ف ص ف ہ ص
 ص ق ہ ص ف ط ص م ف ر د س ق ر ع ف ل ص ک ف ج ن ق ی راق ہ ص ق
 ق م ص ق ہ وق ص ا ف ر ط ی ص ق م ن ف ج ر ف ر ک س ص ق ل ر ف ع
 ع ق ف ص ص ق ق ق ہ م و س ق ک ص ر ا ف ر ج ط ف ی ن ص م ق
 ق ع م ق ص ف ن ص ی ر ف ص ط ل ج ق راق ر ہ ف م ف و ا س ر ق ص ک
 ک ق ص ع ق م ر ق س ص ا ف و ن ف ص ص ی ف ر ہ ر ص ق ط ر ل ق ج
 ج ک ق ق ل ص ر ع ط ق ق م ص ر ق ف س ہ م ر ا ف ف ی و م ن ص ف

ف ج ص ک ن ق ص ق و ل ی ص ف ر ف غ ا ط ر ق ص ق ه م س ص ف ر ق ر
 ف ق ج ر ص ف ک ع م ن س ق م ص ه ق ق و ص ل ق ی و ص ط ف ا ر ع ف
 ف ر ع ف ر ق ا ج ف ر ط ص ص ف ر ک ی ص ق ن ل س ص ق ه م ق ص ق ه
 ه ف ق ر ص ر ع ق ف م ر ه ق ق ا ص ح س ف ل ر ن ط ق ص ص ص ی ف ک ر
 ر ه ک ف ف ق ی ر ص ص ص ص ر ع ع ق ق ف ط م ن ر ر و ل ق ف ق س ا ج ص
 ص ر ج ه ا ک س ف ق ف ف ق ق ی ل ر ه ص ر ص ر ص ن ع م ص ط ق ف ق
 ق ص ف ر ق ج ط ه ص ا م ک ع م ن ف ص ق ر ف ص ف ر ق ص ق و ی ر ل
 ل ق ر ص ی ف و ر ق ق ع ر ج ق ط ر ه ف ص ص ا ف م ر ک ق ع ص س ف ن
 ن ل ف ق س ر ص ص ع ی ق ف ک و ر م ق ف ق ا ص ص ح ص ق ف ط ه و
 ر ن ه ل ط ف ف ق ق س ص ر ج ص ص ص ع ا ی ق ق ف ف ق ک م و ر
 و ر ن و م ل ک ط ق ف ف ف ق ق ق ق س ی ص ا ج ص ص ص ص
 ص ر ص ر ص ر ج و ع و م ا ل ص ک ی ط س ق ق ف ق ف ق ف
 ف ص ق ر ف ص ق ر ف ص ق ر ف ص ق ن ق ج س و ط ع ی ه ک ر ص م ل ا
 ا ف ل ص م ق ص ر ر ف ک م ا ق ی ر ع ف ط ص و ق س ر ج ف ق ص ن ق

نقش عطارد

ذیل میں عطارد کا نقشہ چالی اور اس کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں :

چاندرا شادوق ماچسٹر

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم الله الرحمن الرحيم					
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ
ش	۵۳۷۳۸	۵۳۷۳۳	۵۳۷۷۷	۵۳۷۳۱	ش
ت	۵۳۷۷۸	۵۳۷۷۰	۵۳۷۷۹	۵۳۷۷۳	ت
ث	۵۳۷۷۲	۵۳۷۷۹	۵۳۷۷۲	۵۳۷۷۶	ث
خ	۵۳۷۳۱	۵۳۷۷۷	۵۳۷۷۲	۵۳۷۷۰	خ
یا اللہ	☆	☆	ش ت ث خ	☆	☆

تکسیر عطار د

اش ل ت م ٹ ص خ ر ش ک ت ح ی ی خ ش ی ع ت ط ک س خ ح ش ق ت ن ث اش
 ش اش ل ن ت ت م ق ث ش ص ح خ خ ر س ش ث ک ط ت ت ح ع ش ی خ
 خ ش ی اش ا ث ش ع ت ل ت ن ت ت ط ک م ث ق ش ث س ش ر ص خ ح خ
 خ خ ح ش ی ص ش ش اس ث ش ش ع ق ث ت ح م ل ک ت ت ن ط ت
 ت خ ت خ ط ح ن ش ت خ ت ی ک ص ل ا م ن ح ش ث اق س ع ث ش ث ش
 ش ت ث ش ت ث خ ع ط س ح ن اش ث ت ش خ ت ت ح ح ک ر ص م ل ا
 اش ل ت م ٹ ص خ ر ش ک ت ح ی ی خ ش ی ع ت ط ک س خ ح ش ق ت ن ث اش

نقشِ قمر

ذیل میں قمر کا نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں :

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	☆	☆	ذخ ظ غ	☆	☆
ذ	۹۹۷۳۸	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۸	ذ
ض	۹۹۷۴۸	۹۹۷۳۰	۹۹۷۳۹	۹۹۷۳۳	ض
ظ	۹۹۷۳۳	۹۹۷۳۹	۹۹۷۳۴	۹۹۷۳۶	ظ
غ	۹۹۷۳۱	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۲	۹۹۷۳۰	غ
یا اللہ	ذخ ظ غ				یا اللہ

تفسیر قمر

خوش حیوے سرفراز شاد و مآب چشم
 اذل من بہ ظ ص غ ر ذ ک ض ہ ظ ی غ غ ذ ط ض و ط س غ ج ذ ق ض ن ظ
 ط ان ذ ض ل ق ض ذ م ج ظ غ ص س غ ظ ر و ذ ض ک ط ض ذ ہ غ ظ غ ی

ی ط غ اظ ن ع ذ ه ض ذ ل ض ق ط ض ک ذ ض م ذ ح و ط ر غ ط ص غ س
 س ی غ ط ص غ ط ا غ ط ر ن ط ح و ذ ح ه ذ ض م ذ ض ل ذ ض ک ق ض ط
 ط س ض ی ق ی غ ک ط ض م ذ غ ل ط ض ا ذ غ م ط ض ر ذ ن ه ط ح ع ذ ه
 و ط ذ س ع ض ح ی ط ق ه غ ن ک ذ ح ر ض ض م ط ذ م غ غ ل و ط ا ض
 ض و ا ط ذ ذ ل ل ع غ ض غ ح م ی و ط ط ق ص ه ض غ ض ن ر ک ط ذ
 ذ ض ط ه ک ا ر ط ن ط ا ض ذ غ ذ ض س ح ل ص ع ق غ ط ض ط ا غ ذ ح ی م
 م ذ ی ض ح ط ذ ه غ ک ط ا ض و ط ط غ ل ق ط ا غ ض م ذ ل غ ه ذ س ض
 ض م س ذ ی ه ض م غ ل ط ذ ذ ص و ض غ غ ک ط ط ل ی ن ض ر غ ر ط ط
 ط ض ط م ر س ی غ ض ذ ن ی ا ح ق ض ط غ ط غ ک ل ع ط غ ذ ض ذ ه ص
 ص ط ه ض ذ ط ض م ذ ر غ س ط غ غ ذ ل ض ک ذ ن ط ق ی غ ا ط ه ض ق
 ق ص ض ط ه ه ط ض ا غ ط ی ض ط م ن ذ ح ر ذ غ ک س ح ل ط ل غ ذ ح
 ع ق ذ ص غ ض ل ط ط ه ض ه س ط ک ض غ ا ذ غ غ ط ذ ی ن غ م ط
 ط ر م ق ض ذ ن ص ی غ ذ ض ط ل ح ط ا غ ط ر ه ذ ض ذ ه ا س غ ط ض ک
 ک ط ض ع ط م غ ق س ض ا ذ ه ل ل ص ل ی ذ غ ه ذ ر ض ط ط غ ل ط ح
 ح ک ط ط ل ض غ ع ط ط ط م ض غ ر ق ذ س ه ض غ ا ذ ی ه ض ن ص ذ
 ذ ح ص ک ن ط ض ط ه ل ی ض ذ غ ذ ع ا ط غ ط ض ط ه م س ض ذ غ ق ر
 ر ذ ق ح ح ص ش ک ض ن س ط م ض ه ط ط ه ض ل ط ی غ ض ط ذ ا غ ذ
 ذ ر ع ذ غ ق ا ح ذ غ ط ص ض ذ ح ک ی ض ن ط ن ل ی س ض ط ه م ط ض ط ه
 ه ذ ح ر ض ع ط ذ م غ و ق ط ا ض ح س ذ ل غ ن ط ط ص م ض ی ذ ک غ
 غ ه ک ذ ذ ل ی ر ض ض ض ع ص ط ط ط م ن غ غ و ل ق و ط س ا ح ض

ض غ ح ہ اک س ذ ظ ذ ذ ذ ذ ی ل ر ہ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ
ظ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ
ل ظ ر ض ی ذ و غ ق ظ ض ح ظ ط غ ہ ذ ص ض ا ذ م غ ک ظ ع ض س ذ ن
ن ل ذ ط س ر ض ض غ ی ظ ذ ک ہ غ غ م ق ذ ظ ا ض ض ح ص ظ ذ ط ہ غ
غ ن ہ ل ط ذ ذ ظ ط س س ر ح ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض ض
ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ
ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ض ظ غ ض ظ غ ض ظ غ ض ظ غ ض ظ غ ض ظ غ
ا ذ ل ض م ظ ص غ ر ذ ک ض ہ ظ ی غ غ ذ ط ض و ط س غ ح ذ ق ض ن ظ

خالد روحانی جتہی

ہر سال شائع ہوتی ہے

ذاتی و خصوصی عمل

”ہی فرد کے لیے ذاتی و خصوصی عمل بنانے کا طریقہ بنیادی طور پر وہ ہے جو ابتداء میں بیان کیا گیا، تاہم انفرادی نوعیت کے عمل ہونے کی وجہ سے اس میں کچھ فرق تو بہر حال آئے گا۔ سو اس طریقہ کار کو بھی سمجھ لیں:-

ذاتی عمل و نقش تحریر کرنے کے لیے بالترتیب یہ عمل اختیار کریں:-

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات تحریر کریں۔

دوسری سطر میں فرد کا نام بمعہ نام والدہ تحریر کریں۔

تیسری سطر میں متعلقہ کو کب سے منسوب حروف تحریر کریں۔

پھر ان تینوں سطروں کو باہم امتزاج دیں۔

حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تفسیر کریں۔

حاصلہ تفسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔

حاصل اعداد سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔

انشاء اللہ، اللہ کے فضل سے فرد کا مسئلہ حل ہوگا اور جس کو کب کی غم و غم کے خاتمے کے لیے یہ عمل تیار کر کیا جائے گا، اس کا حل سامنے آئے گا۔

اس عمل کی مثال کی ضرورت نہیں، نہ ہی اس کو حل کرنا افادہ قارئین ہوگا، کیونکہ ہر فرد کے لیے الگ عمل تیار ہوگا۔ کوئی بھی ایسا عمل جس میں فرد کا نام و نام والدہ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک فرد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ سو وہ جو ذاتی عمل بنانا چاہیں، اس کو اپنی ضرورت کے تحت بنالیں، باقی طریقہ وہی ہے جو پچھلے صفحات و سطور میں زیر بحث آچکا ہے۔

عمل

اس مقصد کے لیے حروف اورانی کے اور فرد کے ناموں کی ہر حرف کی رقم کرنے کے بعد تفسیر بنا لیں۔ تفسیر کے حاصل اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے کاغذ پر نقش بنالیں اور بلحاظ طبع ان کو استعمال کریں اور فرد کے اپنے پاس (ان میں سے) کوئی نقش نہیں رکھنا۔ یعنی آتش کو حرارت والی جگہ پر رکھ دیں یا دفن کر دیں، یا دھن کو کسی برہمت کے ساتھ لگا دیں یا بی کو پانی میں بہا دیں اور خاک کی کو زمین میں دفن کر دیں۔

خاص نقش

حاصل اعداد کو چار حصے تقسیم کریں اور دیکھیں باقی قسمت کیا ہے۔ اگر

- ۱ بچے تو نقش کی چال آتش ہوگی۔
- ۲ بچے تو نقش کی چال بادی ہوگی۔

۳۔ اپنے نقش کی چال آبی ہوگی۔

۴۔ اپنے نقش کی چال خاک کی ہوگی۔

۵۔ صلہ چال کا ایک اور نقش کا غذا یا چاندی یا سونے یا تانبے پر تحریر یا کندہ کر دالیں۔ اس نقش یا لوح کو آپ اپنے تصرف میں رکھیں۔ انشاء اللہ اس شمسی عمل کی قوتیں آپ کے لیے سحر ہو جائیں گی۔

ذاتی عمل

وہ جو اس عمل کو اپنی دولت کے لیے تیار کرنا چاہے اپنا ابد و اندہ کا مکمل نام شامل عمل کریں اور نقش بنانے کے لیے دائرہ مکمل کے اعداد حاصل کریں۔

عمومی عمل

ذاتی عمل کیونکہ فرد خاص کے لیے استعمال ہو سکتا ہے اور (ماہنامہ) راہنمائے عملیات اور کتاب ہذا کے پڑھنے والے ہر فرد کے لیے اس کو تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک عمومی عمل دیا جا رہا ہے۔ تاکہ قارئین کی ایک بڑی تعداد با کسی مشکل کے اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہیں وہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق کر سکتے ہیں۔ وہ جو خود تیار نہیں کر سکتے ذاتی یا عمومی عمل کے لیے ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے

سرسر سے سرسراہٹ شاد و ماچسٹر

عمومی عمل بلحاظ آتش چال

آتش چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
۱	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸
۱	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۹
۱	۱۰۶۲۳۰	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۳۳
۵	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	۱۰۶۲۳۱	۱۰۶۲۵۳
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

نوی عمل بلحاظ بادی چال

بادی چال

۸	۱	۱۳	
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۵

۵	۱۰	۱۵	۴
---	----	----	---

نقش

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم		
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن		یا اللہ		
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۳۴	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۰	۱۰۶۲۵۳	ل
ہ	۱۰۶۲۳۱	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ



عمومی عمل بلحاظ آبی چال

۱۳			۱۲
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

نقش

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
-----	------	--------	--------

یا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	ل
ه	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	ه
یا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

عمومی عمل بلحاظ خاک کی چال

خاک کی چال			
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن			
ا	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۳۵
ل	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱
ل	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۰

و	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	۱۰۶۲۳۱	۱۰۶۲۵۳	ھ
یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

جن کو چالوں وغیرہ کی بھی سمجھ نہیں وہ نقشِ دلوح کے لیے بادی چال کے نقش کا انتخاب کریں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونی والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حساباتِ پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ تقویم، مہر، لوگ، لگن سارنی، ہندی کو اکیبی رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے دو نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیئے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی کہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کو اکیبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابلِ تدریس و اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیئے گئے ہیں۔

چودہ جمعراتوں کا عمل

تلفیض کریں توکلِ حروفِ نورانی و مقطعات کی تعداد چودہ ہے۔ ان حروف کا استعمال ایک خاص طریق سے کیا جائے تو سعادتوں اور برکتوں کا حصول اللہ کے فضل سے ناممکن نہیں رہتا۔ رُ کے کام چل پڑتے ہیں، مسائل کا انبار بھی ہوگا اس کا حل سامنے آ جاتا ہے۔ نورانی حروف کی برکتیں احمد و دہیں، سو اس حوالے سے صفحہ صرف اگلے صفحہ کے، بجا 20 وہ طریقہ بیان کرنا زیادہ مناسب رہے گا جس پر چل کر آپ ان حروف کی سعادتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

طریقہ کار
عمل کچھ یوں ہے کہ تمام حروف کو ملکہ کی صورت میں تحریر کریں، ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کریں۔ کل حروف نورانی 24 ہیں۔ سو ہر حرف کے اعداد کو 14 سے ضرب دیتے جائیں۔ جو بھی عدد حاصل ہو اس کو متعلقہ حرف کے نیچے تحریر کرتے جائیں۔ حاصلہ اعداد کے مطابق

چاروں چالوں سے نقوش تیار کریں۔ حروف کی ترتیب کے مطابق ان کو تیار کرنا ہے۔ تیاری کے لیے جھمرات کے دن پہلی ساعت کا انتخاب کریں۔ گلاب یا کوئی اور اچھی خوشبو یا بخور استعمال کریں۔ سیاہی کے لیے زعفران استعمال کریں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چاروں چالوں سے نقوش تیار کرنے کے بعد حسب قواعد آبی نقوش کو پانی میں گھول کر پی جائیں اور تعویذ کو کھاجائیں۔ آتش تعویذ کو کسی گرم جگہ پر دفن کر دیں یا جلادیں۔ بادی کو کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھ دیں یا گلے میں ڈال لیں۔ خاکی کو زمین میں دفن کر دیا۔ تاہم اگر مہر یا دریا کے کنارے سے کچھ فاصلہ پر دفن کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

سطور بالا میں نقوش کے استعمال کے ایک سے زائد طریق تحریر ہیں۔ تاہم کسی بھی طبع کا ایک نقش جس طرح استعمال کریں گے باقی تمام بھی اسی طریقے سے استعمال کیے جائیں گے۔ یہ امر ضروری ہے۔ سو عمل کی ابتداء سے اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ کون سا طریقہ آپ کے مزاج اور حالات کے مطابق آسان رہے گا بعد میں تبدیلی بے مقصد اور عمل کو ضائع کر دے گی۔

عملی تشریح

جس طور سطور سابقہ میں بیان کیا ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے جو قاعدہ کے مطابق تمام معاملات لیے ہوئے ہے۔ بات آسان ہے اور عملی حل بھی سامنے ہے۔ سوزید تفصیل کی اس سلسلے میں ضرورت نہیں۔ اس جدول کے فوراً بعد تمام حروف کے نقوش چاروں چالوں کے مد نظر استخراج کر دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ تفصیل مضمون کے آخری میں ہے اس پر ضرورت ہو دیں۔

حروف ملفوظی	الف	لام	میم	صاد	راء	کاف	حاء	یا
اعداد	111	71	90	95	201	101	6	11

14	14	14	14	14	14	14	14	ضرب
154	84	1414	2814	1330	1260	994	1554	کل اعداد

حروف متوکل	عین	ط	سین	ح	قاف	نون
اعداد	130	10	120	9	181	106
ضرب	14	14	14	14	14	14
کل اعداد	1820	140	1680	126	2534	1494

نقوش "الف"

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			
ا	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۱	ل
ل	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	۵
د	اکف	یا اللہ		

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	الف			ا
ا	۵۱۹	۵۳۰	۵۱۵	ل
ل	۵۱۳	۵۱۸	۵۲۲	ل
ل	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۷	ھ
ھ	الف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ا	۵۱۵	۵۲۳	۵۱۷	ل
ل	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۹	۵۱۳	۵۲۱	ھ
ھ	الف			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ا	۵۱۵	۵۳۰	۵۱۹	ل
ل	۵۲۲	۵۱۸	۵۱۳	ل
ل	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۱	ھ
ھ	الف			یا اللہ

نقوش "لام"

نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا الله	لام		
ا	۳۳۲	۳۳۷	۳۳۵
ل	۳۳۳	۳۳۱	۳۲۹
ل	۳۲۸	۳۲۶	۳۳۰
ه	لام		
یا الله			

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا الله	لام		
ا	۳۳۲	۳۳۳	۳۲۸
ل	۳۲۷	۳۳۱	۳۲۹
ل	۳۳۵	۳۲۹	۳۳۰
ه	لام		
یا الله			

نقش خاکی

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا الله	لام		
ا			

ا	۳۲۸	۳۲۶	۳۳۰	ل
ل	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۹	ل
ل	۳۳۲	۳۲۷	۳۳۵	و
و	لام			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	لام	یا اللہ		
ل	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۸	ل
ل	۳۲۷	۳۳۱	۳۳۶	ل
و	۳۳۵	۳۲۹	۳۳۰	ل
و	یا اللہ	لام		

نقش "میم"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	میم	یا اللہ		
ل	۳۲۳	۳۲۶	۳۲۸	ل
ل	۳۱۸	۳۲۰	۳۲۲	ل
و	۳۱۹	۳۲۳	۳۱۷	ل

یا اللہ	میم	و
---------	-----	---

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم	ا		
ا	۴۲۱	۴۲۲	۴۱۷	ل
ل	۴۱۶	۴۲۰	۴۲۳	ل
ل	۴۲۳	۴۱۸	۴۱۹	و
و	میم	یا اللہ		

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم	ا		
ا	۴۱۷	۴۲۲	۴۱۹	ل
ل	۴۲۲	۴۲۰	۴۱۸	ل
ل	۴۲۱	۴۱۶	۴۲۳	و
و	میم	یا اللہ		

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم	ا		
ا	۴۱۷	۴۲۲	۴۲۱	ل

ل	۴۲۴	۴۲۰	۴۱۶	ل
ل	۴۱۹	۴۱۸	۴۲۳	ه
ه	میم			یا اللہ

نقوش "صاد"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	صاد			ا
ا	۴۲۴	۴۳۹	۴۴۷	ل
ل	۴۲۶	۴۴۳	۴۴۱	یا
ل	۴۲۰	۴۴۸	۴۴۲	ه
ه	صاد			یا اللہ

نقش باد

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	صاد			ا
ا	۴۴۴	۴۴۶	۴۴۰	ل
ل	۴۳۹	۴۴۳	۴۴۸	ل
ل	۴۴۷	۴۴۱	۴۴۲	یا اللہ
ه	صاد			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	صاد		
۱	۴۴۰	۴۴۸	۴۴۲
ل	۴۴۶	۴۴۳	۴۴۱
ل	۴۴۴	۴۳۹	۴۴۷
۵	صاد		

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	صاد		
۱	۴۴۰	۴۴۶	۴۴۲
ل	۴۴۸	۴۴۳	۴۳۹
ل	۴۴۴	۴۴۱	۴۴۷
۵	صاد		

نقش ”ر“

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ	ر	۱

ل	۹۳۱	۹۳۴	۹۳۹	۱
ل	۹۳۶	۹۳۸	۹۴۰	ل
۵	۹۳۷	۹۳۲	۹۳۵	ل
یا اللہ	را			۵

نقش پادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	را			یا اللہ
ل	۹۳۵	۹۴۰	۹۳۹	۱
ل	۹۴۲	۹۳۸	۹۳۳	ل
۵	۹۳۷	۹۳۶	۹۳۱	ل
یا اللہ	را			۵

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	را			یا اللہ
ل	۹۳۷	۹۳۲	۹۳۵	۱
ل	۹۳۶	۹۳۸	۹۴۰	ل
۵	۹۴۱	۹۳۳	۹۳۹	ل
یا اللہ	را			۵

نقش آبی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	را			ا
ا	۹۳۵	۹۳۰	۹۳۹	ل
ل	۹۳۲	۹۳۸	۹۳۴	ل
ل	۹۳۷	۹۳۶	۹۴۱	ه
ه	را			یا الله

نقوش "کاف"

نقش آتش				
بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	کاف			ا
ا	۳۷۲	۳۶۷	۳۷۵	ل
ل	۳۷۴	۳۷۱	۳۶۹	ل
ل	۳۶۸	۳۷۶	۳۷۰	ه
ه	کاف			یا الله

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	کاف			ا
ا	۳۷۲	۳۷۳	۳۶۸	ل

ل	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	ل
و	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	ل
یا اللہ	کاف			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	کاف			یا اللہ
ل	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	ا
و	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	ل
یا اللہ	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	کاف			یا اللہ
ل	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	ا
و	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	ل
یا اللہ	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	ہ

نقش "حا"

نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	حا			ا
ا	۲۹	۲۵	۳۱	ل
ل	۳۰	۲۸	۲۶	ل
ل	۲۵	۳۲	۲۷	ہ
ہ	حا			یا اللہ

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	حا			ا
ا	۲۹	۳۰	۲۵	ل
ل	۳۳	۲۸	۳۲	ہ
ل	۳۴	۲۶	۲۷	ہ
ہ	حا			یا اللہ

نقش خاک

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	حا			ا
ا	۲۵	۳۲	۲۷	ل
ل	۳۰	۲۸	۲۶	ل

ل	۲۹	۳۳	۳۱	ه
و	ها			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ها			ز
ا	۲۵	۳۰	۲۹	ل
ل	۳۲	۲۸	۳۳	ل
ل	۳۷	۳۶	۳۱	و
و	ها			یا اللہ

نقش "یا"

نقش و تش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	یا			ا
ا	۵۲	۳۷	۵۵	ل
ل	۵۳	۵۱	۳۹	ل
ل	۳۸	۵۶	۵۰	و
و	یا			یا اللہ

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا	یا			یا الله
ا	۳۸	۵۳	۵۳	ا
ل	۵۲	۵۱	۴۷	ل
ه	۵۰	۴۹	۵۵	ل
یا الله	یا			ه

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا	یا			یا الله
ا	۵۰	۵۲	۳۸	ا
ل	۴۹	۵۱	۵۳	ل
ه	۵۵	۴۷	۵۲	ل
یا الله	یا			ه

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا	یا			یا الله
ا	۵۲	۵۳	۳۸	ا
ل	۴۷	۵۱	۵۲	ل
ه	۵۵	۴۹	۵۰	ل

یا اللہ	یا	ہ
---------	----	---

نقوش "عین"

نقش و تہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	عین		
ا	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰
ل	۶۰۹	۶۰۷	۶۰۳
ل	۶۰۳	۶۱۱	۶۰۶
ہ	عین		
یا اللہ			

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	عین		
ا	۶۰۸	۶۰۹	۶۰۳
ل	۶۰۲	۶۰۷	۶۱۱
ل	۶۱۰	۶۰۴	۶۰۶
ہ	عین		
یا اللہ			

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
------------------------	--	--	--

یا اللہ	عین			ا
ا	۶۰۳	۶۱۱	۶۰۶	ل
ل	۶۰۹	۶۰۷	۶۰۴	ل
ل	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰	ہ
ہ	نیں			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	عین			ا
ا	۶۰۳	۶۰۹	۶۰۸	ل
ل	۶۱۱	۶۰۷	۶۰۴	ل
ل	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰	ہ
ہ	نیں			یا اللہ

نقوش "طا"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	طا			ا
ا	۴۸	۴۲	۵۰	ل
ل	۴۹	۴۷	۴۴	ل

ل	۴۳	۵۱	۴۶	۵
۵	طا			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	طا			۱
۱	۴۸	۴۹	۴۳	ل
ل	۵۲	۴۷	۵۱	ل
۵	۵۰	۴۴	۴۶	۵
۵	طا			یا اللہ

نقش خاکی				
بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	طا			۱
۱	۴۳	۵۱	۴۶	ل
ل	۴۹	۴۷	۴۳	ل
ل	۴۸	۴۲	۵۰	۵
۵	طا			یا اللہ

نقش بیرونی

یا اللہ	ٹ			۱
---------	---	--	--	---

ا	۴۳	۴۹	۴۸	ل
ل	۵۱	۴۷	۴۲	ل
ل	۴۶	۴۳	۵۰	ه
و	ط			یا اللہ

نقوش "سین"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین	ا
۵۲۱	۵۵۶	۵۶۳
۵۶۲	۵۶۰	۵۵۸
۵۵۷	۵۶۳	۵۵۹
و	سین	یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین	ا
۵۶۲	۵۶۳	۵۵۷
۵۵۶	۵۶۰	۵۶۳
۵۶۳	۵۵۸	۵۵۹
ل	و	یا اللہ

یا اللہ	سین	ہ
---------	-----	---

نقشِ خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	سین			ا
ا	۵۵۷	۵۶۳	۵۵۷	ل
ل	۵۵۸	۵۶۰	۵۶۳	ل
ل	۵۶۳	۵۵۷	۵۶۱	ہ
یا اللہ	سین			یا اللہ

نقشِ آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	سین			ا
ا	۵۶۱	۵۶۲	۵۵۷	ل
ل	۵۵۶	۵۶۰	۵۶۳	ل
ل	۵۶۳	۵۵۸	۵۵۹	ہ
یا اللہ	سین			ہ

نقوش "ح"، نقشِ حبیبی، سرِ فند از شاد و قی ما چشتر
نقشِ آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
------------------------	--	--	--	--

یا اللہ	ح			ا
ا	۴۳	۳۸	۴۵	ل
ل	۴۴	۴۲	۴۰	ل
ل	۳۹	۴۶	۴۱	و
و	ح			یا اللہ

نقش پادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح			ا
ا	۴۳	۴۲	۳۹	ل
ل	۳۸	۴۲	۴۶	ل
ل	۴۵	۴۰	۴۱	و
و	ح			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح			ا
ا	۳۹	۴۶	۴۱	ل
ل	۴۴	۴۲	۴۰	ل
ل	۴۳	۳۸	۴۵	و
و	ح			یا اللہ

نقش آبی

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا اللہ	ح		
ا	۳۹	۴۴	۴۳
ل	۴۶	۴۲	۳۸
ل	۴۱	۴۰	۳۵
د	یا اللہ		

نقش "قاف"

نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا اللہ	قاف		
ا	۸۴۲	۸۳۰	۸۳۸
ل	۸۴۷	۸۳۵	۸۴۲
ل	۸۴۱	۸۴۹	۸۴۴
د	قاف		

نقش باد

بسم الله الرحمن الرحيم		
یا اللہ	قاف	
ا		

ا	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ل
ل	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	ن
ل	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	و
و	قاف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف			یا اللہ
ل	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	ل
ل	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ن
و	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	و
یا اللہ	قاف			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف			یا اللہ
ل	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ا
ل	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	ل
و	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	ن
یا اللہ	قاف			و

نقوش ”نون“

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			ا
ا	۳۹۶	۳۹۰	۳۹۸	ل
ل	۳۹۷	۳۹۵	۳۹۳	ل
ل	۳۹۱	۳۹۹	۳۹۳	ہ
ہ	نون			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			ا
ا	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۱	ل
ل	۳۹۰	۳۹۵	۳۹۹	ل
ل	۳۹۸	۳۹۲	۳۹۳	ہ
ہ	نون			یا اللہ

نقش غاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			ا

ا	۴۹۱	۴۹۹	۴۹۳	ل
ل	۴۹۷	۴۹۵	۴۹۲	ل
ل	۴۹۶	۴۹۰	۴۹۸	و
و	نون			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون	۴۹۱	۴۹۲	ل
ل	۴۹۹	۴۹۵	۴۹۰	ل
ل	۴۹۳	۴۹۲	۴۹۸	و
و	نون			یا اللہ

اس طویل عمل کو دیکھ کر بعض لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گا کہ یہ مشکل اور ناقابل عمل ہے۔ سو اس وجہ سے تمام عمل مل کر دیا گیا ہے، تاکہ استخراج عمل کی محنت اور مشقت کو دیکھتے ہوئے سائل دل ہی نہ ہار بیٹھے۔

باقی رہا طوالت عمل کا امر تو بات کچھ وضاحت طلب ہے۔ امر واقع یہ ہے کہ عملیات کی دنیا میں لاتعداد اعمال ہیں۔ کچھ مختصر، کچھ طویل، کچھ موثر، کچھ غیر موثر، کچھ درست، کچھ غلط، تاہم بطور عامل مقصد فرد یا مسائل کا مسئلہ حل کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کا سہارا مل رہا اصل ہر جہہ نہیں کیا جانا چاہیے اور نہ ہی کیا جاسکتا ہے۔

بطور عامل بعض اوقات ہوتا یہ ہے کہ کوئی کام آپ کرنا چاہتے ہیں لیکن کوئی عمل اثر نہیں کرتا۔

ایسی صورت حال میں کیا کیا جانا چاہیے۔ لیکن کوئی ایسا ہے جس کے لیے سر و سر کی بازی لگانے کے خواہش مند ہیں تو پھر اس عمل سے کام لیں۔ ہر عمل سے نا اُمید ہونے کے بعد اس کو استعمال میں لائیں۔ یہ عمل ایسا نہیں ہے کہ اس کو پہلی کوشش کے طور پر کیا جائے۔

ہاں ایک آخری کوشش۔ ایک آخری اُمید روشنی کی ایک آخری کرن جو زندگی میں تہی لے آئے۔ لیکن یہ دیکھیں کوشش اور سعی آپ پر فرض ہے، حکم اللہ کا ہے۔ دعا اور سعی آپ کی ہے۔



خالد روحانی جنتی

خالد روحانی جنتی ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلی کی تمام تقویہوں اور جنتیوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام برون کے سالانہ حالات، نکلی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کو اکب کے شرف و بہو ط و داخلہ برون کا بیان، گریڈنگ، سرکاری و انگریزی کے اوقات، انظرات کو اکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتی دیکھ کر سنی جان سکتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے جنتی پیشہ و نجومی عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

توازن حروف و حل مسائل و



حروف نورانی کے حوالے سے پہلے بھی ایک عمل بیان کیا ہے جس میں فرد میں عناصر کی کمی بیشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل پیش کیا گیا تھا۔ عمل زیر بحث بھی بلحاظ نوعیت کچھ ایسا ہی ہے، تاہم طرز کار و بیان کے لحاظ سے فرق ہے۔

زیر بحث عمل شوقی طور پر کسی بھی فرد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ہر فرد کے لیے الگ سے تیار کرنا ہوگا۔

طریقہ کار یہ ہے کہ فرد کے نام کو بعد والدہ مکمل لکھ لیں۔ ایک بات یاد رکھیں اس عمل میں فرد کا مکمل نام بعد ذات و عرفیت وغیرہ تحریر کریں، تاکہ اس پر جن جن عناصر کا اثر ہے یا جو بھی عناصر یا

حروف بے توافقی کی کیفیت لیے ہوئے ہیں ان کا حل نکل آئے۔

ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے، اس کو فور سے سمجھ لیں تمام معاندانہ آسان ہو جائے گا۔

تاہم ایک بات یاد رکھیں کہ روایتی طریق پر اس عمل کو نہیں لینا اور جیسا کہ پہلے تحریر کیا اس میں صرف فرد کا نام ہی نہیں لینے بلکہ اس کی عرفیت اور ذات وغیرہ سمیت مکمل نام تحریر کرتا ہے، باقی طریقہ کار عمومی ہی رہے گا۔

نام سائل	خالد اسحاق راشخور
حروف نورانی	ال م ص د ک ح ی ع ط س ث ج ہ
استخراج	خ ا ل ل م د م ص د ک ح ی ع ط س ث ج ہ ق و ن ر ہ

بسط حرفی

خ ا ل ل م د م ص د ک ح ی ع ط س ث ج ہ
ق و ن ر ہ

نام سائل اور حروف سے استخراج سے جو بسط حرفی حاصل ہوئی اس کی بنیاد پر درج ذیل تکسیر استخراج کی گئی ہے۔

تکسیر بسط حروفی

خ ا ل ل م د م ص د ک ح ی ع ط س ث ج ہ ق و ن ر ہ
ہ خ ر ا ن ا و ل ق ل ہ م ج د ث ص س ا ر ط س ر ک ح ی ع ط س ث ج ہ ی ا
ا د ی خ ہ ر ق ا ج ن ع ا ک و ر ل م ق ط ل ر ہ ا م ا ج س د ص ث

ت اص و دی س خ ج ه ا ر م ق ا ه ج ر ن ل غ ط ا ق ک م د ل ر
 ر ت ل ا و ص س ه ک د ق ی ا س ط خ ج ل ه ن ا ر ج م ه ق ا
 ا ر ا ت ق ل ه ا م و ج ص ر س ر ه ا ک ن و ه ق ل ی ج ا غ س خ ط
 ط ا غ ر س ا غ ت ا ق ج ل ی ه ل ا ق م ه و و ج ن ص ک ر ا س ه ر
 ر ط و ا س خ ا ر د س ک اص ع ن ت ج ا د ق و ج ه ل م ی ق ه ا ل
 ل ر ا ط ه و ق ا ی س م خ ل ا ه ر ج ر و س ق ک و ا اص ج غ ت ن
 ن ل ت ر ج ا ج ط ص ه ا ه ا ق ک ی ق ی س س م و خ ر ل ج ا ر ه
 ه ن ر ل ا ت ج ر ل غ د ا غ ج و ط م ص س ه س ا ق و ی ا ک ق ا د
 و ه ا ن ق ر ک ی ل ا ل ی ت و ج ق ر ا ل س ج ک ر س ا ص خ م ج ط و
 و و ط ه ج ا م ن ی ق م ر ا ک س ل ر ا ه ا ل ی س ت ل و ا ج ر ق
 ق و ر و ج ط ا ه م ج ل ا ت م س ن ی غ ع ق ا ص ه ر ا ر ک ل س
 س ق ل و ک ر د ا ج ا ط ر ا ه ه م و ا ج ق ل ی غ ا غ ت ی م ن س
 س س ن ق م ل ی م ت ک ی غ و ا ر ج و ل ا ق ج ج ا ط و ر ص ا ه ه
 ه س ه س ا ن ص ق ر م ه ل ا ط ی و ا ل ج ک ج خ ق ر ا ل ر د غ
 ج ه و س ر ه ل س ا ا ن ر م ق ق ی غ ر ج م ک ه ج ل ت ط ا ی و ا
 ا غ و ه ی و ا س ط ر ت ه ل ل ج س و ا ک ا م ا ج ن ر ر غ ص ق ق
 ق ا ق ع م س خ ج ه ر ی ر و ن ا ج س ا ط م ر ا ت ک ه ا ل و ل س ج
 ج ق س ا ق و ع ل م ا و ه س ج ک ه ا ت ه ا ی ر ر م و ط ن ا س ج
 ج ج س ق ا س ا ن ل ط ق و م م ر ل ر ص ی ا و ر ه ت غ ه ک
 ک ج ه ج خ س ت ق ه ا ر س د ا ا ن ی ل م ط ر ق ل د و ع م

مک ع ح و ہ ر ج د خ ل س ق ث ر ق ط ه ص ال ری سن و ا ا ا
 ام اک اع اج او ن ه س ر ی ج ر د ل خ ال ص س ه ق ط ث ق ر
 راق م ث اط ک ق ا ه ع س ا ص ج ل و ا ه خ ن ل ه د س ر ر ج ی
 ی ر ج ا ر ق ر م س ث و ا ه ط ل ک ن ق خ ا ه ا ع و س ل ا ج ص
 ص ی ج ر ا ج ل ا س ر و ق ع ر ا م ه س ه ث ا و خ ا ق ه ن ط ک ل
 ل ص ک ی ط ج ن ر ه ا ق ج ا ل خ ا و س ا ر ث و و ق س ع ه ر م ا
 ال م ص ر ک ه ی ع ط س ج ق ن و ا ہ ہ ث ا ر ق ا ج س ا د ل ا خ
 خ ا ل ل م د ص ا و ص ک ج ک ا ی ق س ع ر ط ا م ث ج ه ق و ن ر و
 نگیسری بنیاد پر دو معانی میں حساب برائے نقوش استخراج کیا ہے۔ یہ طرز کار ہر فرد کے لیے
 ایسے ہی استعمال ہوگا۔

☆ تمام سطروں میں حروف کی تعداد

☆ کل قیمت = 244050

☆ آتش حروف

☆ کل قیمت = 74250

☆ ہادی حروف

☆ کل قیمت = 76500

☆ آبی حروف خوش حسیوں سے مشورہ اشاد و قی ماچسٹر

☆ کل قیمت = 31600

☆ خاک حروف

☆ کل قیمت = 34410

نقوش

مندرجہ بالا - طور میں پانچ قسم کی حروفی وعدی طاقوں کا استخراج کیا گیا ہے۔ نقوش کی تیاری کا طریقہ کار نسبتاً طوالت کا حامل ہے سو توجہ سے سمجھ لیں۔

تمام حروف کی بنیاد پر جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، ان کی بنیاد پر مربع کی چاروں چالوں کی بنیاد پر چار نقوش تیار کریں اور یلغاً ظلمع بن کو استعمال میں لائیں۔

آتش، بادی، آبی اور خاک کی لحاظ سے حروف کے جو اعداد استخراج کیے گئے ہیں ان کی بنیاد پر متعلقہ چال سے نقش تیار کرنا ہے، یعنی آتش حروف کے اعداد کے لیے آتش چال سے نقش، بادی حروف کے اعداد سے بادی چال سے اور اسی طرز پر باقی دو کو بھی بنانا اور استعمال کرنا ہے۔

جگہ کی جنگی کے باعث یہاں نقوش نہیں دیے جا رہے، ویسے بھی یہ عام استعمال نہیں ہو سکتے۔ اس لیے بھی ان کی ضرورت نہیں۔ یہ نقش صرف اس فرد کے لیے موشروں کے نام سے نگہبر بنائی گئی ہے، عمل عمل ہو گا۔

نقوش جیسے سرسبز شادابی ماچسٹر

نصرت الہی

حروف نورانی کے حوالے سے شروع ہونے والا سلسلہ جس کو ابتداء میں جلد ختم کرنے کا خیال تھا۔ قدرتی طور پر طوالت کا حامل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل کی ایک آیت ہے جس کے حوالے سے ذیل میں غلبہ اقتدار، کاسی بی، باطل پر فتح، اور نصرت وغیرہ کے لیے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔ تاہم پہلے متعلقہ آیت کو دیکھ لیں:

”وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صَدَقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنَ الدِّنَارِ

سَلْطَنًا نَّصِيْرًا (بنی اسرائیل 80-87)

اس آیت قرآنی کا مطلب و مفہوم کچھ اس طرح ہے:-

”جہاں بھی تو نے جا سچائی کے ساتھ لے جائو، جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال دو۔“

مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دے جس کے ساتھ تیری نصرت ہو۔“

آیت ہذا کے ترجمہ سے اس آیت قرآنی کی طاقت اور مقصدیت بھی واضح ہو جاتی ہے۔ سو

تھے ان کو نئی سطر کے آگے تحریر کریں۔ اس طرح ایک نئی سطر حاصل ہو جائے گی۔

بالکل اس طرز پر یہ عمل دہراتے جائیں، آخر کار اصول تکمیل کے مطابق اصل سطر حاصل ہو جائے گی۔ عملی مثال کے طور پر مکمل تکمیل بیان کردہ طریق کے مطابق تحریر ہے۔

دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج

د ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد

ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ

غ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج و

ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد

غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی

اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ

ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص

ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ

قل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ ا

س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب

ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن

ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل

ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س

ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط

مرد ص ب س ک ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل

ح ہ ی غ ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک

ج و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ج ح ی ٹ ن ط
 ر و ص ب س ک ج ح ی ٹ ن ط ج و خ ا ق ل م
 ح ی ٹ ن ط ج و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ج
 و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ج ح ی ٹ ن ط ج

تکسیر کے لیے تو کئی ایک طریقے استعمال ہو سکتے ہیں، لیکن اس عمل خاص میں تین الگ الگ امور یعنی آیت، نام فرد اور حروف نورانی کو باہم سمجھا کرنے کے لیے یہ طریق تکسیر استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ طریق تکسیر بڑھوتی کا عملی و جادو کا ہے۔ اس طور اس تکسیر کی موثریت اور طاقت میں غیر معمولی اضافہ ہوگا اور اس کا استعمال فرد کو حصول مقصد کے لیے خاص طور پر معاون و مددگار ثابت ہوگا۔

اعداد تکسیر

تکسیر کی طاقت سے قند و انجانے کے ساتھ ساتھ اس کے کل اعداد استخراج کر لیں اور ان کے مطابق فرد کو چاروں مربع چالوں سے نقش بنا کر دیں۔ مثالی تکسیر کے اعداد 32452 حاصل ہوئے ہیں اور ان کی بنیاد پر ذیل میں چاروں چالوں سے مربع نقش تحریر کیے گئے ہیں۔ ہر نقش کے چاروں اطراف تکسیر کے حروف تحریر کر دیں۔

ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے *

نقش جیسوے آتشیاں

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

شاد و ج ماچسٹر

۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درخ اقل	مردم	پس	کس
درخ اقل	۸۱۱۳	۸۱۱۵	۸۱۱۹	۸۱۰۵
مردم	۸۱۱۸	۸۱۰۶	۸۱۱۱	۸۱۱۷
پس	۸۱۰۷	۸۱۲۱	۸۱۱۳	۸۱۱۰
کس	۸۱۱۵	۸۱۰۹	۸۱۰۸	۸۱۲۰
یا اللہ	درخ اقل	مردم	پس	کس

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۳	۷
۱۲	۳	۶	۹
۱۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درخ اقل	مردم	پس	کس
درخ اقل	۸۱۱۶	۸۱۲۲	۸۱۰۵	۸۱۱۹
مردم	۸۱۰۶	۸۱۱۸	۸۱۲۷	۸۱۱۱
پس	۸۱۲۱	۸۱۰۷	۸۱۱۳	۸۱۱۰
کس	۸۱۱۵	۸۱۰۹	۸۱۲۰	۸۱۰۸
یا اللہ	درخ اقل	مردم	پس	کس

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

تکلیف

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درج اول	مرومیں	بکری	حیوان طیرات
درج اول	۸۱۱۶	۸۱۱۲	۸۱۰۵	۸۱۱۴
مرومیں	۸۱۰۹	۸۱۱۸	۸۱۱۷	۸۱۱۱
بکری	۸۱۲۱	۸۱۰۷	۸۱۱۰	۸۱۱۳
حیوان	۸۱۰۹	۸۱۱۵	۸۱۲۰	۸۱۰۸
طیرات	یا اللہ	درج اول	مرومیں	بکری

خاک کی چال

۱۳	۱۱	۸
۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶
۱۵	۴	۵

تکلیف جیسے سرشار شاہ ولی ماچسٹر

نکش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	درغ اقل لم ردسب تک ح دی ران ط ث ج				یا اللہ
درغ اقل	۸۱۰۵	۸۱۱۹	۸۱۱۶	۸۱۱۴	درغ اقل
مردسب	۸۱۱۷	۸۱۱۱	۸۱۰۶	۸۱۱۸	مردسب
تک ح	۸۱۱۰	۸۱۱۳	۸۱۲۱	۸۱۰۷	تک ح
دی ران	۸۱۲۰	۸۱۰۸	۸۱۰۹	۸۱۱۵	دی ران
ط ث ج	درغ اقل لم ردسب تک ح دی ران ط ث ج				یا اللہ

مقصد عمل

اس حوالے سے یہ بات واضح ہو کہ وہ تمام لوگ جو مختلف مسائل کا شکار ہوں، ان کے کام رُکے ہوں، ایک کے بعد دوسرا مسئلہ سامنے آ جاتا ہو، آگے بڑھنے یا جدوجہد کرنے کی ہمت جواب دے چکی ہو، باوجود کوشش اور محنت کے کام دوبار آگے نہ بڑھتے ہو یا نوکری میں ترقی نہ ہوتی ہو، علاج کے باوجود صحت نہ ہوتی ہو یا نوکری ہو یا کسی بھی وجہ سے معاشرے کے خاندان میں فرد کی عزت خطرے میں ہو، فرد قرض میں پھنسا ہو اور ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو، کوئی بھی کام یا مقصد ہو جو پورا ہونے میں نہ آتا ہو اس کے حل کے لیے اس عمل سے کام لے سکتے ہیں۔ جس بھی کام میں بندش یا سبب اثرات کے باعث رکاوٹ ہو اس عمل سے اس مشکل کا حل نکل آئے گا۔ شادی رُک جی ہو، رشتہ یا اولاد نہ ہوتی ہو تب بھی اس عمل سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ بہر حال اس مقصد سے ہزار ہا کام لیے جاسکتے ہیں۔ جس عمل کی وسعت نظر اور سمجھ ہے جو جتنی بلند ہوگی اتنا ہی اس عمل کی خصوصیت آپ پر آشکار ہوتی جائے گی۔ مسئلہ آپ کو اس میں سننے، فائدہ اور استعمال کی جگہ نظر آئے گی۔

طریقہ استعمال

جب استعمال کی جگہ لامحدود ہیں تو پھر اس کا طریقہ استعمال بھی از خود لامحدود ہوگا۔ بنیادی طریقہ یہ عمل تیار کرنے کا یہی ہے جو تحریر کر دیا۔ عکس جو تیار ہو اس کو متعلقہ فرد کو مسئلہ کے مد نظر دھونی یا پینے یا دیگر حسب ضرورت طریق سے استعمال کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں اور اسی طور متعلقہ نقوش کو استعمال کر سکتے ہیں۔

خاص بات

گوکہ سارا عمل بتا بھی دیا اور تحریر بھی کر دیا ہے لیکن ایک بات کی دوبارہ وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ عمل ہر فرد کے لیے الگ الگ تیار ہوگا۔ اس عمل میں میرا نام استعمال ہوا ہے اس لیے یہ کسی اور کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا۔ جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے اس کا اور اس کی والدہ کا نام شامل عمل کر لیں۔ باقی بس خیر ہے۔ اللہ بہتری فرمائے اور قارئین کو اپنے نیک اور مثبت مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

نوش حبیبی سرفراز شاہ ولی ماچسٹر

چودہ روز سن راتوں کا عمل

حروفِ نورانی کے حوالے سے معائن کا سلسلہ اللہ کے فضل سے جاری ہے۔ آج کی نشست میں جو عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ قرآن کے اتار چڑھاؤ کی مناسبت ہے۔

حروفِ نورانی حروفِ سعادت و اقبال ہیں اور جو عمل صبر کے لیے ان کو موثر و اول مانتا جاتا ہے۔ دوسری طرف قرآن ہماری زندگی کا ایک برقی رفتار عمل ہے۔ تمام کواکب کی نسبت تیزی سے بدلتی اس کی شکل ہی وہم نہیں ہوتی بلکہ اس کی برقی رفتاری دیکھتے دیکھتے دائرہ البروج کا ضوئل سفر مختصر وقت میں طے کر لیتی ہے۔

چاند کی چلی چوکھلی جاتیں ہوتی ہیں تاہم وہ اہم ترین اور معروف ہیں اور معروف بھی اتنی کہ کم و بیش ہر فرد ان کی کچھ نہ کچھ سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔

روشن و تاریک قمر۔ وہ ایسی اصطلاحات ہیں جن کے بارے تفصیل کی ضرورت نہیں۔

نئے چاند سے مکمل روشن چاند تک کا وقت پر از سعادت، بڑھوتی اور کامیابی سے منسوب ہے

اور روشن حصہ یا وقت کہلاتا ہے۔ چودھویں کی رات مکمل اور روشن ترین ہوتی ہے اور اس مثبت وقت کی انتہا اور اختتام کی علامت ہوتی ہے۔

اس کے بعد وہ وقت شروع ہوتا ہے جس میں قمر ہر گزرتے لمبے کے ساتھ روشنی و سعادت سے تاریکی اور سختی کا سفر طے کرتا ہے اور مکمل تاریکی کی چادر اوڑھ کر نور کی ایک نئی کرن، روشنی، تازگی اور عروج کا سفر شروع کرنے کا اشارہ دیتا ہے۔

حروف نورانی تعداد میں چودھویں اور کل روشن راتیں قمر کی بھی چودھویں ہیں۔ ان دونوں امور کو باہم ملا لیں اور اگر حروف کی نورانی نگیر بھی روشنی کی طرف برحق ہوتی رات کی طرح کی جانے تو سعادت قمر کی طرز پر تیار کر دے نگیر قمر ایک خاص اہمیت کے حامل عمل کی پیدائش کا باعث ہوگی۔

اس نگیر کا کلیہ یہ ہے کہ بنیادی سطر حروف نورانی و معقولات جو کہ چودھو حروف پر مشتمل ہیں کو عمومی نگیر کی طرز پر حل کر لیں۔ دیکھیں نگیر ذیل:

ا	ل	م	ن	ک	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ن	ا	ق	ح	م	س	ص	ط	د	ک	ی	ھ
ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م
س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق
ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص
ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل
ع	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ا	ق	ح	س
ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ

ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا

اس کی ہر سطر کو لیں اور پہلے حرف کو چھوڑ کر اگلے حرف کو چلی سطر میں لکھ لیں اور اس کے بعد باقی تمام سطر جس طرح اوپر تھی، نیچے تحریر کر دیں اور اوپر کی سطر کا پہلا حرف جو چھوڑ دیا تھا وہ دوسری سطر کے آخر میں چلا جائے گا۔

اس طرح پہلی سطر تکسیر کی بنیاد پر ایک تکسیر قمر تیار ہو جائے گی۔ اس طرز پر اوپر دی گئی تکسیر کی دوسری سطر لیں مے اور اس سے بھی تکسیر قمر تیار کریں گے۔ بالکل اس طرز پر چودہ سطور بالا سے چودہ تکسیر قمر تیار ہوں گی۔

سطور ذیل میں بائیں جانب چودہ کی چودہ تکسیریں استخراج کر کے تحریر کر دی گئی ہیں۔

جہاں تک ان کے استعمال کا تعلق ہے تو ان کو قمری ماہ کی پہلے تاریخ یعنی نئے چاند سے شروع کرنا ہے اور ہر رات ایک تکسیر کو استعمال کرتے ہوئے چودھویں رات کو آخری تکسیر بھی استعمال کر کے عمل کو ختم کر دینا ہے۔ ان تکسیروں کے استعمال کو محدود نہیں کیا جاسکتا۔ جس طرح کی جس فرد کی ضرورت ہو اس کے مطابق ان تکسیریں کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی بیمار پینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ عاشق ان کو فتنیلہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی جو بھی ضرورت ہو اس کے مطابق طرز کار اختیار کریں۔ محبوب کو بخشنے کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے۔

اس کا ایک خاص طریقہ یہ بھی ہے کہ ہر رات پانی لے کر ستر ہے ان تکسیری نقوش کو دفن کر دیا جائے اور یوں یہ عمل چودہ دن میں مکمل ہو جائے گا۔ زندگی میں درپیش ہر مسئلہ کے لیے اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ان تگمیری نقوش کو زعفران سے تحریر کریں اور بوقت تحریر بخور جو اعمال سعد کے استعمال ہوتے ہیں ان کو استعمال کریں۔ حسب منہائش اور حیثیت صدقات اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ عمل کے حوالے سے ذیل میں تمام قمری تگمیری بالترتیب دی جا رہی ہیں۔

پہلی قمری تگمیری

ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل
ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م
ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص
ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر
ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک
ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ
ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی
ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع
س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط
ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س
ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح
ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق

ا	ل	م	ص	ر	ک	ه	ی	ع	ط	س	ج	ق	ن
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

دوسری قمری تکبیر

ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه
ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن
ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا
ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق
ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل
م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج
س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م
ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س
ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص
ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط
ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر
ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع
ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک
ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی
ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه

تیسری قمری نگیر

ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س
ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ
ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن
ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی
ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا
ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک
ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق
ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع
ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل
ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر
ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح
م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط
ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م
س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص
ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س

چوتھی قمری نگیر

س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س
ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه
ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص
م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن
ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م
ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی
ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط
ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا
ک	ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح
ر	ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک
ق	ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر
ل	ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق
ع	س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل
س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع

پانچویں قمری تکمیل جس سے شروع ہو۔

ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ك	ش	ط	ا	ي	ح	ج	ي	ا	ط	ع
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س
ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل
ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ
ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق
ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص
ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر
ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن
م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک
ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م
ی	ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح
ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی
ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا
ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط

چھٹی قمری تکبیر

ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا
ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
ا	ط	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی

س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا
ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س
ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی
ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل
ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح
م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ
ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م
ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق
ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک
ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص
ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر

ساتویں قمری تکبیر

ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر
ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط
ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن

ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع
ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص
ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا
س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک
ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س
ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق
م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی
ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م
ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل
ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ
ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح

آٹھویں قمری تفسیر

ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح
ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر
ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ
ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط

ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل
م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن
ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م
ی	ص	ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع
ص	ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی
ق	ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص
ا	س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق
س	ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا
ک	ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س
ج	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک

نویں قمری تکمیل

ک	ج	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
ج	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک
س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ج
ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ج	س
ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ج	س	ر
ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ج	س	ر	ا

ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ
ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق
ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط
ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص
ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل
ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی
ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن
م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع
ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م

دسویں قمری تکبیر

م	ک	ح	ع	ن	س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق
ک	ح	ع	ن	س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م
ح	ع	ن	س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م	ک
ع	ن	س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م	ک	ح
ن	س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م	ک	ح	ع
س	ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م	ک	ح	ع	ن
ی	ل	ا	ھ	ط	ق	م	ک	ح	ع	ن	س

ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی
ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر
ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل
ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا
ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص
ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ
ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق

☆ ☆ ☆ گیارہویں قمری تکبیر ☆ ☆ ☆

ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط
ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک
ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ
ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع
ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص

ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح
ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا
ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن
س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل
ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س
ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر
ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی

بارہویں قمری تکسیر

ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر
ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س
م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
س	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ل	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط
ن	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط

ه	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن
ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه
ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا
ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع
ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص

تیر ہویں قمری تکبیر

ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص
ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع
ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص	ی
ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا
ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص	ی	ق
ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ه
م	س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر
ه	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن
س	ط	ل	ک	ن	ه	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م

ن	ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س
ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن
ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط
ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل

چودھویں قمری تکبیر

ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا
ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل
ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص
ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک
ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی
ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط
ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح
ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن
س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق
ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س
ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع

ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ه
م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ه	ر
ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ه	ر	م
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ه	ر	م	ا

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

راہِ نمبر و عملیات

علومِ نفی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عمل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے، نجومی ماہانہ حالات، عددی ماہانہ حالات، باند نمبر، عملیات، نجوم، روحانیت، تسخیر، حضرات، سحر و جادو، جفر، پامسری، پناز، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، ریل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، منطقی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، باند نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکبی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندوستانی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

فتحنامہ نورانی

پچھلے صفات میں یہ بات تحریر کی جا چکی ہے کہ تمام حروف کسی نہ کسی کوکب سے منسوب ہیں۔ آسانی کے لیے اس جدول کو دوبارہ دیا جا رہا ہے۔

کوکب	حروف
زحل	ا، ب، ج، د
مشتری	و، ز، ح
مریخ	ط، ی، ک، ل
شخص	م، ن، س، ع
زہرہ	ف، ص، ی، ر
عطارد	ش، ت، ث، خ

ذ، ض، ظ، ع

قمر

دنیا میں کوئی بھی فرد ہو اس کا نام مندرجہ بالا حروف میں سے ہی کسی ایک سے شروع ہوگا۔ اس جدول کا استعمال آگے جا کر آئے گا۔ فی الحال اس کو ذہن میں رکھیں، ابھی اس حوالے سے کچھ نہیں کرتا۔

سب سے پہلے نام فرد اور حروفِ نورانی کی تفسیر تیار کر لیں۔ مکمل تفسیر کے اعداد لیں اور دیکھیں کس کو کب سے فرد متعلقہ کا نام شروع ہو رہا ہے۔ بس اس جدول میں دیکھیں اس کو کب کے آگے کون سا عدد تحریر ہے۔ اس عدد سے کل اعداد کو ضرب دے دیں۔ پہلے جدول دیکھ لیں پھر باقی عمل کی وضاحت تحریر کرتا ہوں۔

اعداد	کو کب
3	قمر
4	عطارد
5	زہرہ
6	مش
7	مریخ
8	مشتری
9	زحل

بطور مثال دیکھیں:-

نام بعد والدہ	خالد اسحاق رانھور
حروفِ نورانی	ال م ص ر ک ہ ی ط س ح ق ن ع

امتزاج

خ ا ل م د ص ا ر س ک ح ه ای ق ی ع ر ط اس ث ح ه ق و ن را

مندرجہ بالا سطر امتزاج کی بنیاد پر درج ذیل نگین تیار ہوئی۔

خ ا ل م د ص ا ر س ک ح ه ای ق ی ع ر ط اس ث ح ه ق و ن را
 ا خ ر ا ن ا و ل ق ل ح م ح و ث ص س ا ر ط س ر ک ع ح ق ح ی ا
 ا ای خ ه ر ق ا ح ن ع ا ک و ر ل س ق ط ل ر ح ا م ا ح س د ص ث
 ث ا ص ا د ی س خ ح ه ا ر م ق ا ا ه ر ن ل ع ط ا ق ک س و ل ر
 ر ث ل ا و ص س ا ک و ق ی س ل ا ی ع ل ح ل ح ن ا ر ر ح م ح ق ا
 ا ر ا ث ق ل ح ا م و ح س ر س ر ا ک ن د ح ق ی ی ا ح ا ع س خ ط
 ط ا خ ر س ا ع ث ا ق ح ل ی ل ا ق م ح و د ح ن م ح ک ر ا س ا ر
 ر ط ا س خ ا ر س ک ا ص ع ن ث ح ا و ق و ح ح ل م ی ق ح ا ل
 ل ر ا ط ح ا ق ای س م خ ل ا ح ر ح ر د س ق ک د ا ص ح ع ن
 ن ل ث ر ع ا ح ط م ح ا ا ق د ا ک ی ق ی س م و ح ر ل ر ا د ه
 ه ن ر ل ا ث ر ح و ل ع ر ا ح ح و ط م ص س ح س ا ق ای ا ک ق ا د
 و ح ا ن ق ر ک ل ا ی ث ا ح ل ا ی س خ ح ر س ا ص خ م ح ط و
 و د ط ح ا م ن خ ق ص ر ا ک س ل ر ا ح ا ع ی س ث ل ا ح ر ق
 ق و ر د ح ط ا ح ل ا ث م س ن ی خ ع ق ا ص ح ر ا ر ک ل س
 س ق ی ل و ک ح و د ا ح ا ط ر ا ح ح ص ا ح ق ل ع ا خ ث ی م ن س
 س س ن ق م ل ی و ث ک ح و ا ر س خ د ا ل ا ق ح ح ا ط ا ر ص ا ح ه
 ح س ح س ا ن ص ق ر م ا ل ط ی ا و ا ث ح ک ح خ ق ر ا ل ر د ع
 ع ح و س ر ح ل س ا ن ر ص ق ق ی خ ر ح م ک ا ح ل ث ط ا ی د ا

اے وہی داس طرٹھ ل ل ج س اک ام اج ن ر ر خ ص ق ق
 ق اق ع ص د خ ہ ری ر دن اج س اط م رات کہ ال ال س ج
 ج ق س ال ق اعل ص او خ کہ ت رای ر م دطن اس ج
 ج ج س ق اس ان ل ط ق دام ع رل ر ص ی اور ت خ کہ
 کہ ج ج ج خ س ت ق ہ ارس دا ان ی ل ص ط ر ق ل دراع م
 م کہ ج ج ج د خ ل س ق ت ر ق ط ہ ص ال ری سن دا
 ام اک ا ج و ان ہ س ری ج و ل خ ال ص س ہ ق ط ت ق ر
 راق م ت اط کہ قی ا ج س ص ل و ا خ ل ہ د س ر ر ج ی
 ی ر ج ا ر ق م س کے و ا ط ل کہ ن ق خ ا ج و س ل ا ج ص
 ص ی ج ر ا ج ل ص ر د ق ر ا م ہ س ال ا ج اق ج ن ط ک ل
 ل ص کہ ی ط ج ن ر ہ اق ج ال خ ا س ا ر ت و اق ص ع ر م ا
 ال م ص ر ج کہ ی ر ط س ج ق ن ا ر و ت ل و ق ج س اول ا خ
 خ ال ل م د م ا ر س کہ ج ج ل ی ق ج ر ط ا ج ت ج ہ ق و ن ر ا
 اس تکبیر کے کل اعداد 69330 ہے۔ نام فرید کو کہلے "خ" سے شروع ہو رہا ہے جو شروع میں
 دیئے جدول کے تحت عطار د کے تحت آتا ہے اور جدول نمبر 2 کے تحت عطار د کا عدد 4 ہے۔ سو کل
 حاصلہ اعداد کو عطار د کے منسوبی عدد سے ضرب دے دیں۔

$$\begin{aligned}
 & 69330 \times 4 = 277320 \\
 & \text{مندرجہ بالا ضرب سے حاصلہ عدد 277320 ملا۔ اس کی بنیاد پر نقش تیار ہوگا۔}
 \end{aligned}$$

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۹	۶۹۳۲۲	۶۹۳۳۶
۶۹۳۲۳	۶۹۳۳۵	۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۸
۶۹۳۳۸	۶۹۳۲۷	۶۹۳۲۷	۶۹۳۳۱
۶۹۳۲۶	۶۹۳۳۲	۶۹۳۳۷	۶۹۳۲۵

یہاں پر اس عمل کو ایک اور طرح بھی کرتا ہوں جس کا ذکر کر دیتا ہوں لیکن حسابی لحاظ سے عدد بہت بڑا بن جاتا ہے جس کا حساب رکھنا اور اس کے مطابق نقش بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس میں غلطی کا احتمال بھی زیادہ ہوگا اور اس پر عمل کرتا بھی حسابی لحاظ سے مشکل ہوگا۔ صرف تجربہ کار افراد ہی اس طریقہ کو استعمال کر سکیں گے۔

بہر حال دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تکثیر سے جو عدد حاصل ہو اس کو نام سے منسوب کو کب کے عدد کے مطابق اتنی دفعہ باہم ضرب دی جائے اور آخر میں حاصل ضرب سے نقش بنایا جائے۔ مثلاً

ہمیں عدد حاصل ہوا:

69330	=
69330	X
4806648900	=

69330	X
333244968237000	=
69330	X
23103873647871210000	=

دیکھیں دوسرے طریقے سے کافی بڑا عدد حاصل ہوتا ہے جس کے تحت نقش بنانا عملی طور پر ناممکن تو نہیں ہے لیکن کافی مشکل ضرور ہے۔ سو اگر کر سکتے ہیں تو کر لیں۔ دونوں طریق بہر حال بیان کر دیے ہیں، ہمت اپنی اپنی ہے۔



کورسز

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اعلیٰ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ اس وقت نجوم اعداد جفر حضرات جفر حیرت کار و عملیات انجانی نمبروں، سائنات و ٹیورہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

خالد اسحاق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

عمل ابراہمی + حروف نورانی



کسی بھی سعد و طاقتور نظر اور شرف کو اکب کے وقت اس خاص عمل سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اب تو ہر طرف کمپیوٹر اور ایسے دوسرے امدادی آلات دستیاب ہیں لیکن جب یہ نہیں تھے تب تمام حساب ہاتھوں اور شواہخ سے ہی ہوتا تھا۔ لیکن اس زمانے میں بھی کسی حساب کے کرنے اور روحانی و نجومی تجربات کرنے میں کسی رکاوٹ کو رکاوٹ نہ خیال نہیں کیا گیا۔ اعداد کے حوالے سے سوالوں کو حل کرنے کے لیے مختلف قواعد کو حل کرنے کا عجب مزا تھا۔ جس قدر بھی قواعد دستیاب ہوتے، ان کو استعمال میں لاتا۔ یہاں تک کہ کئی دفعہ ایک ہی سوال کو متعدد طریق سے حل کرتا۔ یہ

عادت صرف اعداد کے حوالے سے نہ تھی بلکہ جفر کے حوالے سے بھی یہی تھا۔ متعدد قواعد کو ایک سوال پر آنا عام معمولی بات تھی۔ اسی طرح نجوم میں بھی مختلف طریق سے ایک بات کو سمجھنے کی روش کے تحت بہت زیادہ کام کیا۔ یونانی، ہندی اور عربی نجومی طریق کو بھی اس حوالے سے بشمول کرنے کی کوشش کی۔ اعداد میں ابراہی جمع ایک خاص موضوع ہے۔ جب عملیات میں اس کو ملایا تو ایک نیا اثر انداز عمل بن گیا۔ اس حوالے سے ذیل میں جو عمل دیا جا رہا ہے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ہے تمام اصحاب چاہے جن کا تجربہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو ان کے لیے نیا ہوگا۔ کیونکہ نہ یہ کسی کتاب میں درج ہے اور نہ ہی پہلے کسی نے اس کو بیان کیا ہے۔ یہ نیا طریقہ تحریر کا نچوڑ ہے۔

آج کی نشست میں جو عمل تیار کرنے کا سبق دیا جا رہا ہے اس عمل میں حساب کا عمل دخل کافی ہے سو توجہ کی کافی ضرورت ہے۔ اب آئے اصول عمل کی طرف۔

- مسائل کا جو بھی مقصد ہو اس کو ایک سطر کی شکل تحریر کر لو۔
- اس سطر کے آگے حروف نورانی کی سطر کا اضافہ کر دو۔
- سطر کے تمام الفاظ کو حروف کی شکل میں تحریر کر لو۔
- حاصلہ سطر کو خالص کر لو۔
- جو بسط حرفی حاصل ہو اس کے نیچے جدول اور جدول تحریر کرتے جاؤ۔

-- اس سطر کو ابراہی شکل میں جمع کرتے جاؤ۔

-- حاصلہ ابراہی عدد کو الگ کر لو۔

-- اس عدد کو بسط حرفی کے کل حاصلہ اعداد سے ضرب دے دو۔

-- مجموعی رقم حاصل ہو اس سے منقص بنے گا۔ منسرا از شاداد و ماچسٹر

-- ابراہی جگہ سے جو مفرد عدد حاصل ہوا ہے اس کو 4 سے تقسیم کر دو۔

-- اگر ایک بچے تو آتش چال سے

-- اگر دو بچے تو باوی چال سے
 -- اگر تین بچے تو آبی چال سے
 -- اگر کچھ نہ بچے تو خاک چال سے
 نقش عملی کیا جائے گا۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ نقش کس چال کا استعمال ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مفرد عدد مطابق ہے تو مثلث کو استعمال کریں اور جفت ہے تو مربع کو استعمال کریں۔

جہاں تک طریقہ استعمال کا تعلق ہے تو یہ ایک نقش کی چال کے مطابق ہے۔ جس طبع کی چال ہوگی اس طبع کے مطابق ہی نقش کو استعمال کیا جائے گا۔ دو جو ان تمام باتوں کو سمجھنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ عملیات کے موضوع پر میری خصوصی کتاب ”اصول و قواعد عملیات“ پڑھیں۔ عملیات اور متعلقہ موضوعات پر تفصیلی معلومات آپ کو اس میں ملیں گی۔
 اب آئیے واپس عمل کی طرف۔ اس کا ایک خاص حصہ یہ ہے کہ سطر مقصد کے آٹھ حروف مقطعات کو تحریر کر لیں اور پھر کسی نقش بنادیں۔

ایک توجہ طلب بات اس حوالے سے ہے کہ سطر مقصد کا مفرد عدد اور ابراہی جمع کا مفرد عدد دیکھیں ان میں سے جو عدد کبیر ہو اس کے مطابق ملتی جلتی تعداد میں اس نگیر کی نقس تیار کرنی ہیں اور استعمال کرنی ہیں۔

”کو کہ عمل مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے تاہم وضاحت کے لیے ایک عملی مثال بھی تحریر کر دیتا ہوں۔“
 بطور مثال دیکھیں ہمارا مقصد یہ ہے۔
 ”خالد اسحاق رانخور کے لیے عمل فتوح تیار کرتا ہے۔“

ہمارا مقصد یہاں صرف ایک مثال دینا ہے سو اس قدر طویل سطر نہیں لی جائے گی بلکہ علامتی

طور پر درج ذیل سطر لیں۔

”عملِ فتوح خالد اسحاق رائٹھور“

برجائیں قاعدہ اس سطر اور حروفِ نورانی کے ملانے سے یہ سطر استخراج ہوئی۔

ع م ل ف ت د ع خ ال د اس ح اق ر ث ہ و ر

یہ سطر عملِ فتوح + حروفِ نورانی کو خالص کر کے حاصل کی گئی ہے۔

ع م ل ف ت د ع خ ال د اس ح اق ر ث ہ و ر کی طان

اب اس سطر کے اعداد کو جو اس طرح حاصل ہوئے۔

ع	م	ل	ف	ت	د	ع	خ	ال	د	اس	ح	اق	ر	ث	ہ	و	ر
70	40	30	80	400	6	600	1	4	60	8	8	100	200	400	600	800	1000
100	200	400	600	800	1000	1200	1400	1600	1800	2000	2200	2400	2600	2800	3000	3200	3400

نومل = 2183

ذیل میں اس عدد سطر کی ابراہیمی جمع کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام مرکب اعداد کو مفرد

سے بدل دیا گیا ہے۔

59129542136416648347

53082596395157313272

645756335663144509

19332639239458959

1365892153494855

492482368744341

42631595628775

6894655281653

584121719728

43333381791

7886279871

675897868

43487655

7736421

519163

61779

4297

916

17

8

فوش حبیبہ کے لیے اس کے اعداد یا ہم میں سے کوئی ایک تو جو عدد حاصل ہوا 2313 =
 ابراہیم سے جو عدد حاصل ہوئے 8 =

حسب قاعدہ ان دونوں کو باہم ضرب دی $8 \times 2313 = 18504$

خالد	اسحاق	راشور	الف	نام	میم	صاد	را	کاف	حا
اسحاق	راشور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	حا	یا
راشور	الف	لام	میم	صاد	را	اف	حا	یا	عین
الف	لام	میم	صاد	را	اف	حا	یا	عین	طا
لام	میم	صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین
میم	صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا
صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف
را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف	نون

مندرجہ بالا تفسیری نقش کی اصول کے مطابق نقلیں تیار کر لیں۔ ماسوائے ایک کو، طبع نقش جو پچھلے استخراج کیا کے استعمال کریں اور صرف ایک اپنے پاس رکھیں۔ اب یہ آپ پر ہے کہ جو نقش آپ نے اپنے پاس رکھا ہے اس کو کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا سونے پر۔

اس حرفی نقش کو عطر، مشک، عنبر ملا کر ہر جمعرات کے دن لگا لیا کریں۔ کم از کم ایک ماہ میں ایک دفعہ ضرور لگائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے مسائل کو حل فرمائے اور آسانیاں پیدا کرے۔ آمین۔

خوش خیال رہو سرفراز شاد و قیام پذیر

معناطیسسی قوت

مزاجوں میں عدم مطابقت کو مثبت سمت لے جانے کے لیے حروف
نورانی کے اثرات کا بیان اصلاح مزاج کے حوالے سے

ایک صاحب کو اپنے بیٹے کے مزاج سے شکایت تھی۔ ان کے خیال میں اُس کا رویہ مثبت نہ تھا اور باہم اختلاف مزاج ان دونوں کے مابین وجہ نزاع بن جاتا تھا۔ حالانکہ اس اختلافی صورت حال سے پہلے کوئی بدعمرگی نہیں ہوتی تھی، بس اچانک بات چیت کچھ ایسا زرخ اختیار کر لیتی کہ انجام گفتگو انجام بد بن جاتا تھا۔ اس معاملہ کے حل کے لیے حروفِ نورانی کے حوالے سے ایک عمل تیار کیا تھا۔ جس سے مثبت نتائج آئے۔ سو سطور ذیل میں اس عمل کی کو بیان کر رہا ہوں، لیکن اصل نام استعمال نہیں کیے گئے۔ مثال کو سمجھانے کے لیے فرضی حروف کا سہارا لیا گیا ہے۔

طریقہ کار

اس مقصد کے لیے جو قاعدہ قانون استعمال ہوا وہ کچھ ایسا تھا کہ تمام معاملہ سننے کے بعد میں نے خیال کیا، ان باپ بیٹے کے درمیان مثبت مقناطیسی قوت کی کمی ہے جو ان کو جوڑ سکے۔ ان کے درمیان غیر حاضر مثبت قوت اور نورانی ہالہ جو ان کو بد مزگی سے بچا سکے کی تخلیق کے لیے ایک ایسا قاعدہ استعمال کیا جو میرے اپنے دماغ کی تخلیق ہے اور عام روش سے ہٹ کر ہے۔ تاہم اس وقت وجدانی طور پر یہ بات میرے ذہن میں آئی اور میں نے اس پر ہو بہو عمل کیا۔

قاعدہ

قاعدہ کچھ یوں ہے کہ دونوں کے اسماء بعد اسماء والدہ لیے اور دیکھا کہ کون کون سے حروف نورانی ان کے ناموں میں موجود ہیں اور کون کون سے غیر حاضر ہیں۔ جس جو اسماء غیر حاضر تھے ان کی بنیاد پر عمل استخراج کر کے ان کو استعمال کروایا اور نتائج مثبت حاصل ہوئے۔

طریقہ کار

طریقہ اس کا یہ ہے کہ دونوں کے ناموں میں جو حروف نورانی مفقود ہوں، ان کو ایک جگہ لکھ لیں اور ان حروف کی بنیاد پر عدد نقوش / اوج بنا کر سائمن کو استعمال کروائیں، انشاء اللہ مثبت رزلٹ ہوگا۔

گوشہ
کرنایہ ہے کہ ان حروف نورانی پر مستقل عددی نقش زعفران سے تحریر کر کے دونوں افراد کو پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نقش کے ساتھ ساتھ جو حروف نورانی حاصل ہوں، ان کی تکبیر بنا کر

زعفران سے تحریر کر کے سائل کو دیں اور دونوں افراد اس کو استعمال کریں۔

اگر چاندی وغیرہ پر لوح بنانا چاہیں تو عددی نقش کو کندہ کر کے دیں۔ تاہم یہ دو اواخر نہیں گئی اور دونوں متاثرہ افراد اپنے پاس رکھیں گے تاکہ ان کو شہتہ انرجی کا اضافہ ہو اور نوران کے سینوں کو کھول دے اور وہ روز روز کی ہمدردی سے محفوظ رہیں۔

فرضی مثال

ایک فرضی مثال لیتے ہیں کہ نام میں درج ذیل حروف نورانی کم ہیں

اول، م۔

جبکہ بنے کے نام میں درج ذیل حروف کم ہیں

ص، و، رک۔

اب بس ان حروف کو لینا ہے۔ اس کے بعد نام وغیرہ کا پیکر ختم ہو جائے گا۔ ان کو ایک سطر میں

بعد اعداد یوں تحریر کریں

حروف	ا	ل	م	ص	ر	ک
اعداد	2	30	40	90	200	20

کل اعداد بنے 381 =

بس 381 اعداد سے نقش بنے گا۔ جیسا کہ ذیل میں بنایا گیا ہے۔ چار اطراف اس کے وہ

حروف نورانی شکر پر رکھیں جن کی بنیاد پر یہ نقش استخراج کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا سطر کی تکسیروں ہوں۔

ا	ل	م	ص	ر	ک
---	---	---	---	---	---

ک	ا	ر	ل	ص	م
م	ک	ص	ا	ل	ر
ر	م	ل	ک	ا	ص
ص	ر	ا	م	ک	ل
ل	ص	ک	ر	م	ا

مندرجہ بالا گیسر بھی پانی میں گھول کر کھانے کی کسی چیز کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت دونوں افراد میں مثبت روحانی و نورانی قوت کا اضافہ ہوگا اور باہم تعلقات عروج پائیں گی۔ یہ بات یاد رکھیں یہ عمل صرف دوستوں کے لیے ہی موثر نہ ہے بلکہ میاں بیوی، بہن بھائیوں اور دیگر افراد کے درمیان باہمی اعتماد پر مبنی رشتہ استوار کرنے کے لیے موثر ہے۔

خالد روحانی جتنری

ہر سال شائع ہوتی ہے

خالد الحق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

شرف زحل اور حروف نورانی

شرف زحل اور حروف نورانی کے حوائے سے گوانک انگ مضامین کا سلسلہ راہنمائے عملیات میں تھا کیونکہ شرف زحل کا موقع تھا اس لیے حروف نورانی کے حوائے سے شرف زحل کے وقت سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک خاص عمل تحریر کیا گیا تھا اب کتاب کا حصہ ہے۔

مضمون ایک ہے لیکن اس میں اور ایک ایسا عمل پیش کیے جا رہے ہیں جن کی بنیاد ایک ہے لیکن ان کی طاقت اور اثرات میں فرق ہے۔ تاہم وہ لوگ جن کا عملیات میں زیادہ تجربہ نہیں اور ریاضت کی کمی ہے وہ صرف پہلا عمل تیار کریں۔ کیونکہ دوسرا عمل طاقت میں پہلے عمل کی نسبت شدید ہے۔ ہر عمل کا ایک عمل ہوتا ہے اور عامل یا صاحب عمل کی اپنی روحانیت اور سمجھ زیادہ نہ ہو تو طاقت و اعمال باعث رجعت یا پریشانی بن سکتے ہیں۔ مصلحتاً عملیات کے تمام قارئین اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔ ہاں اپنی عملیاتی سمجھ اور طاقت کو مد نظر رکھیں۔

اجازت عمل

جیسا کہ اوپر کی سطور میں آپ نے پڑھا اجازت عمل تو دی جا چکی ہے لیکن اس الگ عنوان کی ضرورت کیوں پڑی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کثرت سے قارئین اس بارے میں سوال کرتے ہیں، حالانکہ اس امر کی وضاحت متعدد بار اپنی تحریر میں کر چکا ہوں اور کئی ایک کتب میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ کتب قدیم و ماہرین نے بھی امر ہذا کے بارے میں تحریر کیا ہے لیکن پھر بھی لوگ اپنے مطلب کی بات نکالنے کے لیے یا کسی بھی اصول میں اپنی ذات کے حوالے سے گنجائش کے طلب گار ہونے کی بناء پر ایک ہی بات کو متعدد بار اور کئی ایک طریقوں سے گھوما پھیرا کر پوچھتے ہیں۔

سو ایک دفعہ پھر سمجھ میں بطور اصول ہر فرد اپنی ذات کے لیے خود عمل تیار کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کو عملیات کی سمجھ ہو۔ کیونکہ اگر ایک فرد کو اس بارے میں سمجھ ہی نہیں لیکن وہ اس بارے میں اپنے آپ کو مکمل اور ماہر سمجھتا ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ جس طرح کوئی شخص کوئی مشین خرید کر ایک دن میں مشین کا ماہر کاری کر نہیں بن سکتا، اسی طرح میدان عملیات میں بھی کسی شخص کو کتاب پڑھنے سے کارگر بننے کا تصور پیدا نہیں کر لیتا چاہیے۔

بہر حال اگر مکمل سمجھ اور سابقہ راہنمائی ہے تو ہر فرد اپنے لیے یعنی صرف اور صرف اپنی ذات کے لیے عمل تیار کر سکتا ہے۔ دوسروں کے لیے عمل تیار کرنے کے لیے صاحب عمل یعنی عامل ہونا ضروری ہے یا پھر صاحب عمل کی اجازت متعلقہ فرد سے عمل تیار کرنے کے لیے حاصل کر لی جائے تو ایک بہتر طریقہ ہوگا۔ اور اگر اس شعبہ کا بہت ہی شوق ہے اور اس کو موثر خیال کرتے ہیں تو پھر باقاعدہ طور پر اس میں داخل ہو جائیں تاکہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے۔ ماس کی کتابیں خرید کر یا MBBS کی کتابیں لے کر نہ قانون دان بنا جا سکتا ہے اور نہ ڈاکٹر۔ ہاں اگر آپ عملیات کی

کتاب خرید کر عامل بن جاتے ہیں تو آپ کے کیا کہنے! جس طرح صرف کتابیں پڑھ کر بننے والا ڈاکٹر لوگوں کو خراب کرے گا، اسی طرح آپ بھی لوگوں کو پریشان حال کرنے اور تباہ کرنے کے باعث ہوں گے۔ تاہم اس علم میں یہ تباہی رجعت کی صورت میں عامل صاحب یعنی جو نقش یا لوح بناتے ہیں ان کے لیے بھی آتی ہے۔ سوا احتیاط اور سمجھ کا دامن حاضر رکھیں۔

اب بعض اصحاب ارشاد فرما سکتے ہیں کہ عملیات کی کتب پڑھ کر وہ اس میں ماہر ہو جائیں گے ہیں تو حقیقی معنوں میں یہ غلط بات ہے۔ زندگی کی کسی نہ کسی منزل پر ہر علم کی بنیادی تعلیم حاصل کیے بغیر اس میں مہارت کا دعویٰ کوئی نہیں کرتا۔ عملیات یا نجوم کی کتب پڑھ کر علم آنا ایسے ہی ہے جیسے آپ ڈاکٹری یا قانون کی کتب پڑھ لیں تو ایک حد تک آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور جزوی علم کا حصول ہوگا۔ اس طرح سے قانون پڑھ کر نہ آپ مقدمہ جیت سکتے ہیں نہ مریض کا کامیاب آپریشن کر سکتے ہیں۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ بازار انہماکی اس قابل ہو جائیں۔ ہاں آپ ایسا سمجھ سکتے ہیں۔ جس پر کوئی پابندی نہیں لیکن اس سوت اور خیال میں نہ کوئی بات درست ہے اور نہ سمجھ واری۔

طریق عمل

نمل بالکل سادہ اور مجرب ہے۔ معمولی توجہ سے بھی اس کو حل کیا جاسکتا ہے۔ سوائی توجہ قائم کریں۔ جس کے لیے نمل تیار کرنا ہے اس کا نام ایک سطر میں لکھیں اور دوسری سطر میں حروفِ نوارانی تحریر کر لیں۔ اگر نام کے حروف زیادہ ہوں تو حروفِ نوارانی کو دوہرائیں۔ پھر اوپر نیچے کے حروف کی عددی قیمت کو باہم جمع کر لیں جو عددی قیمت حاصل ہو اس کے مطابق حروف حاصل کریں، ان حروف کی تکثیر بنائیں۔ اس تکثیر کے کل اعداد کے مطابق حسب ضرورت نقش یا لوح بنائیں اور تکثیر کو بھی حسب ضرورت بطور نقش پاس رکھنے یا دیگر موزوں طریق سے استعمال کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ

مثال

ذیل میں بنیادی کوائف دیئے گئے ہیں۔ آپ نے عمل کے دوران سائل کی والدہ کا نام بھی شامل کرنا ہے۔

نام	خالد اسحاق رائیو
حروف نورانی	ا ل م ہ ی ک ح ط س خ ق ی

اسم	خ	ل	م	ہ	س	ح	ط
اعداد	100	30	4	1	60	8	1
حروف نورانی	ا	ل	م	ہ	ک	ھ	ی
اعداد	1	30	40	90	200	20	5
اعداد بجاظ جمع	601	31	70	94	201	80	13
حروف بجاظ جمع	ا خ	ا ل	ع	م	ا ر	ف	ج ی

اسم	ق	ر	ا	ث	ھ	و	ز
اعداد	100	200	2	400	5	6	200

حروف ذراتی	ع	ط	س	ج	ق	ن	ا
اعداد	70	9	60	8	100	50	1
اعداد الجماظ جمع	170	209	61	408	105	56	201
حروف الجماظ جمع	ع ق	ط ا	س ا	ج ت	ق ح	ن و	ا ر

مندرجہ بالا بیان کردہ طریق کے مطابق ذیل میں حاصلہ سطر کی بنیاد پر تکسیر استخراج کر دی گئی ہے۔ اس تکسیر کے کل اعداد 20799 جیسے ہیں۔ سو اس کی بنیاد پر فرد کو نقش یا لوح بنا کر دیں جو وہ اپنے پاس ذاتی استعمال کے لیے رکھے۔

تکسیر مندرجہ بالا حاصلہ سطر کی بنیاد پر یوں تیار ہوگی۔

ا خ ال ع د ا ص ا ر ف ج ی ای ع ق ط ا ر ا س ج ت ہ ق و ن ا ر
 ر ا ا خ ن اول ق ج ہ د ت ص ج ا س ر ا ف ر ج ط ی ق ا ع ی
 ی ر ع ا ا ق ج ی ن ط ا ن و ر ل ف ق ا ع ر ج ت د ا ت ر ص
 ص ی ج ر ت ع ا د ا ا ع ا ہ ق ر ج ی ای ع ق ط ف ال ج ر و
 و ص ر ی ج ج ل ر ا ت ف ر ط ا ق ا ن و ا ی س ع ا خ ہ ر ق
 ق و ر ص ہ ر ج ی ا ج ع ج س ل ی ر ا ا ت و ف ن ع ا ط ق ا
 ا ق ق و ط ا ر ص ع ہ ن ر ف خ د ی ت ا ج ا ع ا ج ر س ی ل
 ل ای ق س ق ر و ج ط ا ر ع ا ص ج ع ا ہ ا ن ت ر ی ف و خ
 خ ل د ا ف ی ی ق ر س ت ق ن ر ا و ہ ر ط ا ق ا ج ر ص ع ا
 ا خ ال ع د ا ص ا ر ف ج ی ای ع ق ط ا ر ا س ج ت ہ ق و ن ا ر

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکسیر کے تمام حروف کو بالترتیب بمعہ اعداد کے تحریر کر دیا گیا ہے۔ بالکل اس طرز پر آپ نے بھی کام کو مکمل کرتا ہے۔

حرف تعداد قیمت کل قیمت

$$54 = 1 \times 54 \quad ا$$

$$3600 = 400 \times 9 \quad ت$$

$$27 = 3 \times 9 \quad ج$$

$$72 = 8 \times 9 \quad ح$$

$$5400 = 600 \times 9 \quad خ$$

$$36 = 4 \times 9 \quad د$$

$$5400 = 200 \times 27 \quad ر$$

$$540 = 60 \times 9 \quad س$$

$$810 = 90 \times 9 \quad ص$$

$$81 = 9 \times 9 \quad ط$$

$$1260 = 70 \times 18 \quad غ$$

$$720 = 80 \times 9 \quad ف$$

$$1800 = 100 \times 18 \quad ق$$

$$270 = 30 \times 9 \quad ل$$

$$450 = 50 \times 9 \quad ن$$

$$54 = 6 \times 9 \quad و$$

$$45 = 5 \times 9 \quad ح$$

سرگنداز شادوق ماچسٹر

$$180 = 10 \times 18$$

$$20799 = \text{کل قیمت}$$

کل اعداد کی تعداد 20799 حاصل ہوئی ان کی بنیاد پر ایک نقش یا لوح چال ہادی سے بنا کر سائل کو اپنے پاس رکھنے یا جیسا کہ ضرورت ہو اس کے لیے دیں۔

آبی چال				یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ			
۱۱	۸	۱	۱۴	۵۲۰۲	۵۱۹۹	۵۱۹۲	۵۲۰۲
۲	۱۳	۱۲	۷	۵۱۹۳	۵۲۰۵	۵۲۰۳	۵۱۹۸
۱۹	۳	۶	۹	۵۲۰۸	۵۱۹۴	۵۲۹۷	۵۲۰۰
۵	۱۶	۱۵	۴	۵۱۹۶	۵۲۰۱	۵۲۰۷	۵۱۹۵

یا اللہ

یا اللہ

دوسرا طریقہ

حروف نورانی بمعہ نقش

آپ اگر حروف نورانی کی سعادت سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس تفسیر میں حروف نورانی کی تعداد کا حساب کر کے ان کے اعداد و استخراج کر لیں اور ان کے بنیادی نقش نورانی سائل کو تیار کر کے دیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ براہ راست حروف نورانی کے کل اعداد نہیں لیے گئے۔ حالانکہ عمل

کے دوران ان کو براہ راست شامل کیا گیا تھا۔ تاہم عمل کے اگلے حصے میں بنیادی سطر کی جگہ ایک نئی سطر حاصل ہوئی۔ جن کی بنیاد پر مندرجہ بالا تکسیر حاصل ہوئی جو فرد کے حساب کو اس کی ذات کو اپنے اندر سمونے ہوئے ہے۔ سو جو حروف نورانی کے اعداد ہوں گے وہ خالص حروف نورانی کی بجائے فرد متعلقہ کے ذاتی ہوں گے۔ سو اس کی ذات کے حوالے سے موثر ہوں گے۔ تمام حروف نورانی اس سے قبل دی گئی تکسیر میں شامل ہیں۔ عمل کے اس حصے کا مطلب فرد کی ذات کو ترقی دینا ہے۔

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکسیر سے حاصلہ حروف نورانی بمعہ اعداد ہیں۔

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	54	X 1	= 54
ب	9	X 8	= 72
ر	27	X 200	= 5400
س	9	X 60	= 540
ص	9	X 90	= 810
ط	9	X 9	= 81
ع	18	X 70	= 1260
ق	18	X 100	= 1800
ل	9	X 30	= 270
ن	9	X 50	= 450
ہ	9	X 5	= 45
ی	18	X 10	= 180

کل قیمت = 10962

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی چال			
۲۷۲۶	۲۷۳۳	۲۷۴۰	۲۷۴۳	۱۳	۱	۸	۱۱
۲۷۳۹	۲۷۴۶	۲۷۵۵	۲۷۶۲	۷	۱۲	۱۳	۲
۲۷۴۱	۲۷۴۸	۲۷۵۵	۲۷۶۸	۹	۶	۳	۱۶
۲۷۳۶	۲۷۴۷	۲۷۵۲	۲۷۶۷	۴	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

مزید طاقت

مزید محنت کرنا چاہیے اور عمل کو مزید طاقت دینا چاہیے تو انہیں مندرجہ بالا نمبر میں آتش، بادی، خاک اور آبی حروف کی تعداد دیکھنا ہے اور ان کے الگ الگ احکام دیکھنا چاہئے ہیں۔ پس ان کے مطابق ہر نقش الگ الگ بنائیں۔ یعنی جس قدر حروف آتش حاصل ہوں ان کے مطابق آتش چال سے نقش بنائیں اور جس قدر حروف بادی، خاک اور آبی حاصل ہوں ان کے مطابق متعلقہ چال سے نقش بنادیں۔

مندرجہ بالا نمبر کے حوالے سے تمام حروف کا بیان بعد نقشوں ذیل میں دیا گیا ہے:-

آتش حروف بعد نقش

حرف تعداد قیمت

$$54 = 1 \times 54$$

$$81 = 9 \times 9$$

$$720 = 80 \times 9 \text{ ف}$$

$$45 = 5 \times 9 \text{ ه}$$

$$900 = \text{کل قیمت}$$

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آتش پال			
۲۲۴	۲۲۸	۲۳۱	۲۱۷	۸	۱۱	۱۳	۱
۲۳۰	۲۱۸	۲۲۳	۲۲۵	۱۳	۲	۷	۱۲
۲۱۹	۲۲۳	۲۲۶	۲۲۲	۳	۶	۹	۶
۲۲۷	۲۲۱	۲۲۰	۲۳۲	۲	۵	۳	۱۵

یا اللہ

یا اللہ



بادی حروف بمقدار

حرف تعداد قیمت کل قیمت

$$3600 = 400 \times 9 \text{ ت}$$

$$810 = 90 \times 9 \text{ ص}$$

$$450 = 50 \times 9 \text{ ن}$$

$$54 = 6 \times 9 \text{ و}$$

$$180 = 10 \times 18 \text{ ی}$$

کل قیمت = 5094

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی چال			
۱۲۷۶	۱۲۷۳	۱۲۶۶	۱۲۷۹	۱۱	۸	۱	۱۳
۱۲۶۷	۱۲۷۸	۱۲۷۷	۱۲۷۴	۲	۱۳	۱۲	۷
۱۲۸۱	۱۲۶۸	۱۲۷۱	۱۲۷۴	۱۶	۳	۶	۹
۱۲۷۰	۱۲۷۵	۱۲۸۰	۱۲۷۹	۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ

یا اللہ



آبی حروف بمعہ نقش

حرف تعداد قیمت

$$۳ = 3 \times 9$$

$$540 = 60 \times 9$$

$$1800 = 100 \times 18$$

کل قیمت = 2367

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آبی چال			
۵۹۸	۵۹۳	۵۹۱	۵۹۴	۱۳	۱	۸	۱۱
۵۹۰	۵۹۵	۵۹۷	۵۸۵	۷	۱۲	۱۳	۲

۵۹۲	۵۸۹	۵۸۶	۶۰۰	←	۹	۲	۳	۱۶
۵۸۷	۵۹۹	۵۹۳	۵۸۸		۴	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

خاک حروف بمع نقش

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ح	۹	۶	۵۴
خ	۹	۶	۵۴
و	۹	۴	۳۶
ز	۲۷	۲۰	۵۴۰
ع	۱۵	۸	۱۲۰
ل	۹	۳۰	۲۷۰
			کل قیمت = ۱۲۴۳۸

یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ

خاک چال

۳۱۰۲	۳۱۱۵	۳۱۱۲	۳۱۰۹		۱	۱۴	۱۱	۸
۳۱۱۳	۳۱۰۸	۳۱۰۳	۳۱۱۴	←	۱۳	۲	۲	۱۳
۳۱۰۷	۳۱۱۱	۳۱۱۷	۳۱۰۴		۶	۹	۱۶	۳
۳۱۱۶	۳۱۰۵	۳۱۰۶	۳۱۱۱		۱۵	۴	۵	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

دوسرا طریقہ

پہلے طریقے اور دوسرے طریقے میں صرف ایک خاص فرق ہے اور اُس کو پچھلی سطور میں بیان بھی کر دیا گیا ہے۔ دیکھیں ذیل میں جو جدول دیا گیا ہے۔ اس سے ملتا ہوا مضمون کے شروع میں بھی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس عمل کے آخری حصہ میں حروف سے حاصل ہونے والے اعداد کو باہم جمع کیا گیا جبکہ ذیل کے جدول میں ان کو باہم ضرب دیا گیا ہے۔ اس حاصل ضرب سے جو عدد ملے گا اس سے پہلے طریقہ کے مطابق ہی حروف بنانے میں اور باقی تمام عمل مندرجہ بالا طریقہ کے عمل کیا جائے گا۔

اسم	خ	ا	ل	د	4	س	ح	ا
اعداد	600	1	30	4	1	60	8	1
حروفِ فونرانی	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی
اعداد	1	30	40	90	200	20	5	10
اعداد و لکھا ضرب	600	30	1200	300	200	1200	40	10
حروفِ لکھا ضرب	خ	ل						

اسم	ق	ر	ا	ٹ	ھ	و	ر
اعداد	100	200	1	400	5	6	200

ا	ن	ق	ح	س	ط	ع	حروفِ نورانی
1	50	100	8	60	9	70	اعداد
200	300	500	3200	68	1800	1000	اعدادِ بلحاظ ضرب
							حروفِ بلحاظ ضرب

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

عمل مکمل ہوا۔

راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری
خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری
خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

لوح نورانی (شمسی/قمری)

وہ جو جس کا نام ہی نور ہو، کیا اس کا اثر بھی نورانی نہ ہوگا؟ حروف نورانی اپنی سعادت و طاقت کے حوالے سے ایسا سرچشمہ ہے جس کو صاحب عقل و دانش چند ایک نہیں لائقہ و طریق اور مواقع پر استعمال کر سکتا ہے۔ زیر نظر مضمون کے ذریعے جو طور آپ تک پہنچیں گی یہ اپنی مثال آپ ہیں۔ اس مضمون کے عنوان کے حوالے سے متعدد الفاظ ذہن میں آئے اور آگے بڑھ گئے۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ جو کچھ اس مضمون سے منسوب فوائد اور سعادتیں ہیں یہ الفاظ ان کا احاطہ نہیں کر پاتے تھے۔ سو ایک آسان اور ایسا نام جو ہر حوالے سے اُن برکتوں کو ظاہر کرنا ہے جو اس عمل میں متعلق ہے وہ ”لوح نورانی“ قرار پایا۔ جب بات ہی نور اور روشنی کی ہے تو پھر اس کے احاطہ سے باہر اور کیا امر ہوگا جو اس سے بھی بڑھ کر ہو۔ مکمل اندھیرے میں بھی روشنی کی ایک کرن کو پوشیدہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ تو پھر وہ الفاظ ہیں جن کا نام ہی حروف نورانی ہے۔ یہ بات کہ ان حروف کا بالذات کیا حاصل ہے، زیادہ اہم بات نہیں، دراصل ان کا ایک جگہ اجتماع اور تاثیر ان کے کلام پاک سے

منسوب ہونے کی وجہ سے ہے۔ پارس کے ساتھ جو لگتا ہے وہ پارس ہو جاتا ہے۔ جو نور کی شمع جلاتا ہے وہ نور کا سا ہو جاتا ہے۔ اللہ کے اس کلام کو لے کر عملیاتی جامہ کیوں دیا گیا؟ اس کی یہی وجہ ہے۔ کیوں نہ میدانِ عملیات میں ان الفاظ و حروف سے فائدہ اٹھایا جائے جن کو کلامِ الہی میں بھی ایک الگ اور انفرادی حیثیت حاصل ہے۔ آپ غور کریں تو آپ کو خود آگاہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو مختصر ترین آیات کی شکل اور بالکل انفرادی شناخت کے ساتھ اپنے معجزاتی کلام، قرآن پاک میں بیان کیا ہے۔ یہ حیثیت صرف اور صرف حروفِ نورانی کو حاصل ہے دیگر کسی اور کو نہیں۔ یہی وجہ ہے ان حروف کو لے کر ایک سلسلہ وار مضامین کی ابتداء کی گئی اور گزرتے وقت کے ساتھ ان کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا ارادہ بھی ذہن میں مقید ہے۔ اس حوالے سے بھی کام جاری ہے۔

لوحِ نورانی کا یہ عمل اپنے اندر کینِ سعادتیں اور برکتیں رکھتا ہے اس کے لیے الفاظ کے ایک عظیم ذخیرہ کے ساتھ الفاظِ تحریر کرنے کے لیے ان گنت کاغذ کے دفتر بھی درکار ہوں گے لیکن نہ اتنا تحریر کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اتنا کاغذ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سو ذیل میں تحریر چند حروف میں اس لوحِ نورانی کو سمجھ لیں تو پھر تفصیلی تعارف کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ عقل کا ساتھ ضروری ہے۔

موقع استعمال

اس لوحِ نورانی سے دو عملیاتی طریقوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک تو جیسے آنے والی - بطور میں بیان کی جائے گی یعنی عمومی اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس میں اپنا نام و والدہ کا نام ڈال کر اس کو اپنی ذات کے لیے خاص کر لیں۔ طریقہ کوئی بھی اختیار کریں اس کے اثرات بہر حال موثر ہیں، ہاں میدانِ عملیات میں وہ عمل جو بالذات ہو یعنی کسی خاص فرد کے لیے اس کے اور اس کی والدہ کے ناموں یا اعداد سے تشکیل دیا جائے، نسبتاً زیادہ موثریت کا حامل مانا جاتا ہے۔

مزید اس لوحِ نورانی کا استعمال بالحاظ موقع فرد کی بجائے، پورے گھریا خاندان کے لیے بھی

موثر ہے۔ یعنی اس لوحِ نورانی کو آپ اپنی ذات کے لیے استعمال کرنا چاہیں یا کسی گھر میں اجتماعی فوائد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو ہر دو مواقع کے لیے مفید و موثر رہے گی۔

خواص و اثرات

جہاں تک اس کے خواص کا تعلق ہے تو جان لیں کہ گھر میں عمومی بے برکتی ہو، محسوس ہو، بحری اثرات یا کوئی جن، پری اور بھوت وغیرہ گھر میں محسوس ہوتے ہوں۔ محنت کرنے کے باوجود نتائج کا حصول نہ ہو۔ افراد خانہ کی روزی میں بے برکتی ہو، معاشرہ میں عزت اور وقار حاصل نہ ہو، بے عزتی اور بے توقیری حاصل زندگی ہو، بیماری، مایوسی اور نا کامی چھپانہ چھوڑتی ہو، غرضیکہ خاندانی مسائل یا گھر کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے اس کو موثر مانا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ذاتی حوالے سے سچائی خوشیوں کا حصول مطلوب ہو یا ناموس و طاقت کی خواہش ہو یہ لوحِ نورانی خاص آپ کے معاملات روزگار و کاروبار میں برکت اور کشادگی کا باعث ہوگی ان حروف کی برکت آپ کے لیے مسائل کی غیب سے فراہمی کا باعث ہوگی۔ ردِ پیسہ کی وجہ سے حصولِ نوکری یا ملازمت کی تلاش ہو، انعامی سیکموں میں کامیابی کو دل چاہے، کسی خاص مہمدہ کے حصول کی تمنا ہو، اولاد کی خواہش ہو، تعلیمی صلاحیت میں اضافہ درکار ہو، یادداشت اور حافظہ کی بہتری کی خواہش ہو، کسی امتحان میں کامیابی کی خواہش ہو، جادو، آ سیب، کالا، پیلا جادو، ہندش اور دیگر ایسے مسائل کا حل مطلوب ہو، صحت نہ ہوتی ہو، دشمنوں سے حفاظت مطلوب ہو، مردانہ و زنانہ امراض ہو یا قرض کی ادائیگی کا مسئلہ، عزت و وقار کا تحفظ درکار ہو، غرضیکہ جو بھی مسئلہ ہو مجھے یقین ہے اللہ کی بخشش کا ہم کی نورانی شعاعیں اللہ کی مہربانی کو فرد کے لیے آسان بنا دیں گی۔ اللہ بڑا کارساز اور حکمت والا ہے۔

سر فسر از شاد و قیام چشتر

بیانِ عمل

تکثیر کی تمام سطور میں اعداد و حروف کا حساب۔

حرف تعداد	قیمت	کل قیمت
ا 70	X 1	= 70
ح 28	X 6	= 168
ر 28	X 10	= 280
س 56	X 30	= 1680
ص 42	X 50	= 2100
ط 42	X 70	= 2940
ع 28	X 90	= 2520
ق 28	X 300	= 8400
ل 56	X 500	= 28000
م 84	X 600	= 50400
ن 14	X 700	= 9800
ک 14	X 400	= 5600
ہ 24	X 900	= 12600
ی 28	X 1000	= 28000
	کل قیمت	= 152558

اس تکثیر سے حاصلہ اعداد کو جمع کی تو کل اعداد 152558 حاصل ہوئے۔ اب ان اعداد کی

بنیاد پر ایک نقش بلحاظ چال باوی مربع تیار کریں جو کچھ یوں ہوگا:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی چال			
۳۸۱۳۲	۳۸۱۳۹	۳۸۱۳۲	۳۸۱۳۵	۱۱	۸	۱	۱۳
۳۸۱۳۳	۳۸۱۳۴	۳۸۱۳۳	۳۸۱۳۸	۲	۱۳	۱۲	۷
۳۸۱۳۷	۳۸۱۳۳	۳۸۱۳۷	۳۸۱۳۰	۱۶	۳	۶	۹
۳۸۱۳۶	۳۸۱۳۱	۳۸۱۳۶	۳۸۱۳۵	۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ

اس کے بعد اگلا قدم یہ ہے کہ کل نمبر کے اعداد میں آتش مبادی، آبی اور خاکی حروف کو الگ الگ کریں۔ ان کے مطابق چاروں چالوں سے چار نقش مربع تخلیق کریں۔ ذیل میں پہلے چاروں اقسام کے حروف کا استخراج بعد عددی قیمتوں اور بعد میں ان کے نقش استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

آتش حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	70	X 1	= 70
ط	42	X 70	= 2940
م	84	X 600	= 50400
ہ	14	X 900	= 12600
		کل قیمت	= 66010

بادی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ص	42	50	2100
ن	14	700	9800
ی	28	1000	28000
		کل قیمت	39900

آبی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
س	56	30	1680
ق	28	300	8400
ک	14	400	5600
		کل قیمت	15680

خاکستری حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ح	28	6	168
ر	28	10	280
ز	28	90	2520
ل	50	500	25000
		کل قیمت	30968

مندرجہ بالا حاصلہ طبعی حروف کی بنیاد پر استخراج کردہ نقوش یوں ہیں:-

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آئشی جال			
۱۶۵۰۲	۱۶۵۰۵	۱۶۵۰۸	۱۶۳۹۵	۸	۱۱	۱۳	۱
۱۶۵۰۷	۱۶۳۹۶	۱۶۵۰۱	۱۶۵۰۶	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۶۳۹۷	۱۶۵۱۰	۱۶۵۰۳	۱۶۵۰۰	۳	۱۶	۹	۶
۱۶۵۰۴	۱۶۳۹۹	۱۶۳۹۸	۱۶۵۰۹	۱۰	۵	۴	۱۵

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی جال			
۹۹۷۸	۹۹۷۴	۹۹۷۷	۹۹۸۱	۱۱	۸	۱	۱۳
۹۹۶۸	۹۹۸۰	۹۹۷۹	۹۹۷۳	۲	۱۲	۷	۶
۹۹۸۳	۹۹۶۹	۹۹۷۲	۹۹۷۶	۱۶	۳	۹	۱۵
۹۹۷۱	۹۹۷۷	۹۹۸۲	۹۹۷۰	۵	۱۰	۴	۱۲

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				ثوہب جال			
۳۹۲۶	۳۹۱۲	۳۹۱۹	۳۹۲۳	۱۳	۱	۸	۱۱
۳۹۱۸	۳۹۲۴	۳۹۲۵	۳۹۱۳	۷	۱۲	۴	۶
۳۹۲۱	۳۹۱۷	۳۹۱۴	۳۹۲۸	۹	۶	۳	۱۲

۳۹۱۵	۳۹۲۷	۳۹۲۲	۳۹۱۶
------	------	------	------

یا اللہ

یا اللہ

۳	۱۵	۱۰	۵
---	----	----	---

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

خاکی چال

۷۷۳۲	۷۷۳۸	۷۷۳۵	۷۷۳۱
۷۷۳۶	۷۷۳۰	۷۷۳۵	۷۷۳۷
۷۷۳۹	۷۷۳۳	۷۷۳۹	۷۷۳۶
۷۷۳۹	۷۷۳۷	۷۷۳۸	۷۷۳۴

نقش

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

شمسی/قمری

مندرجہ بالا بطور تک تمام حکمی عمل اختتام پذیر ہوا۔ اس میں مجھے والی باتیں یاد ہیں۔
مضمون کی ابتداء یا عنوان میں آپ شمسی و قمری کے الفاظ لکھ سکتے ہیں۔ آپ نے ان پر غور
کیا یا نہیں، یہ بہر حال آپ کے لیے ایک پیغام رکھتے ہیں اور پیغام یہ کہ یہ عمل شمسی و قمری دونوں
ابجدوں سے الگ الگ مکمل کیا گیا ہے۔

پہلے تو ذہن میں رکھیں کہ مندرجہ بالا تمام عمل بلحاظ دائرہ شمسی سے مکمل کیا گیا ہے۔ دائرہ شمسی
یا ابجد شمسی کو میدان عملیات میں موثر ترین مانا جاتا ہے اور اپنے اثرات میں قوت و تیزی رکھتی ہے
تاہم مزاجی عنصر کی وجہ سے اور عمل میں چھوٹی موٹی غلطی کی وجہ سے سختی یا رحمت کا امکان ہوتا ہے۔
سودوں ابجدوں میں تمام عمل مکمل کیا گیا ہے۔ تجربہ کار افراد شمسی اور غیر تجربہ کار قمری طریق کو اختیار

کریں۔ مزید راہنمائی اپنے استاد یا ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کر سکتے ہیں۔

طریقہ استعمال

وہ جو عملیات کی کچھ نہ کچھ سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اس منزل پر طریقہ استعمال کے بارے میں ان کے ذہن میں خاکہ بن چکا ہوگا۔ بہر حال اس بارے میں بھی جامع بیان شامل تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

مضمون کے شروع میں جو لفظی تحریروں کی گئی ہے۔ اس کو حسب ضرورت گھر میں لگانے کے لیے کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا تانبے وغیرہ پر کندہ کر کے گھر میں لگا یا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اس کو تیار کر کے ذاتی حفاظت میں رکھنے یا انکسٹ وغیرہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد یا اس آئینہ چوکسیر کے کل اعداد پر مشتمل ہے کو حسب ضرورت کاغذ یا چاندی وغیرہ پر کندہ کر کے بطور آویز ولاکسٹ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد دیئے گئے چاروں نقوش بلحاظ چال استعمال ہوں گے۔ یعنی آتش جانے، ہادی اڑکانے، آبی پانی میں بہانے اور خدائی زمین میں دفن کرنے کے کام آئے گا۔ وہ جو علم عملیات کی باریکیاں جاننے کے خواہش مند ہیں وہ ادارے کی عملیاتی کتاب ”راہنمائے عملیات“ خصوصاً ”اصول و قواعد عملیات“ کا مطالعہ ضرور کریں۔ صدقات بخور اور طریقہ کی مکمل اور تفصیلی تفصیل آپ کو ان کتب میں مل سکتی ہے، جو آپ کو ہر طرح کے عملیات کی تیاری کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

خوش حسیوے سرسبز ارشاد و حق ما چمک

دار و قمری

مندرجہ بالا حد تک عمل عمل ہو گیا ہے۔ لیکن جیسے پہلے تحریر کیا کہ حسی و قمری حوالے سے عمل

دیا جائے گا تو ذیل میں دائرہ قمری سے تمام حسابات کو تحریر کیا جا رہا ہے۔ باقی عمل اور طریقہ کار وہی رہے گا جو پچھلی سطور میں بیان کیا گیا ہے۔ سو اس کو دہرانے سے گریز کیا گیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ اپنے کام کی برکت سے ہمیں نوازے اور ہر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرے۔ آمین۔

قمری حوالے سے نکسیر کے تمام سطور کے حاصلہ اعداد 2454 بنتے ہیں۔ سو ذیل میں پہلے حروف کی تفصیل اور پھر نقش بلحاظ چال یا دی مربع دیا گیا ہے۔

حرف	تعداد	قیمت	کن قیمت
ا	70	X	70
ح	28	X	28
د	28	X	28
س	56	X	56
ص	42	X	42
ط	42	X	42
ع	28	X	28
ق	28	X	28
ل	56	X	56
م	84	X	84
ن	14	X	14
ک	14	X	14
ہ	14	X	14

280	=	10	X	28	ی
24542	=	کل قیمت			

حاصلہ کل قیمت کی بنیاد پر ذیل میں بادی چال سے نقش مربع تیار کیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

بادی چال

۶۱۳۸	۶۱۳۵	۶۱۳۸	۶۱۳۱		۱۱	۸	۱	۱۳
۶۱۲۹	۶۱۳۰	۶۱۳۹	۶۱۳۴	نقش	۲	۱۳	۱۲	۷
۶۱۳۳	۶۱۳۰	۶۱۳۲	۶۱۳۶	۶	۱۲	۳	۶	۹
۶۱۳۲	۶۱۳۷	۶۱۳۶	۶۱۳۱	۵	۱۰	۱۵	۳	

یا اللہ

یا اللہ

شکس طرز پر ذیل میں تقریبی حساب سے چاروں من صر کے حروف کا بیان بعد عددی قیمت کے دیا گیا ہے اور اس کے بعد ان کے نقش بھی استخراج کر دیئے گئے ہیں بات یاد رہے طریقہ استعمال اور دیگر امور دیئے گئے ہیں جیسے شکس حساب میں بیان کیے گئے ہیں۔

آتش حروف

حرف تعداد	قیمت	کل قیمت
۱	1	70
ط	9	378
م	40	3360
ھ	5	70
	کل قیمت	3378

بادی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ص	42	X 90	= 3780
ن	14	X 50	= 700
ی	28	X 10	= 280
		کل قیمت	4760

آبی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
س	56	X 60	= 3360
ق	28	X 100	= 2800
ک	14	X 20	= 280
		کل قیمت	6440

خاکی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ح	28	X 8	= 224
ر	28	X 200	= 5600

1960	=	70	X	23	ع
1680	=	30	X	56	ز
9464	=	کل قیمت			

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

آتش جانی

۹۶۹	۹۷۲	۹۷۵	۹۷۲
۹۷۳	۹۶۳	۹۶۸	۹۷۳
۹۶۳	۹۷۷	۹۷۰	۹۶۷
۹۷۱	۹۶۶	۹۷۵	۹۷۲

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

بادی جانی

۱۱۹۳	۱۱۸۹	۱۱۸۲	۱۱۹۲
۱۱۸۳	۱۱۹۵	۱۱۹۳	۱۱۸۸
۱۱۹۸	۱۱۸۳	۱۱۸۷	۱۱۹۱
۱۱۸۶	۱۱۹۲	۱۱۹۷	۱۱۸۵

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

آبی جانی

۱۶۱۶	۱۶۰۴	۱۶۰۹	۱۶۱۳	نقش ←	۱۳	۱	۸	۱۱
۱۶۰۸	۱۶۱۳	۱۶۱۵	۱۶۰۳		۷	۱۲	۱۳	۲
۱۶۱۱	۱۶۰۷	۱۶۰۳	۱۶۱۸		۹	۶	۳	۱۶
۱۶۰۵	۱۶۱۷	۱۶۱۲	۱۶۰۶		۳	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				خاک کی چال			
۲۳۵۸	۲۳۷۲	۲۳۶۹	۲۳۶۵	نقش ←	۱۳	۱۱	۸
۲۳۷۰	۲۳۶۳	۲۳۵۹	۲۳۷۱		۱۲	۷	۲
۲۳۶۳	۲۳۶۷	۲۳۷۳	۲۳۶۰		۶	۹	۱۶
۲۳۷۳	۲۳۶۱	۲۳۶۲	۲۳۶۸		۱۵	۴	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

یاد دہانی کے طور پر تحریر ہے کہ طریقہ عمل پچھلے طور میں تحریر کیا جا رہا ہے۔ سو دوبارہ یہاں نہیں دی جا رہا۔ نو آموز شمس اور قمری عمل میں فرق کو سمجھنے کے بعد اس کام میں ہاتھ ڈالیں، نا پرانی اور نامی صرف اور صرف نقصان کا باعث بنے گی۔ دعا ہے کہ اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں اور بخششیں نازل فرمائے اور دین اور دنیا میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

خوش خیوے سرسبز از شادوق ماچشتر

مکتبہ رابطہ و پبلشرز

انعامی کرشمات

سفر آئندہ اور پنڈل (کمن)

بعد 2011 کی نظرات

اصطلاح، آئندہ اور پنڈل (2013)

اسبق دست شای

رابطہ کے نئی شای

سامات حقیقی

کتب ابن عربی

تفسیر و مکتات و محاضرات

دست

آئندہ اعداد

مکتبہ رابطہ و پبلشرز

اسرار حیات

مکتبہ رابطہ و پبلشرز

عملیات شفق راہپوری

حروف نورانی

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب (1)

رابطہ کے عملیات

مکتبہ رابطہ و پبلشرز

اگر اہلبیاب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب (1)

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب (2)

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب (3)

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

رابطہ کے عملیات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری (سازند)

خالد روحانی جنتری (سازند)

Far-zoq (English quarterly)

رابطہ کے علم نجوم (حصہ اول)

رابطہ کے علم نجوم (حصہ دوم)

نما سال جنتری

پنڈی نجوم

آپ کا برج

راہپوری تفسیر الہیب ت (نکین کنکائی دینی)

کی

راہپوری 60 سال تقویم (1940 تا 2000)

راہپوری 50 سال تقویم (2001 تا 2050)

راہپوری تقویم نجوم

اگر اہلبیاب (تقویم نجوم)

کتاب الہیب، کوکب، بروج و سامات

عملیات اساتذہ ربی شمس

روحانی مشورے

تفسیر مکتات و محاضرات

علم الحروف

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

اگر اہلبیاب فی جلب الہیب

نئی کتب کی تفصیل ادارہ

کے طلبہ کریں یا ویب

سائٹ پر دیکھیں

khalidrathore.com

عمل بسم اللہ نوری

چھوٹا ہو یا بڑا، جو بھی کسی نیک کام کرتا ہے تو اس کی ابتداء ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ سے ہوتی ہے۔ کوئی ان الفاظ کو نہ سمجھے ہوئے یا دل میں ادا کرے۔ ہر مسلمان حصول برکت اور کامیابی کے لیے اللہ کی رضا کا طالب ہونے چاہئے جو اس کو ضرور پڑھتا ہے۔ بسم اللہ کا دخل ایک مسلمان کی زندگی میں اس قدر ہوتا ہے کہ اس کو ادا کرنا جس کے لیے کسی سوچ یا ارادہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بس یہ از خود ہو جاتا ہے۔ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کی یہی برکت ہے جس کی وجہ سے عملیاتی طور پر اس کو بہت زیادہ موثر مانا گیا ہے اور جو بھی عمل ہو، پڑھائی کا ہو یا لکھائی کا یعنی تکبیر ہو، نقش ہو یا لوح ہو اس کی پیشانی اور اعضاء اس کے بغیر نامکمل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کو انفرادی طور پر بھی متفرق مقاصد کے حصول اور لائقہ لوگوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بسم اللہ کی ہی بے مثال طاقت ہے۔ کہ بہت سے لوگ صرف اس کے ہی عامل ہوتے ہیں اور اس کی زکوٰۃ اور مداومت کو عمر بھر قائم رکھتے ہیں۔

عموماً خاندانی حوالے سے روحانی حوالہ اپنی تحریر میں نہیں دیتا لیکن یہاں پہنچ کر زندگی میں پہلی مرتبہ اس حوالے سے ایک مختصر سی بات تحریر کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے کہ والد محترم محمد اہلق راضیور (اللہ ان پر اپنی بخشش نازل فرمائے اور یوم الحساب کو ان کے لیے آسان فرمائے) کو بچپن سے بسم اللہ سے منسلک پاتا تھا۔ لاقاعد صفحات پر ان کے اس فعل مسلسل کے شاہد تھے۔ سو اس حوالے سے تفصیل میں جائے بغیر صرف اتنا تحریر کرتا ہوں کہ بسم اللہ کی روحانی طاقت کے حوالے سے ایک خاص تاثر میرے ذہن میں اس وقت سے ہے، جس کا یقین کرنا آج بھی میرے لیے ممکن نہیں۔ شاید میں وجہ ہے کہ نقوش کے مطالعہ کے لیے بھی کسی دوسری عبارت کی بجائے میں ہمیشہ بسم اللہ کو ترجیح دیتا ہوں۔ بہر حال مکتبہ ذیل میں بسم اللہ اور حروف نورانی کے امتزاج سے ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔ اس کو استعمال میں آئیں، بالیقین کام الہی کا اثر آپ پر نمودار ہوگا۔

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اور حروف نورانی کو اوپر نیچے تحریر کریں اور غور کریں تو سوائے ”ب“ کے آپ کو اس آیت مبارکہ کے تمام حروف، حروف نورانی میں ملیں گے۔

حروف نورانی	ا ب م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
حروف بسم اللہ	ا ب م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن

غور سے دیکھیں بسم اللہ کے تمام حروف آپ کو حروف نورانی میں مل جائیں گے صرف ایک حرف ”ب“ اس آیت کو حروف نورانی سے فرق کرتا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

کیا یہ آیت حروف نورانی کی طاقت کے ساتھ ساتھ حرف ”ب“ کی اضافی طاقت لیے ہوئے ہے۔ خوش خیال رہیں

اور اگر ایسا ہے تو کیا حروف نورانی اور بسم اللہ کی بات ہمیشہ کو ایک جذبہ جمع کر دیا جائے تو آپ کے نزدیک اس عمل میں کیا حروف نورانی اور بسم اللہ ہر دو کی مکمل طاقت اکٹھی ہو کر اس عمل کو دو آتشہ نہ بنادی گی۔

میرا تو یہی یقین ہے اور اگر آپ کو یہ بات سمجھ آتی ہے تو بسم اللہ کریں اور آگے بڑھیں اور سمجھیں اور اگر دل و دماغ اس سعادت پر آمادہ ہوتے نظر نہیں آئے تو پھر صفحے پلٹ کر اگلے کسی دوسرے موضوع پر چلے جائیں۔ کیوں کہ پنجابی زبان کی ایک کہادت ہے جس کا اردو ترجمہ کچھ یوں ہے:

بیر بڑا ہوتا یا یقین

در اصل بیرو کو بڑا سائل کا یقین بناتا ہے۔

سو جو آپ کا یقین ہے اس پر عمل کریں۔ اچھا جو تجربہ اور یقین تھا اس کا اظہار کر دیا ہے۔ آگے آپ جانیں اور آپ کا کام یہ ہے۔

بنیادی طور پر اس عمل میں ہم حروف نورانی اور بسم اللہ دونوں کی طاقت سے استفادہ کرتا چاہ رہے ہیں اس لیے ان دونوں کو باہم ملا کر بہت ضروری ہے اس مقصد کے لیے ان کے اعداد کو باہم ملا کر بھی یہ کام کیا جاسکتا ہے اور حروف کو باہم نکسیری شکل میں ملا کر بھی یہ کام کیا جاسکتا ہے۔ پھر اس کا ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ دونوں بنیادی عبارتوں کے اعداد میں فرقہ جس کے لیے عمل تیار کرتا مطلوب ہے اس کے اعداد شامل کر کے پیش و پس و بیانش کو چھوٹا طریقہ یہ ہے کہ جس فرد کے لیے عمل تیار کرتا ہے دونوں عبارتوں کو باہم ترتیب الگ الگ سطر میں لکھیں اور نکسیری سطر میں سائل کا نام لکھ کر ان تینوں کی حسب اصول نکسیر بنا کر باقی کام کریں۔ کوشش کرتا ہوں کہ اس حوالے سے مزید وضاحت تحریر کر سکوں۔

طریقہ نمبر 1 خوش حسیوں سے فرشتہ اشباح و ارواح

693

حروف نورانی کے اعداد ہیں

786

بسم اللہ کے اعداد

1479

کل اعداد ہونے

ہیں مندرجہ بالا اعداد کی بنیاد پر نقش حسب ضرورت چال سے تیار کر کے دے دیں۔ یعنی
پہلے کے لیے دیتا ہے تو آبی چال سے، لاکٹ وغیرہ بناتا ہے تو بادی چال سے۔ نماظ مربع چاروں
چالوں سے نقش ذیل میں بنا دیے گئے ہیں۔

آتش چال				بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
۸	۱۱	۱۳	۱	۳۶۹	۳۷۲	۳۷۶	۳۷۹
۱۳	۷	۷	۱۳	۳۷۵	۳۶۳	۳۶۸	۳۷۴
۳	۱۲	۹	۶	۳۶۳	۳۷۸	۳۷۰	۳۶۷
۱۰	۵	۳	۱۵	۳۷۱	۳۶۶	۳۶۵	۳۷۷

بادی چال				بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
۱۱	۸	۱	۱۳	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۲	۳۷۶
۲	۱۳	۱۲	۷	۳۶۳	۳۷۵	۳۷۳	۳۶۸
۱۲	۳	۶	۹	۳۷۸	۳۶۳	۳۶۷	۳۷۰
۵	۱۰	۱۵	۳	۳۶۶	۳۷۱	۳۶۵	۳۷۷

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

آبی چان

۳۷۶	۳۶۲	۳۶۹	۳۷۲
۳۶۸	۳۷۳	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۰	۳۶۷	۳۶۳	۳۷۸
۳۶۵	۳۷۷	۳۷۱	۳۶۶

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

خاکی چان

۳۶۲	۳۷۶	۳۷۲	۳۶۹
۳۷۳	۳۶۸	۳۶۳	۳۷۵
۳۶۷	۳۷۰	۳۷۸	۳۶۳
۳۷۷	۳۶۵	۳۶۶	۳۷۱

۱۳	۱۱	۸	۱
۱۲	۷	۴	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

طریقہ نمبر 3

تیسرا طریقہ پہلے طریقہ کا ہی تسلسل ہے سو دوسرے کی بجائے اس کو پہلے لایا گیا ہے۔

سادہ بات ہے۔ مندرجہ بالا جدول میں ایک سطر اور شش کنز لکھی۔

693	حروف نورانی کے اعداد ہیں
786	بسم اللہ کے اعداد ہیں

1100	فرد بعد والدہ کے اعداد (فرضی)
2679	کل اعداد

کل اعداد 2679 حاصل ہوئے ہیں ان کی بنیاد پر باقی عمل یعنی نقوش وغیرہ بنائیں۔

طریقہ نمبر 2

ابجد حروف نورانی	ال م ص رک ہ ی ع ط س ح ق ن
بسم اللہ	اب س م ال ل و ال ر ح م ن ال م ص ح ی م
تلفیض بسم اللہ	اب س م ال و ر ح ن ی

اس عمل اور اس کے بعد آنے والے عمل میں یہاں آپ ایک تبدیلی کر سکتے ہیں۔ بطور بالا میں تلفیض شدہ سطر کو نوٹی لی گئی ہے۔ اس ہی کی طرح بسم اللہ کی بھی تلفیض کر دی گئی ہے۔ آپ حروف نورانی اور بسم اللہ کی تلفیض کیے بغیر عمل سطر حروف نورانی کی لے سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بات دھیان میں رہے کہ پھر بسم اللہ بھی بلا تلفیض ہوئی جائے اور اگر آگے آنے والا عمل تیار کر رہے ہوں تو پھر سائل کا نام بھی بلا تلفیض دستمال ہوگا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی سطر تلفیض شدہ اور کوئی مکمل ہو سارے عمل میں ایک اصول قائم رکھیں۔ اگر اصول قائم رکھا گیا تو پھر دونوں طرح کے عمل موثر ہوں گے۔ یعنی تلفیض شدہ بھی اور بلا تلفیض بھی لیکن یہ ممکن نہیں کہ آدھا تیز آدھا شیر بنادیں۔

ذیل میں پندرہ جہ بالا دونوں سطور کی بنیاد پر حاصل ہونے والی سطر کی تفسیر دی گئی ہے۔

ال م ص رک ہ ی ع ط س ح ق ن
ب س م ال و ر ح ن ی

ب س م ص م م ال ل ک ہ و ر ی ع ر ع ن ط ی س ب ح م ن

اب ل س م ص ا ر ل کہ ہ ہ ر ی ج ع ن ط ی س ب ج س ق م ن ا
 ا ن ب م ل ق س س م ج م ب ص س ا ی ر ط ل ن ک ع ہ ج ہ ی ر
 ر ا ی ا ہ ن ج ب ہ م ع ل ک ق ن س ل س ط م ر ج ی م ا ب س ص
 ص ر س ا ب ی ا م ہ ی ن ج ج ر ب م ہ ط م س ع ل ل س ک ن ق
 ق ص ن ر ک س س ا ل ب ل ی ع ا س ا م م ط ہ ہ ی م ن ب ج ر ج
 ج ق ر ص ج ن ب ر ن ک م س ی س ہ ا ل ط ب م ل م ی ا ع س
 ا ج س ق ع ر ا ص ی ج م ن ل ب ا م ر ب ا ن ط ک ل م ہ س ا ی ہ س
 س ا ہ ج ی س ا ق س ع ہ م م ا ل ص ک ی ط ر ج ن م ب ن ر ل م ب
 ب س م ا ل ہ ر ج ن ی ب س م ا ن ق ج س ط ر ج ی و ک ر ص م ل ا
 اب ل س م ص ا ر ل کہ ہ ہ ر ی ج ع ن ط ی س ب ج س ق م ن ا

پہلے بھی یہ بات تحریر کر چکا ہوں گے اس کا استعمال عائشہ کی ذہانت پر مشتمل ہوتا ہے کمیر
 کس جگہ استعمال کرنی ہے پڑھائی کس جگہ، نقش اور کون سی طبع کا نقش کہیں اور کس طرح استعمال کرنا
 ہے یہ سب کچھ ایک عملیاتی سائنس ہے سوالن باتوں کی اتنی سمجھ تو تحریر اور استاد کی راہنمائی سے آتی
 ہے۔ کتابی حوالے سے ہماری کتب "اصول و قواعد عملیات" کا مطالعہ کریں یا ادارے کے تحت
 جاری کورس میں داخلہ لیں۔

بہر حال یہ ایسا عمل ہے جو کسی فرد کے لیے خاص نہیں بلکہ ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے
 تو اس کی کمیر گے ساتھ ساتھ مربع چال سے اس کے نقوش بھی حل کر دیے گئے ہیں تاکہ وہ عائشہ
 وغیرہ جن کے لیے ان کو استخراج کرنا ممکن نہ ہو ان کے لیے اس کی بلحاظ تقاضا

تمام سطروں میں حروف کی تعداد

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	27	1	27
ب	18	2	36
ج	18	6	108
د	18	10	180
ه	27	30	810
و	9		450
ط	9	70	630
ع	9	90	810
ق	9	300	2700
ل	18	500	9000
م	27	600	16200
ن	18	700	12600
ک	9	400	3600
ه	18	900	16200
ی	18	1000	18000
ا		کل قیمت	81351

کل قیمت سے چاروں چالوں سے مربع نقوش

چاروں چالوں سے مربع نقوش

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

۲۰۳۳۷	۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۰
۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۱
۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۸	۲۰۳۳۵
۲۰۳۳۹	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۵

آتشِ چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۲	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۲
۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۶
۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۸
۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۹	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۳

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۲	۳	۹	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۷	۲۰۳۳۰
۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۱
۲۰۳۳۸	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۶
۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۹	۲۰۳۳۳

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

خاکی چال

۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۴
۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۳
۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۸	۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۲
۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۹

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

طریقہ نمبر ۴

یہ طریقہ دراصل پچھلے طریقے کی زیادہ بہتر لیکن مشکل اس حوالے سے ہے کہ اس میں سائل کا نام بھی شامل کر لیا جاتا ہے۔ حسب قاعدہ پہلی سطر حروف نورانی کی، دوسری، حروف بسم اللہ کی اور تیسری نام سائل بمعہ نام والدہ سائل کے تحریر کی جائے گی اور پھر ان کی بسط حرفی کی بنیاد ظاہر تکمیل تیار کی جائے گی۔

حروف نورانی	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
حروف بسم اللہ	ب س م ا ل ہ ر ح ن ی
حروف اسم	ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک غ ف ق ک

اس تکمیل اور نقوش کا فائدہ عام فرد کو نہیں ہو سکتا کیوں کہ یہ جس فرد کے نام سے بنایا گیا ہے اس کے لیے مخصوص اور صرف اس کے لیے فائدہ مند ہے سو مزید صفحات اس پر صرف کرنے کی

بجائے مناسب مقصد کے لیے استعمال میں لانا ان کا زیادہ بہتر مصرف ہے۔ طریقہ بہر حال آپ کے علم میں آچکا ہے سو جو استعمال کرتا چاہیں کر سکتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے کتاب اپنی اختتام کو پہنچی۔



نوشہ جیسے سرفراز شاد و قیام پشتر

راہنمائے عملیات
راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری
خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری
خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

فرزوق
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جاؤں گے سے بچنے، بھر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی ٹھوس دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔ آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد روحانی جتیری

خوش خیال ہر سال شائع ہوتی ہے

books

قدیم کتب

عملیات روحانیات، نجوم، یا مسیری، رمل، اعداد، جفر، سمات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

قدیم کتب

دورج لڑیں کتب استہانی قدیم ہیں اور صرف فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں دستیاب ہیں۔
تفصیلی اسٹ کے لیے جوابی خط ارسال کر رہی یا فون پر رابطہ کریں۔

[illegible]

خالد رُوحانی جتتری

خالد روحانی جتتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و فلکیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلیت کی تمام تقویموں اور جتتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام برون کے سالانہ حالات، مکی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ، بروج کا بیان، گرہن، سحری و انقاری کے اوقات، نظرات کواکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم فلکی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جتتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جتتری پیشہ ور نجومی عامل سے لیکر علوم فلکی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

خالد ہندی جتتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہوتی والی پہلی اور واحد جتتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق لکھے گئے ہیں۔ چھ بکھرے بکچر یوگ، لیکن ساری 'ہندی' کواکبی رفتار میں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے دو نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جتتریوں کو جوکہ ہندی کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے ایک نکتہ سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جتتریوں میں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جتتری میں دیئے گئے ہیں بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر رکھی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لیکن ساری بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضرورت کے مطابق تیار کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیئے گئے ہیں۔

راہنمائے عملیات

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

فرقہ ذوق
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

عملیات سیکھیں

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں، میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں کمال مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوٰۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ عمل پیکھے اور کورس کر کے ملے گی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے شخص پر ہانے اور کسی بھی مسئلہ کے لیے ممکن اور جامع عمل تیار کرنے کے لیے پوری راہنمائی دی جائے گی۔ جیسا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے انگ، نظر بد کے لیے انگ، رزق کے لیے انگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے انگ انگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاسی کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک کمال عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس ہزاروں روپے اکٹرا کر دیا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور دوسروں کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے نہایت پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر و جواہرات قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

مکتبہ رابطہ روپیہ پبلشرز

قومیت اور چانس
انجمنی کمرشات

سفیر آکڑہ اور بنڈل (نمٹس)

بعد 2011 کی تقرات

صفحہ اکثر ہاؤسڈ (2013)

اسباق دست شامی

راہنمائی سن شامی

سامات حقیقی

کتاب اتن عربی

تخلیہ موکلات و حضرات

فوائے

خریدنا اعداد

تخلیہ موکلات و حضرات

اسباق تعلیمات

تخلیہ موکلات و حضرات

عملیات شفق راہپوری

حروف نورانی

اسحاق العیوب فی جلب الحیوب (1)

نئی کتب کی تفصیل ادارہ

کتاب طلبہ کمر ہیا وینڈ

سائنس پروڈیجین

khalidraathore.com

علم الحروف

راہنمائی تعلیمات

مفسر امروز و امرا راگنوز

اسحاق العیوب

اسحاق العیوب فی جلب الحیوب (1)

اسحاق العیوب فی جلب الحیوب (2)

اسحاق العیوب فی جلب الحیوب (3)

محرر بانو

محررات خالد

امسول و قواعد تعلیمات

مسائل کارو حانی علم

اسحاق تعلیمات

تخلیہ موکلات و حضرات

خاص نمبر (محرر بانو و محبت عداوت)

طدمات زہرہ (عملیات تسخیر)

نور العیوب (ترجمہ)

قبول امرضیہ فی معرفۃ الاعمال المرملیہ

بائدریش اور انگری کے شہر ایش

نمبری نمبر (حصاوں)

نمبری نمبر 15000 (حصاوں)

راہنمائی تعلیمات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

Far-zooq (English quarterly)

راہنمائی علم نجوم (حصاوں)

راہنمائی علم نجوم (حصاوں دوم)

10 سالہ جنتری

ہندی نجوم

آپ کا برج

راہنمائی تعلیمات (مکمل جہان کو تعلیم)

کی

راہنمائی 60 سالہ تقویم (1940-2000)

راہنمائی 60 سالہ تقویم (2001-2060)

راہنمائی و قیوم نجوم

ادکام انجوم (واقی نجوم)

کتاب المرش کو احباب و مشاہدات

تخلیہ موکلات و حضرات

روحانی مشورے

تخلیہ موکلات و حضرات

